مکاشفہ، باب چہارم حصّہ دوئم

REVELATION,

CHAPTER FOUR PART II

آج صبح دوبارہ یہاں ہونے پر میں بہت خوش ہوں۔ میں صرف یہ سوچ رہا تھا کہ یہ برفباری کیسی ہے...... اب، اگر ہم کلوراڈو میں ہوتے، تو وہاں یہ برفباری نرم اور رواں ہوتی ہے، اور دَرجہ حرارت صفر سے نیچے چالیس درجے ہوتا ہے۔ اور آپ اس طرح ''ہا......'' کر سکتے ہیں، اور سا ہُول نیچے مٹی کی سطح تک پہنچ جاتا ہے۔ وہاں تمام موسم سرما میں یہی حالت ہوتی ہے۔ لیکن اب، جیسا یہاں ہے، اس میں فرق ہے...... اور علاقوں کے درمیان، فرق ہوتا ہے، اب یہ فضا نمدار اور ابر آلود اور خراب ہے، اور- اور یہ اُسی طرح لگ رہا ہے اور مَیں -مَیں چاہتا ہوں ایری زونا، اڑ کر پہنچ جاؤں، اور موسمِ بہار تک انتظار کروں اور پھر واپس آؤں۔

(2) اِس طرح سے ہم سب کو نزلہ، اور دیگر جراثیم پکڑ لیتے ہیں اب فقط یہ زمین پر پڑے ہوئے ہیں اور یہ منجمد ہو جائیں گے پھر پگھلیں گے، پھر منجمد ہو جاتے ہیں اور پھر پگھلتے ہیں۔ اور یوں یہ اوپر آتے ہیں اور سانس کے ذریعے ہمارے اندر پہنچ کر، گلے کی خرابی، سر درد، اور دوسری درد اور مزید دردوں کا سبب بنتے ہیں۔ اور، میرے خُدایا، میرے خُدایا، کیسا وقت، اور کیسا مقام ہے وہ۔

لیکن دریا کے پار ایک ایسی سرزمین ہے،
وہ کہتے ہیں کہ وہ سدا اچھی ہے،
ہم اُس ساحل تک فقط ایمان سے پہنچ سکتے ہیں؛
ہم باری باری اُس دروازے سے گزرتے ہیں،
تاکہ وہاں غیر فانی کے ساتھ رہیں،
کسی روز وہ میرے اور آپ کے لئے اُن سنہری گھنٹیوں کو بجائیں گے۔

(3) یہی وہ گھر ہے جہاں ہم قیام کرنے کو ہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟ یہی دن ہے جس کے ہم منتظر ہیں۔

(4) اب، گزشتہ رات میں اُن حیرت انگیز پیغامات سے بڑا لطف اندوز ہوا اور اُن باتوں سے جو مَیں نے اپنے بھائیوں سے سنیں۔ پیٹ ٹائلر کہاں ہے، کیا وہ آج صبح یہاں موجود ہے؟ پیٹ، اوہ، میں نے آپکو وہاں وجودی طور پر بیٹھے ہوئے نہیں دیکھا تھا اور قدرتی طور پر ایسا دو مرتبہ ہوا۔ اور۔ اور آپ مجھے۔ مجھے اُس جگہ بیٹھے نظر نہیں آئے۔ پہلی مرتبہ میں نے پیٹ...... پیٹ کا پیغام سنا۔ مجھے بیحد خوشی ہوئی، اور مجھے یقین ہے کہ ہم سب کو خوشی ہوئی۔

(5) اور پھر ایک بھائی نے ایک وعظ کے متعلق آتشین گواہی پیش کی ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی مشین گن سے فائر نکل رہے ہیں۔ کچھ بھائی اور ہیں، میں اوہائیو کے، اُس بھائی سے ملا ہوں۔ کیا آج صبح وہ موجود ہے۔ کیا یہاں کہیں موجود ہے؟ بھائی نیول نے اُس کے متعلق بتایا تھا کہ وہ دھڑ ادھڑ فائرنگ کرنے والا بھائی ہے۔

(6) پھر بھائی جے۔ ٹی۔ پرنیل بھی ہے۔ اور۔ اور میرا خیال ہے کہ وہ بھائی بیلر تک نہیں پہنچے۔ کیا وہ اور، بھائی پرنیل یہاں موجود ہیں؟ بھائی پرنیل، اور بھائی بیلر موجود ہیں؟ میں پُر یقین نہیں ہوں، لیکن میرا خیال ہے کہ میں نے بھائی بیلر کو دیکھا تھا۔

(7) یہ روشنیاں، یہ ایک...... جب وہ نیا ٹیبر نیکل تعمیر کریں گے، تو مجھے امید ہے کہ اُس کیلئے تھوڑا فرق، بلکہ مختلف طریقہ اختیار کیا جائیگا۔ یہ ہمارا، پہلا تجربہ ہے۔ اور جب ہم نیا بنائیں گے، تو، ہم اِس سے تھوڑا مختلف چاہتے ہیں؛ کیونکہ یہاں سے آپ دیکھ نہیں سکتے؛ میں چاہتا ہوں سامعین کے لیے، ایک ترچھا ٹیبر نیکل بناؤ۔ تاکہ آپ ہر وقت ٹھیک اپنے سامعین کو دیکھ سکیں۔ خاص طور پر دل کے خیال ظاہر کرنے والی عبادت میں، آپ با آسانی وہاں جا سکیں۔ دیکھیں، تاکہ آپ آگے پیچھے والے، لوگوں میں سے کسی کو بھی تلاش کر سکیں۔ اور پھر، یہاں تک کہ آپ کے پاس ایک چھوٹی سی بالکونی بھی ہونی ضروری ہے، یہ بہتر ہے۔

(8) بھائی لٹل فیلڈ نے، اگر بلی یہاں ہے، کل رات مجھے فون کیا تھا کہ وہ اُس ٹیبر نیکل کی تفصلات بھیج رہے ہیں جسے میں نے مخصوص کیا تھا، اور ماہرِ تعمیرات...... میرا خیال ہے، کہ بھائی وڈ، نے صرف اُس کا نقشہ تیار کرنے کے لیے ماہرِ تعمیرات کو، پانچ سو ڈالر ادا کئے تھے۔ اور وہ۔ وہ سامان اور دیگر اخراجات کی مکمل تفصیلات اور دو ضرب چار اور وغیرہ وغیرہ جو اُس میں لگیں ہیں ہمیں بھیج رہے ہیں۔ وہ یہ ہمیں بھیج رہا ہے، اور آنا بھی چاہتا ہے؛ اُس نے کہا ہے کہ وہ لکڑی والے کے پاس جائے گا

اور وغیرہ وغیرہ اور اگر وہ اُسے نہ ملے تو وہ اُنہیں دیکھے گا کہ- کہ وہ کٹائی- کٹائی کیسے اُنہوں نے اُسکے ہاں کی تھی۔ وہ ایک خوبصورت ٹیبر نیکل ہے، بہت بڑا تو نہیں ہے، لیکن اُسکی بناوٹ خوبصورت ہے۔

(9) پس میں نے اُس کو بتایا، میں نے کہا، ''جونہی آپ اسے بلی کو بھیجیں گے میں- میں اسے ٹرسیٹیوں اور ڈیکنوں کے سپرد کردوں گا اور- اور پھر ہم دیکھیں گے کہ اُن کے پاس کتنا انتظام ہے کہ وہ اپنی عمارت کو شروع کر پائیں۔''

(10) اُس نے کہا، ''اگر آپ شروع کرتے ہیں، تو میں آرہا ہوں، آور آل کا ایک جوڑا پہن لیتا ہوں تاکہ ٹھیک اس وقت کے دوران آپ کا ساتھ دوں۔'' بھائی لٹل فیلڈ اِس قسم کے دلکش، عظیم، اور بہترین آدمی ہیں۔

(11) اب دیکھیں، کیا اب آپ نئے سال کے آغاز پر، اچھا محسوس کررہے ہیں؟ آمین! نئے سال کا درست آغاز کررہے ہیں۔ ہم خداوند کی خدمت کرتے ہوئے، اسکا آغاز کرنا چاہتے ہیں۔ آج کتنے لوگوں نے بیدار ہوتے وقت گزشتہ سال کے لئے خداوند کا شکر کیا اور جو کچھ اِس میں ہوا، اور اُس سے، ''ماضی کو فراموش کردینے کی التجا کی''؟ پس، ہم نے بیدار ہوتے ہی بستر پر بھی اُس کا شکر ادا کیا، اور پھر جب میز پر آئے تو چھوٹے سے خاندانی مذبح پر، یعنی میز پر جمع ہو کر دعا کی۔

(12) اور پس ہم نے ہمیشہ یہ عادت اپنا رکھنے کی کوشش کی ہے کہ رات کو بستر پر جانے سے پہلے دُعا کی جائے۔ یہ سلسلہ، مَیں نے اُس وقت سے اپنا رکھا ہے، جب میں نیا نیا تبدیل ہوا تھا۔ صبح سویرے بیدار ہوتا ہوں، جب میرے چلنے کیلئے یہ تاریک اور بہت دھندلی ہوتی ہے، اور میں- میں نہیں جانتا کہ کدھر جارہا ہوں۔ لیکن میں خداوند سے التجا کرتا ہوں کہ میرا ہاتھ تھام لے اور سارا دن میری رہنمائی کر۔

(13) پھر مجھے یاد ہے، ٹھیک گلی کے پار، جب میں بالکل نوجوان شخص تھا، اور بلی پال اُس وقت تین، یا چار سال کا تھا، تب ہم ٹھیک گلی کے پار رہتے تھے۔ ایک رات اِس نے پانی مانگا، اور پانی کچن میں تھا، اور ڈونگا بالٹی میں تھا۔ اور مَیں نے کہا......اوہ، میں بہت تھکا ہوا تھا، میں نے سارا دن سخت کام کیا تھا اور آدھی رات تک منادی بھی کی تھی۔ اور- اور اِس نے کہا، ''ڈیڈی، مجھے- مجھے پیاس لگی ہے۔''

(14) میں نے کہا، ''بلی، سیدھے باورچی خانے میں چلے جاؤ، ایک چھوٹی میز پر پانی پڑا ہے۔''

مَیں نے کہا......

(15) اور وہ، اپنی آنکھیں ملتا ہوا اٹھا، اور ارد گرد دیکھا، اُس نے کہا، ''ڈیڈی، میں وہاں جانے سے ڈر رہا ہوں۔'' سمجھے؟

(16) اور میں نے کہا، ''اچھا، لیکن سب کچھ...... ٹھیک ہے۔'' مَیں نے کہا، ''بیٹے، دوڑ کر جاؤ، اور پانی پی آؤ۔ ڈیڈی بہت تھکے ہوئے ہیں۔'' یہ فاصلہ بہت تھوڑا سا تھا، تقریباً اِس کھڑکی جتنا۔

اور اُس- اُس نے کہا ''لیکن ڈیڈی، میں جاتے ہوئے ڈر رہا ہوں۔'' سمجھے؟

(17) خیر، میں بچے کیساتھ اُٹھا۔ اور وہاں پہنچے اُس نے میرا ہاتھ تھام لیا، یہ اچھی بات تھی؛ ابھی ہم چار یا پانچ قدم بھی نہ چلے تھے کہ وہ ایک ابھری جگہ سے ٹکرا گیا جہاں میڈا نے فرش صاف کر کے، ایک فرشی موم جامہ کا ٹکڑا لگایا ہوا تھا، آپ جانتے ہے یہ کیا ہوتا ہے۔ وہ ایکدم پھسلا، لیکن میں نے اُسکا ہاتھ پکڑا ہوا تھا، تب اُس نے میرا ہاتھ بہت زور سے دبا لیا۔ اور میں تھوڑی دیر وہاں ٹھہر گیا، اور مَیں نے دل میں کہا، ''اے خدا، یہ درست ہے۔'' سمجھے؟ ''میں اُس وقت تک ایک قدم بھی اٹھانا نہیں چاہتا جب تک تُو میرے ہاتھ کو نہ تھام لے؛ کیونکہ میں نہیں جانتا میں کب پھسل جاؤں۔'' آپ سمجھے؟ ''اور جب میں محسوس کرتا ہوں کہ تیرے بڑے، اور طاقتور ہاتھ نے مجھے پکڑ رکھا ہے، تو میں جانتا ہوں کہ تو مجھے میری اُن گھڑیوں میں سنبھال لے گا......'' سمجھے؟

(18) پس میں اِس عادت پر، کاربند رہنے کی کوشش کرتا ہوں، کہ- کہ میرا ہاتھ خدا کے ہاتھ میں رہے۔ بعض اوقات میں ایسی حرکات کر گزرتا ہوں جو میری اپنی نگاہ میں مضحکہ خیز ہوتی ہیں، اور انسانی ذہن کو وہ فطرت سے ہٹ کر معلوم ہوتی ہیں؛ لیکن اگر ہم انہیں قطع نظر کریں، تو میں یہ جانتا ہوں کہ درست رہنے کا فقط یہی طریقہ ہے۔

(19) آپکو معلوم ہے، جو کام یہاں ٹھیک نظر نہیں آتے، لیکن اگر خدا آپکی رہنمائی اُنکی طرف کرتا ہے، تو وہ کسی مقام پر درست ہونگے، آپ سمجھے؛ کیونکہ وہ بہتر سمجھتا ہے کیسے رہنمائی کرنی ہے۔ پس، یہ دیکھتے ہیں کہ وہ ہمارا بیش بہا فضل ہے، اور وہ سب جس کی ہمیں ضرورت ہے یا فکر ہے اُس میں ہے، اس لئے آئیں اُس کے علاوہ ہر چیز کو دُور کر دیں اور خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لیں۔

(20) ہم ایک گیت گایا کرتے تھے، میں نے یہ کافی عرصہ سے نہیں سنا۔ اب، مَیں گا نہیں سکتا، اور...... میں نہیں سمجھتا کہ ہمارے درمیان کوئی اجنبی موجود ہے۔ پس مَیں ...... یہی سبب ہے کہ میں اِن

چھوٹے گیتوں کو گانے کی کوشش کرتا ہوں، آپ جانتے ہیں، کیونکہ یہ بات مجھے پسند ہے۔ اور جین، ٹیپ کے ذریعے اِسے لوگوں تک پہنچنے دیں...... اکثر یہ چھوٹا گیت یہاں گایا جاتا ہے:

تیز رفتار تبدیلیوں سے وقت پورا ہو گیا ہے،
زمین پر بے چینی کھڑی ہو سکتی ہے۔
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ،
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

آپ میں سے کتنے لوگوں نے یہ گیت سن رکھا ہے؟ اوہ، مَیں اِس سے محبت کرتا ہوں، کیا آپ نہیں؟ آئیں اِس کے ایک مصرے کو گانے کی کوشش کرتے ہیں:

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ،
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

آیئے ایک مصرے کی کوشش کرتے ہیں:

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے،
اور ہم خدا کے آگے صادق رہے ہیں،
جلال میں تمہارا گھر خوبصورت اور تابناک ہے،
تمہاری مسرور روح نظر آئے گی!
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ،
خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

(21) اگر آپ چاہیں، تو آئیں ایک منٹ کے لئے دعا کی غرض سے کھڑے ہوں، اور اپنا ایک ہاتھ خدا کی طرف اٹھا کر دوبارہ گائیں:

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کوتھام لو!

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ،

خدا کے لاتبدیل ہاتھ کوتھام لو!

[بھائی برینہم گنگناتے ہیں-ایڈیٹر۔]

......-اِس دنیا کی بیکار دولت کے پیچھے نہ جاؤ،

کیونکہ اِسے بہت جلد زنگ کھا جاتا ہے،

اپنی امیدیں ابدی چیزوں پر لگاؤ،

وہ کبھی بھی ختم نہ ہوں گی!

(22) آسمانی باپ، جیسا کہ ہم کھڑے ہیں، اے خُداوند، ہم اُن پرانے گیتوں کو گانا پسند کرتے ہیں، وہ ہمارے دل کے اندرونی حصوں تک جااترتے ہیں، اور تجھ زندہ خدا کی محبت کے اظہار کو باہر لے آتے ہیں۔ اور خداوند، آج صبح، جیسا کہ ہم اپنے ہاتھ بلند کرتے ہیں، تو یہ تیرے حضور یادگار ہو کہ ''اے خداوند، ہمارے ہاتھوں کو تھام لے۔'' میں بلی پال کے متعلق بتارہا تھا، کہ اُس نے کس طرح میرا ہاتھ پکڑ رکھا تھا، اگر میں نے اُسے تھام نہ رکھا ہوتا تو وہ گر جاتا۔ اور، اے خدا، بہت دفعہ ہم گر جاتے ہیں اگر تُو نے ہمارا ہاتھ تھام نہ رکھا ہو! میں سوچتا ہو کہ جب وہ، چھوٹا بچہ ہی تھا، اور اُسکی ماں نہیں رہی تھی......اور کس طرح......وہ کس طرح سڑکوں پر چلتا پھرتا، اور اپنی زندگی گزار رہا تھا، شاید وہ اس سے بہت عرصہ پہلے جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا، لیکن ایک بہت بڑا ہاتھ اُس کے ساتھ رہا، جو اُس جگہ تک بھی پہنچ سکتا تھا جہاں تک میرے ہاتھ کی رسائی ممکن نہ ہو سکتی تھی۔ اب، ہم اس کے لئے نہایت شکر گزار ہیں۔

(23) خداوند، ہم یہ جان کر نہایت خوش ہیں، کہ جب ہماری روح ہمارے بدن سے جدا ہوتی ہوئی محسوس ہوتی ہے، تو اُس وقت بھی ایک ہاتھ موجود ہوتا ہے جس تک ہم پہنچ سکتے ہیں اور اُسے پکڑ سکتے ہیں، اور وہ دریا پر ہماری رہنمائی کریگا۔ ہم اِن باتوں کیلئے، اور اِس یقین دہانی کیلئے تیرا شکر کرتے ہیں، اِس بابرکت یقین دہانی کیلئے جو ہمیں، جان کے لنگر کی حیثیت سے حاصل ہے، اور جو ہمیں زندگی کے سمندر میں یا ہمارے سفر میں ثابت قدم رکھتی ہے۔

(24) اور اے باپ، ہماری دعا ہے، جیسا کہ شاعر نے کہا ہے، ''ایک بیکس، اور تباہ حال بھائی،

ہماری ثابت قدمی دیکھ رہا ہو (کِیل پر)، اور یہ دیکھتے ہوئے، وہ دوبارہ سنبھل جائے، یا تقویت پائے اور دوبارہ کوشش کرے''؛ اگر کبھی ہم لڑکھڑا جائیں یا گر جائیں، تو جانتے ہیں خدا عظیم تر ہے، اور اُسکا عظیم ہاتھ ہماری مدد کے لئے موجود ہے۔ کیونکہ اُس کا فضل ہی کافی ہے۔

(25) اب اے خدا، ہماری دُعا ہے، کہ جب ہم، اِس نئے سال کا آغاز آج صبح، آمد کے گیت گاتے ہوئے اور خوشی مناتے ہوئے کررہے ہیں، اور جانتے ہیں کہ خدا اِس زندگی کے سفر میں اور موت کے دریا کے پار، موعودہ سرزمین تک ہماری رہبری کرے گا۔ آج صبح ہماری آنکھیں یردن کی بپھرتی لہروں کے پار، میدانوں کو- کو دیکھ رہی ہیں جہاں سدا بہار درخت اور پودے لہلہارہے ہیں، اے خدا، ہماری دُعا ہے، کہ ہماری آنکھیں اُس نظارے کو پکڑ لیں اور کبھی نہ چھوڑیں۔ جب کبھی ہم اُس دریا کو پار کرنے کے لئے پہنچیں، تو، جیسے ایلیاہ کے وقت ہوا، خدا کا چوغہ موت کے دریا کو چیر ڈالیگا اور ہم بلاخوف آگے بڑھ جائیں گے۔ اے خداوند، یہ بخش دے۔

(26) جب ہم تیرے کلام کی طرف آتے ہیں تو ہماری مدد فرما۔ اے خداوند، میری دعا ہے کہ تیرا پاک روح اِن الفاظ کو مسح کرے۔ چونکہ ہم استاد نہیں ہیں، اس لئے ہم انہیں سکھانے کیلیئے یقیناً ناکافی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ صرف ایک ہی طریقہ سے ہم اِسے جان پائیں گے اور وہ یوں کہ سب سے بڑا استاد ہمارے دلوں کے اندر اپنے- اپنے مسکن میں آئے، اور- اور ہمارے ذہنوں اور (خیالات پر) اس طرح حاوی ہوجائے کہ ہم...... بلکہ وہ پاک کلام کو ہم پر منکشف کردے۔ ہم پوری سنجیدگی سے اُس پر انحصار کرتے ہیں۔ اے خدا، اِس پر توجہ فرما۔

(27) اوہ، یہ کتنی حیرت انگیز بات ہے کہ وہ زندہ باپ، جس نے...... بلکہ جس سے ابدیت نے جنم لیا، وہ ہماری مدد کرنے کیلیئے فانی بدن میں آئیگا، اور اپنے کلام کو لا کر اُسے ہمارے منہ میں، دلوں اور کانوں میں ڈالیگا تا کہ ہم اُسے سنیں اور زندہ رہیں، اے باپ، ہمیں اُس لعنت سے نجات دینے کیلیئے ایسا کر جس کیساتھ ہماری کوئی غلطی منسوب نہیں، کیونکہ وہ نسلِ انسانی سے سرزد ہوئی اور ہم اُس- اُس پہلے جوڑے کی اولاد ہیں۔ ''ہم نے گناہ میں جنم لیا، اور نافرمانی میں صورت پکڑی۔'' لیکن منصف اور زندہ خدا جانتا ہے کہ ہمارا اُس کیساتھ کوئی تعلق نہیں، بلکہ ہمارے بچاؤ کیلیئے ایک راستہ بنایا گیا ہے اور ہمیں قبولیت کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ ہم نہایت خوش ہے کہ ہم باپ کے گھر میں آئے ہیں!

(28) اب ہماری دعا ہے، کہ تو ہماری کلیسیا کو، اور ہمارے خوش طبع پاسبان، بھائی نیول کو-کو، جو تیرا حلیم خادم ہے برکت دے۔ ہم اپنے ڈیکنوں اور اپنے منتظم افراد کے لئے دعا کرتے ہیں، کہ اِنہیں اِن کی زندگی کا سب سے عظیم سال عطا کر جو کبھی اِن کے پاس تھا۔ خداوند، یہ بخش دے۔ اِن کو طویل زندگی عطا فرما۔ خُداوند انہیں قوت بخش، یہ تیرے خادم ہیں۔ تا کہ یہ ہمیشہ بہادری سے اپنا فرض ادا کریں۔ لوگوں کو، یعنی-یعنی ارکانِ کلیسیا کو برکت دے، جو تیرے پیارے بچے ہیں اور اِس گھر میں آتے ہیں۔ اے خدا، ہم ہر اُس جان کے لئے دعویٰ کرتے ہیں جو اِس گھر میں آتے ہیں۔ خداوند، ہم تیرے لئے اِن کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہماری مدد کر کہ ہم ایسے خادم بن جائیں جو کلام کو، پاک روح کے وسیلے اتنا سادہ اور سچا بنا دیں، جو خُداوند، تیری طرح طویل ہو جائیں۔ یہ بخش دے۔ اندر آنے والے بیماروں اور بیکسوں کو شفا دے۔ پوری دنیا میں، ہر خدا کے گھر میں یہی کچھ بخش دے۔

(29) خداوند، آخر کار، جب تیرا کام مکمل ہو جائے، تو ہم تیرے پھاٹکوں سے داخل ہو سکیں، اور خدا کی استقبالیہ میز پر بیٹھ کر، کھائیں اور مسلسل تمام عرصے تک زندہ رہیں۔ تب تک، ہمیں صحت مضبوطی، خوشی، مسرت، طاقت اور اختیار، اور رہنمائی کے لئے روح القدس کی برکات عطا کر۔ ہم یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ تشریف رکھیں۔

(30) آج صبح اِس بہترین سُر وسنگیت کی میں تعریف کرتا ہوں۔ جیسا کہ......میں وقت پر ہی، اندر آ گیا تھا، اور اپنے اچھے، دوست بھائی سلکیگز سے گفتگو کرتا رہا، اور-اور بھائی جین بھی وہاں آ گئے، اور دروازے پر ایک اور بھائی بھی مل گیا؛ تب میں نے گیت کا حصہ سنا، لیکن یہ ریکارڈر پر بہت اچھی طرح آ رہا تھا۔

(31) کیا آپ سب مکاشفہ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں؟ کیا یہ ٹھیک ہے؟ یہ سب مجھے ایسے ہی لگ رہا ہے جیسے میری چھوٹی بیٹی، سارہ ہے، جو پیچھے موجود ہے جس نے اِس لفظ مکاشفہ کو میرے لیے "مرکز کے گرد گھومنا" پڑھ دیا تھا، یہ واقعی-واقعی مرکز کے گرد گھومنے والا معاملہ ہی ہے۔ آپ جانتے ہیں، کہ میں چاہتا ہوں کہ مارچ یا اپریل تک، ہم یہاں پیچھے پورے حصہ پر کینوس لگا کر اور کسی وقت دن کے اوقات میں یہاں آ کر تمام تصاویر کا چارٹ اُس کینوس پر بنائیں، تا کہ اُنہیں کھڑکیوں کے پردوں کی طرح اوپر نیچے اٹھایا اور گرایا جا سکے، آپ کو معلوم ہے، کافی عرصے سے میرا خواب ہے کہ ہم ایک بہت بڑا ٹیبرنیکل بنائیں جہاں میں آ کر اِس چارٹ کو استعمال کر سکوں، اور میں پورے پلیٹ

فارم پر پھر سکوں؛ اور وہ تمام مکاشفات اور تفسیرات جو خداوند نے مجھے دی ہیں، ایک اشارہ کرنے والی چھڑی کی مدد سے ان تمام زمانوں پر سمجھا سکوں۔ پھر اُسے مکمل کر کے، اُسے اوپر اٹھادوں، اور دوسرے کو نیچے کھینچ کر اُس پر شروع ہو جاؤں، اور اُس پر سیکھاؤں۔ اوہ، یہ تو کچھ قدرے آسمان کا سا سماں ہوگا، کیا ایسا نہیں ہوگا؟ میں سردیوں کا پورا موسم، خداوند کے ساتھ رفاقت میں بیٹھ کر گزارنا چاہتا ہوں۔

(32) اُسکے ساتھ تنہائی میں ہونا بہت بھلا ہے! آپ جانتے ہیں، کہ ہم اکثر ایک گیت گایا کرتے تھے، ''کبھی کبھی میں اپنے مسیح خداوند کیساتھ بالکل اکیلا ہونا چاہتا ہوں، کیونکہ میں اکیلے میں اُسے اپنی تمام پریشانیاں بتا سکتا ہوں۔'' دیکھیئے، یہی حاصل کرنے کا طریقہ ہے۔ وہ گیت گایا کرتے تھے، روئے ڈیوس، اکثر ایک گیت گایا کرتے تھے، ''چپکے سے کہیں چلے جاؤ اور یسوع کے آگے دُعا کرو۔ ہر چیز پر توجہ دیں......آپ جس چیز پر بھی دھیان دیں اُس کا سلسلہ سیدھا یسوع مسیح کیساتھ جا کر مل جاتا ہے، کیا ایسا نہیں ہے؟

(33) اب، گزشتہ آٹھ دنوں کی عبادت کے دوران، ہم نے کلیسیائی زمانوں پر گفتگو کی......اور گزشتہ رات میرا خیال ہے کہ ہم نے مکاشفہ چوتھے باب کی دوسری آیت پر غور کیا تھا۔ اور میرا خیال ہے کہ آپ سب رات کو یہاں اسے سمجھنے کیلئے۔ کیلئے موجود تھے۔ اور پس مَیں......شاید آج صبح میں اس سے آگے ایک یا دو آیات پر بولوں، اور......میں نہیں جانتا، کہ خداوند کہاں تک رہنمائی کریگا۔ میں نے چھٹی اور ساتویں آیت تک یہاں نشان لگا رکھا ہے، جہاں تک کل مَیں نے مطالعہ کیا تھا، یہ تھوڑا سا سیاق وسباق ہے اور میں کلام کے مختلف حصوں میں جا کر ان باتوں کو تلاش کرتا ہوں۔

(34) اور اب، ہم دیکھتے ہیں، میرا خیال ہے، کہ کل رات ہم نے، اِسے دوسری آیت پر چھوڑا تھا، میرا خیال ہے، کہ تیسری آیت کے شروع تک گئے تھے۔ اور ہم نے ''نرسنگے کی سی آواز'' پر اِسے چھوڑا تھا۔ کیا یہ ٹھیک نہیں، ''آواز کا پیدا ہونا''؟ آئیں مجھے اِسے مکمل پڑھنے دیں پس ہم یہ بات واپس لیتے ہیں:

اِن باتوں کے بعد جو مَیں نے نگاہ کی، تو، کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان میں ایک دروازہ کھلا ہوا ہے: اور جس کو میں نے پیشتر نرسنگے کی سی آواز سے اپنے ساتھ باتیں کرتے سنا تھا؛ وہی فرماتا ہے، کہ یہاں اوپر آ جا، میں تجھے وہ باتیں دکھاؤں گا......جن کا اِن باتوں کے بعد ہونا ضرور ہے۔

فوراً میں روح میں آ گیا؛ اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر ایک تخت رکھا ہے، اور اُس تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

اور جو اُس پر بیٹھا ہے......وہ سنگ یشب......اور عقیق سا......معلوم ہوتا ہے: اور اُس تخت کے گرد زمرد کی سی، ایک دھنک معلوم ہوتی ہے۔

(35) اب، یہ خوبصورت، اوہ، بڑا خوبصورت سبق ہے! اور آج صبح، اِدھر آنے سے تھوڑی دیر پہلے، میں چھٹی آیت تک پہنچا، تو میں نے اپنے دل میں کہا، ''اوہ میرے خدایا، میں اِسے چھوڑ کر آگے نہیں جا سکتا، اسلیئے جب ہم اِن جانداروں تک پہنچتے ہیں، تو اِسی چھٹی آیت میں کوئی بات ہے جو میں چاہتا ہوں کہ تمام لوگ اچھی طرح سن لیں۔'' اِن جانداروں کی وضاحتیں مختلف کی گئی ہیں، اصل نسخہ میں جا کر دیکھیں، تو حیوان کی ایک قسم ہے، اور باقی چاروں جاندار مختلف ہیں۔ ایک جانور کا، یونانی میں مطلب، بالکل ''جنگلی جانور ہے۔'' لیکن اِس دوسرے کا کنگ جیمز میں درست ترجمہ نہیں کیا گیا، کیونکہ اِس کا مطلب حیوان نہیں، بلکہ ''جاندار ہے۔'' یہ جاندار، جو کچھ بھی تھے، یہ انسان نہیں تھے اور نہ ہی فرشتے تھے۔ پس یہ ''زندہ جاندار تھے،'' اور اب انکے چار چہرے تھے اور چار...... اوہ، میرے خُدایا، ہم اِسے اناجیل تک لائیں، اور اِسے پیچھے لے جا کر آج پوری طرح مکمل بنا کر اِس مقام پر رکھیں۔ اور، یاد رکھیں، چار کا عدد زمینی عدد ہے۔ سمجھے؟ یہاں بہت خوبصورت سبق موجود ہے، مجھے- مجھے پورا یقین ہے کہ ہم اِس تک پہنچ نہیں پائیں گے؛ یا شاید ہم ایسا کر پائیں۔ لیکن یہ بہت جلالی بات ہے!

(36) پھر، خداوند نے چاہا، اور ہم اکھٹے ہوئے، تو شاید ہم اگلے اتوار کو دوبارہ اِس کی کوشش کریں؛ دیکھیں، ہم، روانگی سے قبل چوتھے باب کو ختم کرنے کوشش کریں گے۔ ہم ابھی تک ٹھیک طور سے نہیں جانتے کہ آغاز کہاں سے ہوگا۔

(37) اب، ہم دیکھتے ہیں، ''کہ اِن باتوں کے بعد۔'' بعد کا مطلب ہے ''کلیسیائی زمانوں کے ختم ہونے کے بعد۔''

(38) اسکے بعد یوحنا کو اُوپر بلایا گیا، ''اُوپر آ جا،'' جس کا مطلب ہے ''یہاں اُوپر آ جا۔'' اُس نے یوحنا کو وہ سب کچھ دکھایا جو کلیسیائی زمانے- کی دنیا میں ہو رہا تھا۔ اور جب کلیسیائی زمانے ختم ہو گئے، تب ہم دیکھتے ہیں کہ یوحنا ہر اُس درست ایماندار کی نمائندگی کرتا ہے جسے مسیح آسمان پر بلائے

گا۔کیا یہ سچ ہے؟ بلایا گیا،’’یہاں اوپر آجا۔‘‘

(39) اور ہم دیکھتے ہیں کہ جس آواز نے اُسے مخاطب کیا وہ نرسنگے کی آواز کی طرح، صاف، اور نمایاں تھی، اور یہ وہی آواز تھی جس نے یہاں زمین پر اُس کیساتھ باتیں کی تھیں۔ دیکھیں، جب تک وہ سونے کے سات چراغدانوں کے درمیان تھا، وہ انہی میں سے...... بول رہا تھا۔اوہ، یہ بات مجھے پسند ہے،’’وہ چراغدانوں کے بیچ میں سے بول رہا تھا۔‘‘ دیکھیں، وہ چراغدانوں کے بیچ میں تھا، اور اُن میں سے اپنی کلیسیا کیساتھ بول رہا تھا۔لیکن جب کلیسیائی زمانے ختم ہوگئے، تو اُس نے زمین کو چھوڑ دیا اور اوپر آسمانوں پر چلا گیا اور اُس نے اپنے نجات یافتہ کو اوپر اپنے پاس بلا لیا۔اوہ، کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے؟ میرا- میرا......اوہ، میرا دل اِس بات پر اچھلنے لگا ہے۔

(40) اور یاد رکھیں، کہ جب ہم اِن باتوں کو سامنے لاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ بالخصوص نئے تبدیل شدہ نوجوان جیسے بہن اِنا، یا، اِنا، بلکہ، اُس کا خاوند، اور روڈنی اور- اور اُس کی بیوی، چارلی اور دیگر لوگ، اِن باتوں کو سمجھ لیں، اور بہت سے نوجوان لوگ جو نئے نئے خداوند میں شامل ہوئے ہیں، اور ابھی اِس پٹڑی پر بہت دُور تک نہیں چلے، حال ہی میں اُس کا مزہ چکھا ہے اور دیکھا ہے کہ خداوند بھلا اور رحیم ہے۔اب، غور کیجئے، کہ ہم جن باتوں پر بول رہے ہیں، یہ آپکے ایمان کو ٹھہرانے کی کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ جب خدا کوئی بات کہہ دیتا ہے تو اُسے وقوع میں آنا ہوتا ہے۔ یہ کسی صورت ناکام نہیں ہوگی! پرواہ نہیں......شاید یہ ایسے نظر آئے کہ لاکھوں میل دُور جا کر بھی...... یہ پوری نہیں ہوسکتی، لیکن خدا اِسے گھما کر لے آتا ہے اور اسے پورا کرتا ہے۔اور وہ آپ کو پرکھنے کیلئے ایسا کرتا ہے۔

(41) دیکھئے خدا نے ابرہام سے کیا کہا تھا۔’’اپنے بیٹے کو پہاڑ پر لے جا کر قربان کر،‘‘ جس کیلئے اُس نے پچیس برس انتظار کیا تھا۔اور خدا نے کہا،’’اِسے یہاں لا کر قربان کر۔‘‘ اور کیسے......؟’’میں تجھے قوموں کا باپ بناؤں گا۔‘‘

(42) اور ابرہام کی، عمر اُس وقت سو سال؛ اور اُس کی بیوی کی، عمر نوے سال تھی؛ اور اُن کا واحد بچہ تھا......اور اُس وقت تک ابرہام تقریباً ایک سو پندرہ سال کا ہو چکا تھا۔پس اُس نے کہا،’’کہ وہ ایسا کیسے کریگا؟ یہ کیسے- کیسے ممکن ہوسکتا ہے؟ کیونکہ، مجھ جیسے، بوڑھے، شخص نے، پچیس سال انتظار کیا تھا......تو نے اُس وقت مجھ سے وعدہ کیا جب میں پچھتر سال کا تھا، اور اب سو سال کا ہوں۔اُس

وقت سارہ پینسٹھ سال کی تھی ،اوراب نوے سال کی ہے۔ یہ کیسے ہوگا؟ جب یہ بچہ ہمارے ہاں پیدا ہوا تھا.....تو تُو نے پچیس سال پہلے ہی مجھے بتا دیا تھا، جب میری عمر پچھتر برس تھی، کہ اِن برسوں کے دوران سارہ سے میرا بیٹا ہوگا،تب میں بھی بنجر تھا اور سارہ بھی زرخیز نہ تھی۔ پس یہ کیسے ہو گا؟ تب،تُو نے مجھے بھی زرخیز بنادیا اوراُسے بھی زرخیز بنادیا،اور پھر تو نے یہ بچہ ہمیں عطا کیا۔اب ہم نے پندرہ سال تک اِس کی پرورش کی ہے،اورتو نے کہا تھا کہ اِس لڑکے کے وسیلے دنیا کی تمام قومیں برکت پائیں گی، اورتو مجھے قوموں، اور غیرقوموں کا باپ بنائے گا۔اوراے خُداوند،آنے والے زمانوں میں،تواِس لڑکے کے وسیلے مجھے آسمان کے نیچے ہرقوم کا باپ بنائے گا۔اور اِسی لڑکے کے وسیلے ایک نجات دہندہ آئے گا،اوراُس نجات دہندہ کے وسیلے پوری نسلِ انسانی کونجات دی جائے گی۔خداوند، تو یہ سب کیسے کرے گا؟'' یہ ابرہام کا خیال نہ تھا،اورنہ ہی یہ ابرہام کا سوال تھا۔بس تابعداری تھی! ایسا نہیں کہا،''کہ تُو یہ کیسے کریگا؟''

(43)'' یہ میرا کام نہیں ہے۔تو نے یہ کہا تھا،پس مَیں جانتا ہوں کہ تیرا کلام سچا ہے،اگرمیرے لئے تُو اپنے کلام کوقائم رکھ سکتا ہےاور مجھے دکھا سکتا ہے کہ جب میں پچھتر سال کا تھا؛جب تو نے مجھے بلایا اور کہا،''اپنے ناتے داروں سے الگ ہو جا اور ایک اجنبی ملک کا سفر اختیار کر؛میں نے اِس سرزمین میں پچیس سال گزارے ہیں۔ جب میں روانہ ہوا،تومیں نے اِس بیوی کے ساتھ عمرگزاری ہے تب یہ نوجوان لڑکی تھی،'' یہ میری سوتیلی بہن تھی۔''اور پھر اِس سارے......عرصے کے بعد،تونے مجھے یہ بیٹا دیا جس کا تونے وعدہ کررکھا تھا؛ میں نے اِسے گویا مُردوں میں سے حاصل کیا۔اوراگرتُو مجھے اِسے قربان کرنے کوکہتا ہے،تو تُو اِسے مُردوں میں سے زندہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔''اوہ ،میرے خُدایا! یہ طریقہ ہے،یہی بات ہے۔اوراُس نے کیا۔

(44)اور جب اُس نے پوری طرح خدا کی فرمانبرداری کی ،اوراضحاق کے چہرے سے بال ہٹائے،اوراپنے بیٹے کو......اپنے اکلوتے بیٹے کو،قربان کرنے کیلئے چھری لی۔خدا ہمیں،ایک نمونہ دکھا رہا تھا۔خدانے یہ کس لئے کیا تھا؟ اُسے اِسکی ضرورت نہ تھی ۔اُس نے یہ اِسلئے کیا کہ میں اور آپ،ہم اِن باتوں پرنظرکرسکیں اور اِس تاریک اورموت سے بھرے زمانہ میں جب انسانوں کے دل برائی سے پُر ہیں،ہم یہ جان سکیں کہ خدااپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔چاہے کوئی بات کتنی ناکافی دکھائی دے،خواہ وہ کتنی ناممکن دکھائی دے،خدا پھر بھی خداہی رہتا ہےاوروہ ہراُس وعدہ کو جواُس نے

کیا پورا کرتا ہے۔

(45) یہی بات میں آپ سے بیان کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جب ہم یہاں شفائیہ عبادت میں کھڑے ہوتے ہیں۔ اور آپ کھڑے، ہو کر کہتے ہیں، ''مَیں بیمار ہوں۔'' اور آپ...... اِس میں کوئی شک نہیں، کہ آپ بیمار ہیں۔ لیکن خدا اپنا وعدہ پورا کرتا ہے! تب وہ نیچے آئے گا۔ اب، دیکھیں، اُس نے کفارہ دیا ہے اور وہ- وہ آپ کو شفا بھی دے گا۔ یہی ہے جو اُس نے کیا ہے۔ اب، وہ آپ سے صرف ایک کام چاہتا ہے اور وہ یہ ہے کہ آپ ایمان رکھیں، اور ابرہام کی طرح اسے تھامے رکھیں۔

(46) ''خیر، ڈاکٹر کہتا ہے کہ مَیں -مَیں صرف ایک دن اور زندہ رہوں گا۔''

(47) مجھے اِس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ یہ بات درست ہے، آدمی اتنا ہی جانتا ہے، کیونکہ یہ اُس کے علم کی انتہا ہے۔ ابرہام اُس بچے کو کس طرح حاصل کرنے جا رہا تھا جب کہ اُس نے اُسے وہاں لٹا دیا تھا، اور خدا کے کلام نے اُسے کہہ دیا تھا کہ'' جا کر اپنے بیٹے کو قربان کر''؟ وہ یہ کیسے کرنے جا رہا تھا؟ یہ کوئی سوال نہیں ہے۔ خدا نے کہہ دیا تھا کہ ایسے کر اور یہ طے ہے۔ ''میں کیسے تندرست ہوں گا جبکہ ڈاکٹر نے کہہ دیا ہے کہ میں صحت یاب نہیں ہوسکتا؟'' مجھے...... یہ مجھے...... مجھے یہ سوال کرنے کی صرورت نہیں ؛ بلکہ خدا کے کلام کو لینا ہے۔ جونہی آپ پر یہ منکشف ہوجائے کہ آپ تندرست ہو جائیں گے، تو آپ- آپ صرف اتنا یاد رکھیں کہ آپ تندرست ہو جائیں گے۔ کوئی چیز آپ کو اس سے باز نہیں رکھ سکتی۔ یہ سچ ہے۔ سمجھے؟

(48) پس جب ابرہام نے پوری فرمانبرداری کی...... وہ اِسے کس طرح کرنے جا رہا تھا؟ آخری لمحات آ گئے، آخری پانچ منٹ رہ گئے، آخری تین منٹ، آخری دو منٹ، آخری ایک منٹ، آخری تیس سیکنڈ، اور پھر آخری سیکنڈ آ گیا، جب اُسکا ہاتھ لڑکے کی زندگی لینے کے لئے تیار تھا، تو خدا نے کہا، ''اپنا ہاتھ روک لے۔ دیکھ، اب ٹھیک یہیں رک جا۔ میں نے دیکھ لیا ہے کہ تو واقعی مجھ پر بھروسہ کرتا ہے۔ اب، ابرہام، میں نے یہ سب کچھ اسلیئے کیا ہے، کہ آنے والے دنوں میں برنہم ٹیبر نیکل کے لوگوں کو دکھاؤں، دیکھو، کیا ہونے جا رہا ہے، تا کہ وہ مجھ پر بھروسہ رکھیں۔ انہیں ہرگز مجھ پر شک نہیں کرنا چاہئے۔ مجھ پر بھروسہ رکھیں!''

(49) اور ٹھیک اُسی وقت، وہ...... ایک قربانی آ موجود ہوئی، اُس نے یہ کام بیکار میں نہیں کیا تھا۔ ہرگز نہیں، اُس نے یہ کبھی بے مقصد نہیں کیا تھا، کیونکہ اُس لمحے ایک- ایک برّے کی آواز آئی، اُس

بیابان میں ایک چھوٹے مینڈھے کے سینگ ایک جھاڑی میں پھنسے ہوئے تھے۔ہم بہت دفعہ اِس بات کو بیان کر چکے ہیں۔وہ برّہ وہاں کس طرح آیا؟ تمام جنگلی جانوروں میں وہ، کس طرح وہاں آ گیا؟ مہذب دنیا سے ایک سو میل دُور، شیروں، گیدڑوں، بھیڑیوں، ہر قسم کے جنگلی جانوروں کے درمیان، پہاڑ کی چوٹی پر جہاں نہ پانی تھا اور نہ گھاس تھی، وہ وہاں کیا کر رہا تھا؟ خدا نے اُسے تخلیق کیا تھا، اور اُسے وہاں رکھ دیا تھا۔

(50) اب ہمیں خدا کو اِن دنوں میں دیکھنا ہے جن میں ہم رہ رہے ہیں! اب، آج صبح مجھے وہ تمام ذاتی باتیں بیان کرنا- کرنا ہونگی، تاکہ جو کچھ میں بیان کرنا چاہتا ہوں اُس تک پہنچ سکوں۔ اِسلیئے اِسے شروع کرنے سے پہلے، میں پس منظر تیار کرر ہا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ سمجھ جائیں کہ یہ باتیں جو ذاتی دکھائی دیتی ہیں، یہ درحقیقت ذاتی باتیں نہیں ہیں۔ وہ صرف مثال کیلیئے استعمال کی گئی ہیں تاکہ آپ کا ایمان اُس ایمان میں جو مسیح میں ہے مضبوط ہو کر سنجیدگی کے ساتھ قائم ہو جائے، اور آپ اُسکے وعدوں پر کھڑے رہ سکیں۔ اسلیئے کہ خدا اپنے وعدوں کو اتنی کاملیت کے ساتھ پورا کرتا ہے جتنا کہ ممکن ہو سکتا ہے، اب وہ ہمیں دکھا رہا ہے۔

(51) اُس یہواہ یری کو دیکھیں، کیونکہ ابرہام نے اُسے یہ کہہ کر پکارا تھا، اِس کا عبرانی میں مطلب ہے ''خدا اپنے لئے قربانی مہیا کرے گا۔'' خدا ایسا کر سکتا ہے۔اُس نے اپنا راستہ بنایا۔اگرچہ اُس نے کہا......اُس نے نوح کو بتایا......

(52) آپ کہتے ہیں، ''اچھا، یہ صرف ابرہام کے لئے ہوا۔'' نہیں۔وہ ہر زمانے میں یہی بتا تا آیا، اور اب بھی بتا رہا ہے۔

(53) پہلے اُس نے نوح کو بتایا تھا، اور، آج صبح ہم اس کو حاصل کرر ہے ہیں، ''پس، بارش ہوگی۔'' اُس وقت......آسمان پر کہیں کوئی بادل نہ تھا۔کہیں پر کوئی چھوٹا سا چشمہ تھا، جس کی ایک شاخ ندی بن کر زمین کو سیراب کرتی تھی۔یہی پانی کی سب سے بڑی ندی تھی۔

(54) اب، لوگ کہتے تھے، ''یہ کیسے ہوگا کہ پانی دنیا میں اوپر سے آئے؟ مجھے دکھائیں کہ اوپر کہاں پر پانی موجود ہے اوپر تو اتنا گرم سورج ہے، اور اسکے علاوہ اوپر کچھ نہیں ہے۔''

(55) ''اگر خدا نے، 'کشتی بنانے کو کہا ہے، کہ بارش آ رہی ہے،' تو میرا کام ہے کہ کشتی بناؤں اور تیار ہو جاؤں، کیونکہ بارش آ رہی ہے۔وہ یہواہ یری ہے، وہ اوپر پانی مہیا کر سکتا ہے۔''

(56) اور خدا نے صرف ایک ہی کام کیا کہ اُس نے، بیوقوف، احمق انسانوں کو، اپنی سائنس کے مطابق کام کرنے دیا، تاکہ جو خدا نے مقرر کیا تھا وہ سب کچھ پورا ہو۔ خدا نے دنیا کو کبھی تباہ نہیں کیا؛ دنیا کو انسان تباہ کرتا ہے۔ خدا کسی چیز کو برباد نہیں کرتا، وہ ہر چیز کو بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ انسان اپنے علم سے خود کو تباہ کرتا ہے، جیسے اُس نے درخت کے معاملہ میں عدن میں کیا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور پس کسی جنونی نے، کہیں سے کسی ایٹمی طاقت پر قابو پا لیا، اور انہیں یہ حاصل ہو گئی۔

(57) وہ- وہ اُس وقت اِس سے کام لے سکتے تھے، وہ اِس سے ایسے کام اُس وقت کر سکتے تھے جو ہم نے ابھی تک نہیں سیکھے۔ ہم نے ابھی اُتنی ترقی نہیں کی ہے۔ شاید تین یا چار سال، یا کچھ زیادہ، سال تک ہم وہ کام کر سکیں، جو وہ کر لیتے تھے۔ اُنہوں نے اہرام اور ابوالہول، اور وغیرہ وغیرہ بنائے۔ ہم یہ کبھی نہیں کر سکے۔ ہم انہیں دوبارہ نہیں بنا سکے، اِسکا ہمارے پاس کوئی طریقہ نہیں، جب تک ہم ایٹمی طاقت حاصل نہ کر لیں۔ تیل کی طاقت، بجلی کی طاقت، اتنے بڑے بڑے پتھروں کو نہیں اٹھا سکے گی، وہ اسے زمین پر ہلا بھی نہیں سکتیں۔ اُن میں سے کچھ شہر کے ایک بلاک کے برابر ہیں، ہوا میں بلند ہیں، اور اُن کا وزن کئی بلین ٹن ہے۔ اُنہوں نے اِنکو کیسے اوپر پہنچایا؟ دیکھیں، یہ وہی جانتے تھے۔

(58) اور اُنہوں نے اُسے چھوڑ دیا، کسی نے اُن ایٹمی بموں میں سے ایک کسی دوسرے کی حد میں چھوڑ دیا، اُن اگلے وقتوں میں ایسا ہوا۔ کیونکہ لکھا ہے، ”جیسا نوح کے دنوں میں ہوا“ تب، اِسی قسم کی تہذیب تھی، اُس وقت بھی ایسے ہی ذہین لوگ تھے؛ جیسا نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی، ابن آدم کے آنے پر بھی ہوگا۔“ جو کچھ اُس وقت ہوا تھا وہ دہرایا جائے گا! سمجھے؟

(59) تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ یہاں، میکسیکو میں- میں کھدائی کر کے پانی کا ایک جدید منصوبہ تلاش کیا گیا جو طوفانِ نوح سے پہلے کا تھا۔ آپ نے یہ دیکھا تھا؟ یہ اخبارات میں موجود تھا، وہ منصوبہ ایسا ہی جدید تھا جیسے آجکل ہمارے پاس ہیں، وہ چیز زمین کے نیچے کافی گہرائی تک چلی گئی تھی؛ اور کسی جوہری چیز نے اُسے دبا دیا تھا۔ زمین پھٹ کر اوپر اُڑی اور اِس پر چھا گئی۔ سمجھے؟

(60) اب، ”جیسا نوح کے دنوں میں ہوا،“ ذہین لوگ، جوہری طاقت کے حامل ذہین لوگ اور سب کچھ تھا، جو اہرام اور ابوالہول اور اِس طرح کی دیگر چیزیں تعمیر کر سکتے تھے۔ ”جیسا اُن دنوں میں ہوا، ویسا ہی پھر ہوگا۔“ لیکن اِس دَور کا کام مختصر ہوگا، کیونکہ اِس میں کچھ لوگوں کو آسمان پر اٹھا لیا

جائے گا۔ جیسے حنوک اٹھایا گیا، اُسی طرح اب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ آج صبح ہم اُن لوگوں کے طبقے میں شمار ہیں، جو لوگ لے لئے گئے تھےمگر نوح طوفان میں سے گزرا تھا۔

(61) لیکن یاد رکھیں، اس سے پہلے ...... یہ بھول نہ جائے! اِس سے پہلے کہ بارش کا ایک بھی قطرہ گرا، اس سے پہلے کہ آسمان پر کچھ ظاہر ہوا، اِس سے پہلے کہ نوح نے۔ نے کشتی مکمل کی، اس سے پہلے حنوک اُٹھالیا گیا تھا۔ حنوک موت کا مزہ چکھے بغیر اٹھالیا گیا تھا، ایک دن وہ یونہی باہر پھر رہا تھا، کہ۔ کہ کششِ ثقل کی پکڑ اُس پر سے چھوٹ گئی۔ اُس نے دیکھا کہ اُس کا ایک قدم اوپر اٹھ گیا ، دوسرا اس سے اوپر، تیسرا قدم اُس سے مزید بلندی پر چلا گیا، اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اُس نے ایک ہی بات کہی ہوگی، ''اے دنیا، الوداع۔'' وہ بالکل اوپر چلا گیا اور جلال میں داخل ہو گیا۔

(62) اور جب نوح نے اِدھر اُدھر حنوک کو تلاش کیا اور اُسے کہیں نہ پایا، اُس نے چاروں طرف تلاش کیا لیکن وہ نہ جان پایا کہ حنوک کہاں چلا گیا ہے، پھر اُس نے کہا، ''اب کشتی بنانے کا وقت آ گیا ہے۔'' سمجھے؟ اور بقیہ کو بچانے کے لئے اُس نے کشتی بنانا شروع کر دی۔

(63) یہ بالکل ویسی ہی بات ہے جو یہاں واقع ہوئی ہے۔ کلیسیا کو آسمان پر اٹھالیا گیا، اب یوحنا کو اس کیساتھ اُٹھائے ہوؤں کی تشبیہہ کے طور پر اوپر لایا جاتا ہے، جیسا کہ ہم نے گزشتہ رات لیا تھا۔ اور ہم نے دیکھا تھا کہ جس آواز نے اُسے زمین پر دیکھ کر مخاطب کیا تھا، اُسی آواز نے اُسے اوپر آنے کو مخاطب کیا۔

(64) اوہ، ہر مسیحی! چارلی، جس آواز نے، آپکو ایک دن کینٹکی، میں ''رخ موڑنے کیلئے بلایا تھا،'' وہی آواز آپ کو پھر بلائیگی، ''اوپر آجا!'' بھائی ایونز، کیا آپ اِس سے خوش نہیں ہیں؟ جس آواز نے کہا تھا، ''پیچھے مڑ،'' اُسی آواز نے کہا، ''اوپر آجا!'' اوہ، میرے خُدایا! یہ کیسا، بلاوا ہے! کیسی حقیقت ہے! نرسنگے کی کیسی صاف، نمایاں آواز ہے، ''پیچھے مڑ، میری خدمت کر! اوپر آجا جہاں میں ہوں۔''

(65) ہم نے دیکھا کہ سوئے ہوؤں کی نمائندگی کی گئی، موسیٰ سوئے ہوئے مقدسوں کی نمائندگی کر رہا تھا؛ جو جی اُٹھے۔ ایلیاہ، آخری زمانہ میں اپنے گروہ کیساتھ، وہاں کھڑا ہوا اپنے اُٹھائے ہوئے گروہ کی نمائندگی کر رہا تھا۔ وہ سب یسوع مسیح کے سامنے کھڑے تھے! یوحنا نے ظاہر کیا...... بلکہ یسوع نے اُس کے متعلق شاگردوں سے کہا تھا کہ وہ۔ وہ نہیں مریگا، اگر وہ میری آمد کو دیکھنے تک زندہ رہے تو تمہیں اِس سے کیا۔ اور شاگردوں میں بات مشہور ہوگئی۔

(66) اوہ، میں چاہتا ہوں، کہ میں چند منٹ، کلیسیا کیلئے، حقیقی گہرائی میں جاؤں۔ ہر کوئی جانتا ہے...... ہر شخص خدا کے ساتھ- ساتھ اپنی انفرادی زندگی گزارتا ہے۔ یہ ایک انفرادی تعلق ہوتا ہے، روح کی باتیں آپکو اُن مقامات تک لے جاتی ہیں جن کا ذکر کرنے کی بھی آپ جرأت نہیں کر پاتے۔

(67) خود میں نے اپنی، ناچیز خدمت کے اندر دیکھا ہے، کہ بہت موقعوں پر میں کوئی ایسی بات کہہ جاتا ہوں کہ مجھے خود اُس کا سبب معلوم نہیں ہوتا کہ کیوں مَیں نے ایسا کہا، اور وہ درست دکھائی نہیں دیتی (لیکن اب اگر، کوئی کچھ بھی کہہ دیگا۔)، تو میں دیکھتا رہونگا اور وہ بات ایسی کامل حالت میں پوری ہوگی جیسے کہ وہ ہوسکتی ہے۔ خدا اُسے وقوع میں لائیگا! جب مَیں کوئی بات کہنا چاہتا ہوں، جیسے میں کہونگا، اچھا، اب، ایک منٹ ٹھہرو۔ اِس فلاں فلاں، شخص کے ساتھ، یہاں ایسے ہوا ہے، اب یہ ٹھیک اُس طرح سے ہوتا ہے۔'' ٹھیک ہے، درحقیقت، مجھے- مجھے علم نہیں ہوتا کہ میں نے ایسے کیوں کہا۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ یہ اُسی طرح واقع ہوتا ہے۔ کیونکہ خدا اسے کرتا ہے!

(68) اب، جب اُن شاگردوں نے کہا، ''اوہ، یسوع نے کہا تھا 'یہ شخص نہیں مرے گا۔' ''، لیکن یسوع نے اِس طرح نہیں کہا تھا۔

یسوع نے کہا تھا، ''اگر وہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تجھے اِس سے کیا؟''

(69) لیکن جب شاگردوں میں بات مشہور ہوگئی، تو یسوع نیچے آیا اور یوحنا کو اوپر لے گیا اور اُسے سب چیزیں پیشگی دکھائیں، اور اُس نے خداوند کی آمد کی مشق دیکھی۔ یوحنا نے کلیسیا کو دیکھا، اُس نے کلیسیائی دَور کے انجام کو دیکھا، اُس نے یہودیوں کے انجام کو دیکھا، اُس نے دوسری آمد کو دیکھا، اُس نے پوری ترتیب کو دیکھا۔

(70) دیکھیں خدا کو کیا کرنا پڑا؛ یوحنا کو چوبیس گھنٹے تک تیل میں ابالا گیا، لیکن خدا نے اُنہیں دکھا دیا کہ وہ خدا کی الٰہی قوت بن گیا ہے، یعنی الٰہی روح نے- نے اُس کے گوشت پوست کو اپنا مسح دے رکھا تھا...... (جو بیرونی، گوشت پوست ہوتا ہے، یا آپ اُسے جو کچھ بھی کہتے ہیں، یعنی انسانی بدن)، اور وہ خدا کے اِس قدر زیرِ اثر تھا کہ چوبیس گھنٹوں تک ابالے جانے سے بھی تیل اُسے جلا نہ پایا تھا۔ اگر ابال کر کسی آدمی میں سے روح القدس کو نکالنے کی کوشش کریں؛ تو یہ نہیں ہوسکتا۔ پھر اُسے پتمس کے جزیرہ میں بھیج دیا گیا، اور اُس نے وہاں کتاب لکھی، اور جب وہاں سے واپس آیا تو کئی سال منادی بھی کی۔ جی ہاں۔ جی ہاں۔

(71) بیشک، اب، اُسے بُرا نام دیا گیا، ''کہا گیا وہ ایک نجومی تھا، وہ جادوگر تھا۔'' کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یوحنا کو جادوگر کہا گیا تھا؟ یقیناً ایسا ہی ہوا! یسوع کو بھی، یہی کہا گیا تھا۔ سمجھے؟ دیکھیں، دنیا اِن باتوں کے متعلق کچھ نہیں جانتی۔ ''وہ ذہن پڑھنے والا شخص تھا۔'' سمجھے؟ اُنہوں نے کہا'' کہ وہ ایسا بڑا جادوگر تھا کہ اُس نے تیل پر بھی جادو کر دیا تھا، اور تیل اُسے جلا نہیں سکا تھا کیونکہ اُس نے تیل پر جادو کر دیا تھا،'' اسلیئے کہ وہ اُن کے کیتھولک نظریات کے ساتھ متفق نہ ہوا تھا۔ بس یہی سبب تھا۔

(72) وہ خدا کا...... ایک حلیم خادم تھا، جس کا ایک چھوٹا سا مقصد تھا جس پر وہ قائم رہا۔ وہ اُن پرانی چیزوں کے ساتھ گزارہ نہ کر سکا، اس لئے خدا نے اُسے لے لیا اور محفوظ کر لیا۔ اِسی طرح اُس نے: سینٹ مارٹن اور۔ اور آئیرینس کے ساتھ، اور تمام زمانوں میں یہی کیا۔

(73) اور وہ آج بھی اُسی طرح کر رہا ہے، وہ سیدھا نیچے آ رہا ہے۔ اب، یہ بات کبھی نہ بھولیں، کہ خدا نے، بہت زور سے ہلانے، اور عظیم، اور بڑے بڑے کام کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اب، اگر آپ لکھ رہے ہیں تو یہ بات تحریر کر لیں (توجہ دیں۔ سمجھیں؟)، جن کاموں کو انسان ''عظیم اور بڑے کہتا ہے،'' خدا انہیں ''بیوقوفی کہتا ہے!'' اور جن کو انسان ''بیوقوفی کہتا ہے،'' انہیں خدا ''عظیم کہتا ہے!'' اِس کو کبھی فراموش نہ کیجئے، دیکھیں، اِسکو فراموش نہ کریں۔ اس سے آپ کو آنے والے برسوں میں مدد ملے گی، کیونکہ ہم ہر وقت عظیم باتوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اور ہمیں ہمیشہ عظیم باتیں حاصل ہوتی رہتی ہیں، لیکن دنیاوی لوگ اِن کو نہیں جانتے۔ اُنہوں نے اِسے نوح کے دنوں میں بھی نہیں جانا، نہ ہی اُنھوں نے اِسے یوحنا کے دنوں میں جانا، نہ ہی یسوع کے دنوں میں، نہ رسولوں کے دنوں میں، نہ آئیرینس کے دنوں میں جانا، وہ کسی بھی زمانے میں، اِسے جان نہیں پائے۔

(74) حتیٰ کہ جوئن آف آرک، جو ایک نوعمر، مقدس خاتون تھی۔ ابھی وہ لڑکپن میں تھی، کہ خدا نے رویاؤں میں اُس کیساتھ کلام کیا، اور ایک فرشتہ نے اُسکے ساتھ باتیں کیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ کیتھولک کلیسیا نے کیا کہا؟ ''وہ ایک جادوگرنی ہے۔'' اُنھوں نے اُسے ایک بلّی کیساتھ باندھ کر آگ سے جلا کر موت کے حوالہ کر دیا، کیتھولک کاہنوں نے ایسا کیا؛ اُسے مار ڈالا، اور اُسے ''جادوگرنی'' کہہ کر اُس پر موت کا فتویٰ صادر کیا، جوئن آف آرک جادوگرنی کی موت مری۔ تقریباً دوسو سال بعد، اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ جادوگرنی نہیں تھی، بلکہ وہ مسیح کی ایک۔ ایک شاگرد تھی۔

(75) اُنہوں نے تمام مُقدّسوں کیساتھ اِسی طرح کیا۔ یسوع نے کہا، ''کس نبی کو تمہارے باپ

دادا نے نہیں ستایا؟ کون سے نبی کو ماننے سے اُنہوں نے انکار نہیں کیا؟'' اُس نے کہا، ''تم سفیدی پھری ہوئی دیواریں ہو۔'' اُس نے کہا، ''تم -تم جاتے ہو اور- اور نبیوں کی قبروں کو سنوارتے ہو، جبکہ تمہارے ہی باپ دادا نے اُنکو اُن قبروں میں پہنچایا۔'' جی ہاں! میرے خُدایا! سمجھے؟ اُس نے اُن پر مکے نہیں تانے۔ جی ہاں! بلکہ اُس نے صرف اُنکے آگے یہ بیان کیا۔

(76) ''اے سانپ کے بچو،'' یوحنا نے کہا، ''تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟ یہ مت کہو کہ تم ابرہام کی اولادہو۔'' اور ہم فلاں فلاں، بڑی تنظیم سے تعلق رکھتے ہیں۔''

''کیا آپ مسیحی ہیں؟''

(77) ''اوہ، میں میتھوڈسٹ ہوں۔ میں پریسبٹرین ہوں۔ میں پنتی کاسٹل ہوں۔'' یہ اِس میں ہرگز نہیں ہے۔ اِسکی اہمیت اِس سے بڑھکر - بڑھکر - بڑھکر - بڑھکر - بڑھکر نہیں ہے جتنی برف کی اہمیت دھوپ کے سامنے ہوتی ہے۔ سمجھے؟ اِس کا اِس کیساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر آپ مسیحی ہیں، تو آپ نئی پیدائش کا تجربہ رکھنے والے خدا کے بندے ہیں۔

(78) اب دیکھیں، اب، جس وقت یوحنا آیا، ہم نے گزشتہ رات اِس بات کو سمجھا تھا۔ اب، یاد رکھیں، کہ جب آپ...... اِس چیز کے سیاق وسباق کی طرف آتے ہیں، تو میں- میں نے آپکو بتایا تھا۔ یاد رکھیں، اِس وقت، دنیا میں دنیاوی کلیسیا کو، بہت زور سے ہلایا جارہا ہے جتنا کہ کبھی ہلایا گیا تھا۔

(79) اب، یاد رکھیں، اِس میں کوئی شک نہیں، کہ یوحنا کے- کے دنوں میں، اور یسوع کے دنوں میں، بڑے تہوار ہوتے تھے اور اُن دنوں میں بڑے بڑے خطیب ہوتے تھے، اور وہ اتنے ذہین لوگ تھے، جو لاکھوں لاکھ لوگوں کو اپنی طرف کھینچ لیتے تھے۔ اگر کائفا کوئی- کوئی اجتماع اکٹھا کرنے کے لئے بلاتا تو وہ کیا کرسکتا تھا؟ وہ پورے یروشلیم کو اکٹھا کرسکتا تھا، وہ کیا چھوٹے کیا بڑے، تمام اسرائیل کو جمع کرسکتا تھا۔ اور وہ سب کہتے، اوہ''

''اب، اگر کوئی بات کائفا کہے گا، تو وہ بہت عظیم ہوگی۔''

''اوہ، کیا آپ ربی، ریورنڈ، ڈاکٹر صاحب، بشپ صاحب، پاک نوشتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ نوشتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''یقیناً، میں نوشتوں پر ایمان رکھتا ہوں، میں ایک معروف عالم ہوں!''

(80) ''ٹھیک ہے۔ اب، بائبل کہتی ہے کہ ایک ایسا وقت آئیگا، جب تمام پہاڑ برّ وں کی طرح

کودیں پھاندیں گے، تمام پتے خوشی سے تالیاں بجائیں گے، تمام ٹیلے پست کیے جائیں گے، تمام پست جگہوں کو ابھارا اور بلند کیا جائے گا۔ اور یہ سب کچھ بیابان میں پکارنے والے کی آواز کے سبب سے ہوگا۔' ربی، ریورنڈ، ڈاکٹر، یا پاسٹر صاحب، کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟''

''یقیناً، میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں!''

''یہ کیسے وقوع میں آئے گا؟''

(81) ''اوہ، خدا کسی دن ایک عظیم آدمی کو دنیا میں بھیجے گا۔ اوہ، وہ بہت عظیم ہوگا۔ وہ بیابان میں پکارنے والے کی آواز ہوگا، اور وہ مسیح کے آگے آگے چلے گا۔ اور جب وہ آئیگا، تو میرے ذہن میں کوئی شبہ نہیں، وہ آسمان سے نازل ہوگا اور ہیکل کے اندر آئے گا۔ وہ ٹھیک یہاں ہیکل کے اندر آئیگا، اور کہے گا، 'دیکھیں، ہم تمام رومیوں کو پکڑ لیں گے اور انہیں جان سے ماردینگے۔ بس اتنا کام ہے۔ ہم تمام رومیوں کو مار لیں گے۔' اور ـــ اور پھر وہ کہے گا، 'اے مسیحا، نیچے آجا!' اور مسیح نیچے اتر آئے گا، اور پھر ہم اپنے پھالوں...... بلکہ اپنی تلواروں کو ڈھال کر اُنکو ہلوں کے پھالے اور درختوں کی شاخیں تراشنے والے آلے بنالیں گے، اس کے بعد کوئی جنگ نہ ہوگی۔'' اور، اوہ ہو، یہ اُن کی تفسیر تھی۔

(82) لیکن جب وہ آیا تو کیا ہوا؟ کیا واقع ہوا؟ آسمان پر کوئی نشان ظاہر نہ ہوا، جو اُنہوں نے دیکھا؛ لیکن وہاں ایک تھا، مگر اُنہوں نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔ اُنہوں نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔ غور کریں۔ پہاڑ کب چھوٹے برّوں کی طرح اچھلے کودے؟ کب تمام اُونچے ٹیلے پست کیے گئے یا گہری جگہیں ہموار کی گئیں؟ ایک بوڑھا سا بے رونق چہرے والا شخص بیابان سے منادی کرتا ہوا آیا جو اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتا تھا۔ تاریخ بتاتی ہے، کہ وہ نو سال کی عمر میں بیابان میں چلا گیا اور تیس سال کی عمر تک دوبارہ ظاہر نہ ہوا۔ وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا رہا۔ ٹڈیاں گھاس کھانے والے ٹڈوں کو کہتے ہیں، یعنی اُن بڑے بڑے گھاس کے ٹڈوں کو کھاتا رہا۔

(83) لوگ شروع ہی سے اُن کو کھاتے چلے آرہے ہیں۔ ٹھیک ہے، آپ اِنہیں یہاں سے بھی خرید سکتے ہیں...... اِسے بُرا نہ سمجھیں؛ کیونکہ اگر آپ چاہیں تو سپر مارکیٹ سے، شہد کی بڑی مکھی، شہد کی چھوٹی مکھی، ٹڈیاں، کھڑ کھڑیا سانپ، جو کچھ لینا چاہیں خرید سکتے ہیں، سمجھے۔

(84) پس وہ ٹڈیاں اور جنگلی شہد کھاتا تھا۔ یہ کیسی خوراک تھی! لیکن اُسے خدا کی قدرت نے سنبھالے رکھا۔ وہ ایسا لباس نہیں پہنتا تھا جس سے اُسکا کالر مڑا ہوا ہو؛ جیسا کہ گزشتہ رات، بھائی

پرنیل یا کسی اور خادم نے بھی کہا تھا۔ وہ کوئی فراک نما کوٹ، یا اور کوئی ایسی چیز نہیں پہنتا تھا۔ وہ بھیڑ کی کھال کا بڑا سا، پرانا ٹکڑا لپیٹے ہوئے بیابان سے آنکلا۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا، کہ......ہم تو ہر روز نہاتے ہیں، لیکن یوحنا بیابان میں، شاید تین تین یا چار چار مہینوں تک بھی نہاتا نہ ہو۔ میں یہ نہیں جانتا۔ مگر وہ دیکھنے میں کوئی زیادہ اچھا نہیں لگتا تھا۔ اُسکے پاس کوئی پلپٹ نہ تھا۔ وہ کبھی بڑے بڑے اجتماع کرنے کیلئے بڑے شہروں میں نہ گیا۔ وہ دریائے یردن کے کنارے کھڑا ہوا، جہاں کیچڑ اُس کے ٹخنوں تک تھا، اور کہا، ''اے سانپ کے بچو، تمہیں کس نے جتا دیا کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟'' جی ہاں۔ یہ مقام تھا جہاں ٹیلوں کو پست کیا گیا، دیکھیں، اور پست کو بلند کیا گیا۔ اوہ ہو۔ جی ہاں، جناب۔

(85) پھر، پہلی بات آپ جانتے ہیں، کہ وہ توقع کر رہے تھے کہ مسیحا کو فرشتوں کیساتھ آنا ہے اور وغیرہ وغیرہ، اور اُنھوں نے اُس کی آمد کیلئے ہیکل اور گنبد تعمیر کئے تھے (جیسے ہم ملک بھر میں بڑی بڑی عمارتیں تعمیر کر رہے ہیں اور وغیرہ وغیرہ)۔ سمجھے؟ لیکن وہ کس طرح آیا؟ اُس نے اُنکے عبادت خانوں کو، اور اُنکی ہر تنظیم کو نظر انداز کیا، اور ایک اصطبل میں آ گیا۔ اُنہوں نے اُسکو اُس میں جانے کیلئے مجبور کیا۔

(86) آج بھی ایسا ہی ہے۔ اُسے ان باتوں کے لیے مجبور کیا گیا، ایسا کرنے کیلئے مجبور کیا گیا، تنظیموں سے الگ ہونے پر مجبور کیا گیا، کیونکہ اُسکا پیغام تنظیموں کے ساتھ میل جول نہیں رکھتا تھا۔ آج بھی اُسکے پیغام کی منادی، جو اُسکے خادم کرتے ہیں، وہ تنظیموں سے باہر ہیں' کیونکہ تنظیموں نے اُسکو باہر نکال دیا ہے۔ بائبل یوں بتاتی ہے۔ وہ باہر کھڑا، اندر آنے کیلئے، دستک دے رہا ہے (سمجھے؟)، اپنی کلیسیا میں آنے کیلئے ایسا کر رہا ہے۔ اب بھی اُسکا پیغام اِسی مقام پر ہے۔ دیکھیں، یہی صورتحال آج بھی ہے۔

(87) پس، یاد رکھیں، جو کچھ انسان کو بڑا دکھائی دیتا ہے، وہ خدا کی نظر میں چھوٹا ہے۔ اب، یہی سبب ہے کہ آپ کو بہت سے پھولوں کی ضرورت نہیں ہے۔ اور جب خدا دوبارہ آتا ہے، جب یسوع دوبارہ آتا ہے، تو آپ ایک حقیر سی کپڑے دھونے والی عورت کو جو چھوٹی سی گلی میں رہتی ہے، دیکھ کر حیران ہوں گے۔ جی ہاں۔ آپ اُس شخص کو دیکھ کر، حیران رہ جائیں گے جو کچھ بولتا نہیں، اپنے راز اپنے دل میں رکھتا ہے، اور انکساری کے ساتھ خدا کیساتھ چلتا ہے۔ آپ حیران رہ جائیں گے۔ یہ

حیران کن ہوگا......

(88) کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں نے، عدالت پر......عدالت میں حیرانگی کے موضوع پر منادی کی تھی۔ ایک غیر قانونی کام کرنے والے کو وہاں دیکھ کر حیرت نہیں ہوگی، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ وہ وہاں جارہا ہے۔ یقیناً۔ وہاں کسی جھوٹے کو، کسی زناکار کو، اور ایسے تمام اشخاص کو دیکھ کر حیرانگی نہیں ہوگی، ایسا کچھ نہیں۔ لیکن حیرت ہوگی، اور مایوسی بھی ہوگی، اُن کیلئے جو سمجھتے ہیں کہ وہاں ہوں گے؛ اوہ ہو، جی ہاں، لیکن اُنکو رد کردیا جائیگا۔ وہ جو کہتے ہیں، ''اچھا، ایک منٹ ٹھہریں، میری والدہ اِس کلیسیا میں تھی، میرے والد اِس کلیسیا میں تھے، میرے دادا اور دادی بھی اِس کلیسیا میں رہے۔ میں ساری عمر اِس کلیسیا کا رُکن رہا ہوں۔''

(89) ''اے بدکرداروں، مجھ سے دور ہو جاؤ، میں تم کو نہیں جانتا۔''

(90) اُن دنوں پر غور کیجئے، جب بچارا بزرگ شمعون، جو گمنام شخص تھا، اُسکی کوئی شہرت نہ تھی، ہمیں بائبل میں اُسکا کہیں اور ذکر نہیں ملتا۔ لیکن بائبل بتاتی ہے، ''اُس کو روح القدس سے آگاہی ہوئی تھی؛'' (یہ اُس کا مقام تھا؛ اور یہ آپ کا مقام ہے۔)

''جب تک وہ خُداوند کے مسیح کو نہ دیکھ لے موت کو۔ کو نہ دیکھے گا۔''

(91) اور پھر دیکھیں کہ یوحنا بپتسمہ دینے والا کون تھا، وہ عجیب شکل وصورت کا آدمی تھا، بیابان میں رہنے والا جنگلی آدمی تھا۔ یہ اُس پر منکشف کیا گیا تھا۔ وہ پیغام کی منادی کرتا آموجود ہوا۔ اس پر غور کریں!

وہ بیچاری حنا کون تھی؟

(92) وہ ادنیٰ کنواری، مریم، جو ناصرۃ کے شہر میں۔ میں رہتی تھی (جس کی مثال جیفرسن ویل بھی لیا جا سکتا ہے) جہاں گناہ اور سب برائیاں موجود تھیں، لیکن اُس نے اپنے آپ کو خالص رکھا تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کہ کسی روز مسیح آنے والا ہے۔ سمجھے؟

(93) یوسف، ایک بڑھئی تھا، جسکی بیوی فوت ہوگئی تھی اور۔ اور وہ اِس لڑکی کو حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور اِسی وسیلہ سے رُوحُ القدُس اُس پر آ گیا۔ پھر دنیا اکھٹی ہوئی اور، اُسے ''جنونی، یا پنتی کاسٹل کہہ کر بدنام کیا۔'' دیکھیں، اُسے بدنام کیا۔ ''کیوں، جیسا کہ، وہ......اُسے ایسا بچہ سمجھتے تھے جو مقدس شادی کا بندھن بندھنے سے پہلے ہی پیدا ہو گیا تھا۔ دیکھیں، وہ یہی یقین کرتے تھے، اور اُنہیں ایسا ہی

دِکھائی دیتا تھا۔لیکن خدا داناؤں اور عقل مندوں کی آنکھوں کو اندھا کرنے کے لئے ایسا کرتا ہے، اور اسے بچوں پر ظاہر کرتا ہے جو اِسے قبول کریں گے۔

(94) میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ میں اِسکے بعد بیان کرنے کو ہوں اُس کیلئے کافی پسِ منظر تیار ہو گیا ہے۔میں آپکو دکھانے جا رہا ہوں۔کیا آپ اِس تیل کو دیکھ رہے ہیں؟ اب، جو کچھ میں نے آپ کو بتایا ہے، یہ پس منظر ہے، تاکہ آپ سمجھ جائیں کہ یہ آدمی نہیں ہے، یہ خدا ہے، میں اِسی نقطے پر آؤں گا۔ ٹھیک ہے۔

(95) اب، ''یہاں اوپر آجا''، یہی آواز تھی۔اور جونہی اُس نے نگاہ کی تو نرسنگے کی آواز سنی، اور پھر فوراً یوحنا روح۔روح میں آ گیا، جونہی وہ روح میں آیا تو اُسکو یہ باتیں نظر آنا شروع ہو گئیں۔جب آپ روح میں آتے ہیں تو پھر یہ باتیں آپ کو نظر آنا شروع ہوتی ہیں۔پہلے آپ کو روح میں آنے کی ضرورت ہے۔کیا یہ سچ ہے؟

(96) اب، اگر آپ گیند کے کھیل میں حصہ لینے جائیں، اور آپ کہیں، ''مجھے بیس بال پسند ہے تو کیا ہو''، جی ہاں۔اگر آپ بکس سیٹ کے عین نیچے، پہلی قطار میں نشست حاصل کر لیں اور آپ ینکی یا بُل ڈاگ، یا وہ جو کوئی بھی ہوں کو، کھیلتے ہوئے دیکھ رہے ہوں۔اور وہ سب بڑے اچھے طریقے سے کھیل رہے ہوں۔

(97) اور آپ کے پسندیدہ لوگ کھیل ہارنے لگیں، اور ایک دم جدید بیب روتھ اپنا بّلا گھمائے اور کہے، ''دور اُس طرف دیکھو؟'' بیس بال میں تین آدمی ہوتے ہیں۔''وہ مارا!'' اور وہ اُسے ٹھوکر مار کر غائب کر دے؛ اپنا ہیٹ اُتار کر اُس سے خود کو پنکھا کرنے لگے؛ اور پہلے بیس پر چلا جائے اور اردگرد دیکھے، تمام دوسرے شخص؛ دوسرے بیس پر چلے جائیں، دوسرے بیس مین کے ساتھ ہاتھ ملائیں؛ تو وہ چپ چاپ اپنے گھر کو، اپنا سر جھکائے، چلا جائے گا......کیوں، میرے خُدایا! میرے خُدایا! اسلیئے کہ ہر طرف نعرے، اچھلنا، شور، اور پھر ''زندہ باد کی للکاریں ہوں گی!'' کیونکہ، وہ......

(98) میں نے درحقیقت انہیں کھیلتے ہوئے دیکھا ہے......کیا آپ کو تنکوں کے بنے قدیم ہیٹ یاد ہیں؟ ایک دن میں بیس بال کا کھیل دیکھنے کے لئے گیا اور ایک آدمی کو ہوم رن بناتے دیکھا۔اور ایک شخص میرے آگے تنکوں کا ہیٹ پہنے بیٹھا ہوا تھا، وہ پورے جوش میں تھا؛ اُس نے ہیٹ اتار کر نیچے کھینچ لیا، اور کالر کو اِسطرح مروڑ لیا جس سے اوپری حصہ باہر نکل گیا۔کیوں؟ اس لئے کہ وہ اپنے

طور پر عظیم وقت گزار رہا تھا! وہ۔وہ اِس طرح مگن تھا کہ اُسے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ وہ اچھل کود کر رہا تھا اور نعرے لگا رہا تھا۔ خیر، آپ جانتے ہیں، آپ جانتے ہیں کہ میں نے اُس وقت کیا سوچا تھا۔ وہ یقیناً...... ہاں وہ...... وہ تو...... وہ تو بیس بال کو پسند کرتا تھا۔ وہ بیس بال کا دیوانہ تھا، جیسے لوگ سگریٹ کے دیوانے یا وِہسکی کے دیوانے ہوتے ہیں۔

(99) مَیں یسوع کا دیوانہ ہوں۔ جی ہاں۔ میں اُسی کو پسند کرتا ہوں۔ مَیں......آپ دیکھیں، اگر آپ کسی بھی چیز کے دیوانے ہیں، تو بس یسوع کے دیوانے بن جائیں۔

(100) پھر آپ تصور کر سکتے ہیں کہ اُس آدمی نے کہا، ”اوہ، یقیناً، میں بیس بال کا دیوانہ ہوں۔“ اور اُس کی پسند کے لوگ ہارنے والے تھے، اور اُس نے انہیں اُوپر آتے اور اِس طرح جیتتے دیکھا، اُس نے اردگرد دیکھ کر کہا، ”ہاں، میرا خیال ہے اب سب کچھ ٹھیک ہے۔“ اوہ ہو۔ کہا، وہ ”بیس بال کو پسند کرتا ہے۔“

”اوہ، وہ کوئی چیز ہے!“

(101) آپ کہیں گے، ”کیوں، آپ اُسے پسند نہیں کرتے، کیا آپ کرتے ہیں؟ آپ میں کوئی خرابی ہے!“ بیس بال کا ہر اچھا شوقین کہے گا ”اُس شخص میں کیا خرابی ہے؟ اُس میں کچھ غلطی ہے۔ اُسے وہاں بیٹھے ہوئے دیکھیں۔“ ہا! یہ بس ایسے ہے......

(102) دیکھیں، اب دو اور دو کو جمع کیجئے۔ اوہ، جب آپ یسوع کے دیوانے ہوں، اور آپ روح القدس کو کلام کے اندر اترتے محسوس کریں، تو کوئی چیز پکار اُٹھتی ہے! اوہ، آپ اپنے آپ سے باہر ہو جاتے ہیں!

(103) مجھے اُمید ہے کہ یہ آدمی مجھے معاف کر دیگا، وہ یہاں قریب ہی بیٹھا ہے۔ یہ طویل، القامت سیاہ بالوں والا دوست ہے جو یہاں بیٹھا ہے، ایک دن وہ ہال کے اندر کھڑا تھا، اور آپ کو معلوم ہے کسی شخص نے ایک طرح سے اُسکی...... مدد کیلئے، بلکہ، برکت کیلئے کچھ الفاظ کہے تھے۔ اِس بیچارے لڑکے پر بہت بُرا وقت آیا تھا، مجھے معلوم ہے کہ اسکی۔اسکی بیوی نے اسے چھوڑ دیا تھا اور طلاق کے لئے مقدمہ دائر کر دیا تھا کیونکہ یہ خُداوند یسوع سے محبت کرتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور کسی نے یسوع کے بارے میں کچھ کہا، آپ جانتے ہیں، کہ وہ یسوع کے دیوانوں میں سے ایک تھا۔ یہ لڑکا، جنگ میں شامل رہا تھا اور یہ لڑکا وہاں گولیاں، وغیرہ چلاتا تھا؛ اِس پر اُسے افسوس محسوس ہوا۔ وہ اپنے بیوی بچوں

کے ...... پاس گھر آیا۔ اور تب اُس- اُس نے خُداوند سے وعدہ کیا کہ وہ اُس کی خدمت کریگا، اور خداوند نے اُسے برکت دینا شروع کی اور وہ خدا کے ساتھ درست ہوگیا، اس پر اُس کی بیوی نے بگڑ کر، اُسے چھوڑ دیا اور طلاق کا دعویٰ کر دیا۔ اُسے سردی میں باہر نکال دیا۔ لیکن وہ اب بھی ایک دیوانہ ہے۔

(104) اور ایک رات جب وہ وہاں کھڑا تھا اور کسی نے یسُوع کے متعلق بیان کیا، اور کہا، کہ یسوع کسقدر عظیم ہے، تو، اِس نے کہا،'' اوہ، خدا کو جلال ملے!'' یوں کہتے ہوئے اس نے بازوا یکدم نکالے اور دیوار پر مکے مارے دیئے۔ لیکن اُسے معلوم نہ تھا کہ اُس نے ایسا کر دیا ہے۔ اُسکی مٹّھیاں دیوار میں دھنس گئی تھیں۔ اُس نے کہا،'' بھائی بِل، میں اِس کی قیمت ادا کروں گا۔'' میرا خیال ہے بھائی وڈ نے وہاں آکر ٹکڑا، بلکہ ایک اور ٹکڑا لگا دیا تھا۔ بھائی بَین، ہمیں اِس پر ناراضگی نہیں ہوئی، ہمیں تو- ہمیں تو خوشی ہوئی ہے کہ آپ یسوع کے دیوانے ہیں۔ دیکھیں؟

(105) جب روح القدس آپکے اندر کوئی کام کرتا ہے، تو آپ ساکن نہیں رہ سکتے، کوئی چیز بلبلے کی طرح اوپر آجاتی ہے۔ آمین۔ واہ! جی ہاں، کوئی چیز پکڑ لیتی ہے، اور یسوع کا دیوانہ بنا دیتی ہے۔ جب آپ خداوند سے پیار کرتے ہیں، تو کوئی چیز آپکے اندر آپ کو، جکڑ لیتی ہے، اور بھوک اور پیاس لگاتی ہے، یسوع نے کہا ہے،'' وہ مبارک ہیں، کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔ مبارک ہیں وہ جو اِس کے پیاسے ہیں، خواہ آپ نے اسے حاصل کیا یا نہیں۔'' کتنے لوگ خدا کو اور زیادہ چاہتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ خیر، کیونکہ آپ خدا کو زیادہ چاہتے ہیں، اِس لئے آپ کو برکت بھی ویسی ہی ملتی ہے۔ اگر آپ نے اِسے حاصل نہیں کیا، تو بھی آپ مبارک ہیں۔'' مبارک ہیں وہ جو بھوکے اور پیاسے ہیں۔'' آپ بھوکے اور پیاسے ہونے کے سبب مبارک ہیں۔ آپ اسلیئے مبارک ہیں، کہ اِس کے خواہش مند ہیں۔ کیونکہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو اِسے نہیں چاہتے۔

(106) کیا آپ کو ایک رات کا میرا وعظ یاد ہے؟ دیکھیں، جیسے مورون نے کیا، اُس نے ڈبے کو پکڑے رکھا اور تحفے کو پھینک دیا۔ سمجھے؟ ڈبے کو مت پکڑیں، بلکہ تحفے کو پکڑیں۔ ٹھیک ہے۔

اب دیکھیں، فوراً...... میں روح میں آگیا: اور، کیا دیکھتا ہوں، کہ آسمان پر...... ایک تخت رکھا ہے، اور تخت پر کوئی بیٹھا ہے۔

(107) اب، غور کیجیئے، کہ تھوڑی دیر بعد، یا، مجھے یقین ہے، کہ کل رات ہم یہ بیان کر چکے ہیں،

کہ اِس تخت پر کوئی بیٹھا ہے......ہم دیکھتے ہیں کہ پہلے اِس تخت پر کوئی نہ تھا،لیکن اب کوئی تخت پر بیٹھا ہے پس اِس سے پتہ چلتا ہے کہ یسوع اپنی کلیسیا کے ساتھ جلال میں آچکا تھااور وہ اپنے تخت پر بیٹھ چکا تھا۔''تخت پر کوئی بیٹھا ہے،'' یہ کلیسیائی زمانوں کے بعد کی بات ہے۔اب دیکھیں،اب،ہم چاہتے ہیں کہ تھوڑی دیر بعد اِسے حاصل کریں۔

(108)اب،آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے،آج اُس کا تخت کہاں پر ہے؟''اب،بھائی نیول،اگر میں یہ یاد نہ رکھ سکا،تو تھوڑی دیر بعد مجھ سے پوچھ لینا،''کہ اُس کا تخت آج کہاں ہے۔''میں سمجھتا ہوں کہ میں اِس بات کی تہہ میں جاؤنگا۔''اب اگر وہ اپنے تخت پر نہیں ہے تو اب اُس کا تخت کہاں پر ہے؟''

اب وہ اپنے تخت پر نہیں ہے۔نہیں،جناب۔

(109) ٹھیک ہے،اب دیکھیں۔

''اور جو تخت پر بیٹھا تھا...... وہ سنگِ یشب اور......عقیق سا معلوم ہوتا تھا:اور تخت کے گرداگرد،زمرد کی سی......دھنک تھی۔

(110)اب دیکھیں،آئیں اب تیسری آیت کو لیکر،شروع کرتے ہیں۔اور جو تخت پر بیٹھا تھا وہ ''سنگِ یشب،'' سا معلوم ہوتا تھا......دوسرے لفظوں میں،اگر آپ اُس پر نگاہ کریں،تو وہ بے حد شان وشوکت،اور بے حد خوبصورتی میں تھا!اوہ،میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں۔کیا آپ نہیں؟

(111) ایک دِن ...... مجھے بہن کیڈل،بہن ہاورڈ کیڈل یاد ہے،اور میرا خیال ہے کہ آپ میں سے بہت لوگوں کو وہ یاد ہے۔میں گلی کے پار رہتا تھا،میری بیوی جو یہاں بیٹھی ہے اُسکو بھی یاد ہے،کہ وہ کمرے میں سردی میں بیٹھی ہوئی تھی۔میں اٹھا،وہاں ایک،پرانا سا......مونکی چولہا تھا......اور ہم اپنی روٹیاں پائپ،تنور میں پکاتے تھے۔اور مَیں ......سردی زوروں پر تھی اور تیز ہوا چل رہی تھی،موسمِ سرما تھا،برف زمین پر گر رہی تھی،اور تیز ہوا چمنی میں سے نیچے تک آرہی تھی،اور اپنی جان بچانے کے لئے،مجھ سے آگ نہیں جلائی جا رہی تھی۔میں اس سے بہت دلگیر ہوا۔میں اُس میں کچھ ڈالتا،اور وہ باہر اڑ جاتا۔بلی اور وہ دونوں سردی سے کانپ رہے تھے،اور میں آگ جلانے کی کوشش کر رہا تھا۔پھر اچانک میں نے ریڈیو چلایا(اور گرم ہونے سے،چند منٹ پہلے،ایسا ہوا)،کہ سسٹر کیڈل یہ گیت گا رہی تھیں،''جب میں اُس سرزمین میں،دُور اُس ساحل پر پہنچوں،تو میں یسوع کو دیکھنا چاہتی ہوں۔کیا

آپ نہیں؟''اوہ، میرے خدایا!

(112) میں ٹھیک کمرے کے درمیان میں بیٹھ گیا وہیں بیٹھ گیا اور رونا شروع کر دیا۔ آپ جانتے ہیں، کہ وہ کس طرح گایا کرتی تھی، اُسکی آواز مینا کی طرح شیریں تھی۔ جب میں اُس سرحد کو پار کروں تو میں اُس کی آواز سننا چاہتا ہوں؛ کہا،''میں یسوع کو دیکھنا چاہتی ہوں۔ کیا آپ نہیں؟''

(113) میں نے سوچا،''ہاں، اے خدا، میں اُسکو کسی روز دیکھنا چاہتا ہوں۔ جب ہر طرف پھول جھوم رہے ہوں، میں یسوع کو دیکھنا چاہتا ہوں۔'' کیسے......اس طرح کہ وہ اپنے تخت پر، اپنی خوبصورتی، اور شان وشوکت میں بیٹھا ہو! اور اگر مَیں ......اوہ، مَیں وہاں کھڑا ہونا چاہتا ہوں جہاں یوحنا کھڑا تھا، تا کہ میں وہاں کھڑا ہو کر اُس کو دیکھ سکوں۔

(114) کچھ عرصہ پہلے، جب......غلامی کا دَور تھا۔ میں یہ اپنے سیاہ فام دوستوں کیلئے کہنا چاہتا ہوں جو آج صبح یہاں موجود ہیں۔ ایک بوڑھا، سیاہ فام آدمی تھا اور وہ......اُس چھوٹی سی جگہ پر جا رہا تھا، جہاں وہ جمع ہوتے تھے۔

(115) اور کینٹکی میں وہ اُسے، گانے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ شاید ماما کوس اور دوسروں کو یاد ہو کہ وہ کس طرح گاتے تھے، آپ جانتے ہیں، وہ گھروں میں جاتے تھے اور ایک باجا بجاتے تھے، چھوٹے بڑے سب مل کر گاتے تھے۔ یوٹیکا میں، اور ملک کے دیگر حصوں میں ایسا ہی کرتے تھے۔ اب تو لوگ تھوڑی سی وہسکی پی کر، پارٹی میں راک اینڈ رول کرتے ہیں۔

(116) لیکن، اُس وقت، وہ گیت گاتے تھے۔ اُن پرانے گیتوں میں سے ایک گیت کے گانے کے وسیلے، ایک بوڑھا، سیاہ فام بھائی بچ گیا۔ اور خداوند نے اُسے منادی کے لئے بلا لیا، اور اگلے روز کھیت میں وہ غلاموں کیساتھ بات کرنے گیا۔ اُس نے کہا،''کل رات خُداوند نے مجھے نجات دی ہے اور مجھے اپنے بھائیوں کے درمیان منادی کیلئے بلایا ہے۔''

(117) آخرکار یہ بات اُس زرعی رقبے کے مالک یا جاگیر کے مالک تک پہنچ گئی۔ اُس نے اُسکو اندر بلا کر، کہا،''سامبو، میں چاہتا ہوں، کہ تم یہاں اندر آجاؤ۔'' اُس نے کہا،''یہاں میرے دفتر میں آجاؤ۔''

اُس نے جواب دیا،''جی، جناب،'' اور وہ دفتر میں چلا گیا۔

(118) مالک نے کہا،''میں یہ کیا سن رہا ہوں جو تم غلاموں کے درمیان پھیلا رہے ہو، اُن

غلاموں میں، جو میرے اختیار میں ہیں، اور میرے غلام ہیں، کہ خداوند نے تمہیں آزاد کر دیا ہے؟''

(119) اُس نے کہا،''جی ہاں، جناب۔'' اُس نے کہا،'' مالک، میں تمہارا غلام ہوں۔'' اُس نے کہا،'' میں تمہاری دولت کے عوض خریدا گیا تھا، لیکن......'' اُس نے کہا،'' خدا نے گزشتہ رات مجھے آزاد کیا ہے، یسوع نے مجھے گناہ آلودہ زندگی اور شرمندگی، اور موت کی زندگی سے آزاد کیا ہے۔ اُس نے مجھے آزاد کر دیا ہے۔''

مالک نے کہا،''سامبو، کیا واقعی تمہارا یہی مطلب ہے؟''

اُس نے کہا،''میرا یہی مطلب ہے۔''

(120) مالک نے کہا،''میں نے اُنھیں کہتے سنا ہے کہ تم کھیتوں میں اپنے- اپنے لوگوں کے آگے منادی شروع کر رہے ہو اور وغیرہ وغیرہ۔''

(121) کہا،''جی ہاں، جناب!'' اُس نے کہا،''اب میرا یہی مقصد ہے، کہ اپنے لوگوں کے سامنے انجیل کی منادی کروں۔''

مالک نے کہا،''سامبو، کیا واقعی تمہارا یہی مطلب ہے؟''

اُس نے کہا،''واقعی میرا یہی مطلب ہے۔''

(122) مالک نے کہا،'' آؤ، میرے ساتھ عدالت میں- میں چلو، میں بھی تمہیں تمہاری آزادی دینے جا رہا ہوں۔ تم مجھ سے آزاد ہو، تم مزید غلامی سے آزاد ہو۔ میں نے تمہیں خریدا تھا، تم میرے تھے، اور میں تمہیں آزاد کر رہا ہوں کہ تم اپنے لوگوں میں انجیل کی منادی کرو۔'' اُس نے جا کر آزادی کے، اعلان پر دستخط کر دیئے، اور وہ آزاد ہو گیا۔ اب اُسے غلام کی حیثیت سے بیچا نہیں جا سکتا تھا۔ وہ انجیل کی منادی کرنے کیلئے آزاد آدمی بن گیا۔

(123) اُس نے کئی سال اپنے بھائیوں میں منادی کی۔ اُسکی خدمت کے طفیل بہت سے سفید فام لوگ تبدیل ہوئے۔ ایک دن وہ بزرگ آدمی قریب المرگ ہو گیا۔ اُس نے تیس چالیس، یا اِس سے زیادہ سالوں تک منادی کی تھی۔ اور جب وہ قریب المرگ تھا، تو ایک کمرے میں لیٹا ہوا تھا، اور اُسکے بہت سے سفید فام بھائی اُس کے گرد کمرے میں جمع تھے اُن کا خیال تھا کہ وہ دو تین گھنٹوں سے چل بسا ہے۔ آخر وہ اُٹھ کھڑا ہوا اور ارد گرد کمرے میں نظر ڈالی، اُس نے کہا......

''سامبو، تم کہاں تھے؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، کیا میں دوبارہ واپس آ گیا ہوں؟ کیا میں دوبارہ واپس آ گیا ہوں؟''

اُنھوں نے پوچھا، ''سامبو، یہ کیا معاملہ ہے؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، میں دوسری سرزمین پر پہنچ گیا تھا۔''

اُنھوں نے کہا، ''ہمیں اُس کے متعلق بتا۔''

(124) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، میں خداوند کی حضوری میں، پہنچ گیا تھا۔'' اُس نے کہا، ''جب میں وہاں کھڑا تھا،'' اُس نے کہا، ''ایک فرشتے نے آ کر، کہا، 'کیا تمہارا نام، سامبو فلاں فلاں ہے؟'''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب، یہی ہے۔''

فرشتے نے کہا، ''اندر آ جاؤ۔''

''میں اندر چلا گیا، اور خداوند کو وہاں بیٹھے دیکھا۔''

(125) اُس نے کہا، ''سامبو، یہاں آ جاؤ، خیر تم نے اُسکو دیکھ لیا ہے میں چاہتا ہوں، کہ تم یہاں آ جاؤ، ہم تمہیں تمہاری پوشاک دینا چاہتے ہیں، ہم تمہیں تمہاری بربط دینا چاہتے ہیں، ہم تمہیں تمہارا تاج دینا چاہتے ہیں۔''

سامبو نے کہا، ''میرے ساتھ بربطوں، تاجوں، اور چوغوں کی بات نہ کرو۔''

اُنھوں نے کہا، ''لیکن تم نے انعام جیتا ہے۔ ہم تمہیں تمہارا انعام دینا چاہتے ہیں۔''

(126) اُس نے کہا، ''میرے ساتھ...... یہ انعام وغیرہ کی...... بات نہ کرو۔'' اُس نے کہا، ''بس مجھے یہاں کھڑے ہو کر ایک ہزار سال تک یسوع کو دیکھنے دو۔ یہی میرا انعام ہوگا۔''

(127) میرا خیال ہے کہ ہم سب کی سوچ اِسی طرح کی ہوگی، ''مجھے کھڑے ہو کر یسوع کو دیکھنے دو۔'' اوہ، اُس وقت مجھے موجودہ بدن سے بالکل مختلف بدن ملے گا، آپ کے وجود کا ہر ریشہ یسوع کو دیکھنے کیلئے ہوگا۔

(128) یوحنا وہاں کھڑا تھا اور اُس نے یسوع کو تخت پر بیٹھے دیکھا، اور وہ ''سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیتا تھا۔'' اب، بائبل میں ہر بات اور ہر لفظ کا کچھ نہ کچھ مطلب ہے۔ اب دیکھیں، ''سنگِ یشب اور عقیق سا۔''

(129) اب، آپ غور کریں گے، تو اِسکا موازنہ دیگر نوشتوں سے ممکن ہے۔ کلامِ مقدّس کے پچھلے حصوں میں، وہ الفا، اور اومیگا تھا، وہ آغاز اور اختتام تھا، وہ اوّل اور آخر تھا، وہ باپ، بیٹا، اور

روح القدس تھا۔ وہ ''سب کچھ میں سب کچھ تھا'' اور سب کچھ اُسکے اندر ضم تھا۔ متی 17 میں یہ نظر آتا ہے...... کہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، سب کچھ اُس میں ضم ہو گیا تھا۔

(130) اب دیکھیں، ''سنگِ یشب'' بھی ایک- ایک پتھر تھا، اور ''عقیق'' بھی ایک پتھر تھا۔ (اب، ہم تھوڑی دیر بعد انکے رنگوں پر غور کریں گے۔) اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ سمجھ لیں کہ ہر بزرگ جب پیدا ہوا، جی ہاں، ہر شخص کا، پیدایش کے لحاظ سے ایک پتھر ہوتا ہے۔ میں، اپریل میں پیدا ہوا، اور میرا پتھر ہیرا ہے۔ مختلف مہینے مختلف پتھروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ خیر، اسی طرح بزرگ بھی تھے۔ ہر بار جو بھی، بزرگ پیدا ہوا، اُس کا...... ایک پیدائشی پتھر تھا۔

(131) یہاں کچھ دیر ٹھہرنا چاہتا ہوں۔ جب وہ عبرانی مائیں ...... دوستو، میں آپ کو الٰہی کلام دکھانا چاہتا ہوں، تاکہ آپ کا ایمان یقینی طور پر خدا کے کلام پر تعمیر ہو۔ ہر بار، جب عبرانی مائیں، جب وہ دردِ زہ میں ہوتیں تھیں، اُن کو دردِ زہ لگتا تھا، اور کوئی بچہ پیدا ہوتا...... تو بچے کی پیدائش کے وقت، ماں جو الفاظ منہ سے نکالتی تھی (اور جو بچہ اُس کے پیدا ہوتا تھا) وہی اُس بچے کا نام ہوتا تھا، اور فلسطین میں وہی مقام اُس کے لئے مقرر ہو جاتا تھا جہاں وہ خداوند کی آمد کے وقت ہوگا۔ اِس ماں کے دردِ زہ لگا! جیسے، افرائیم'' کے معنی ہیں ''سمندر کیساتھ۔'' سمجھے؟ اور افرائیم کا قرعہ سمندر کیساتھ نکلا۔ اور، کہتے ہیں، کہ یہوداہ کا مطلب ...... میں اِس لفظ کے معانی نہیں جانتا، لیکن میں اِسے تلاش کر سکتا ہوں۔ اب، دیکھیں، لیکن مسئلہ یہ ہے کہ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے، کہ ایسی چھوٹی چھوٹی سی، چیزیں تلاش کر سکوں۔ لیکن اگر پیچھے جا کر دیکھیں، کہ یہوداہ، یہوداہ کے کیا معنی ہیں، تو اُس کا وہی مطلب ہے جو مقام اُسے بنی اسرائیل کے درمیان حاصل ہوا۔

(132) اگر ہم پیدائش 48 اور 49 کو دیکھیں، تو وہاں آپ پائیں گے کہ یعقوب، جب مرنے کے قریب تھا، اور نابینا تھا، تو اُس نے اپنے عصا کا سہارا لیا، اُس نے اُن بچوں کے وہ مقام متعین کر دیئے جو دنیا کے آخر پر انہیں حاصل ہونگے۔ اور جب سے وہ اپنے وطن میں واپس گئے ہیں وہ انہی مقامات کے مطابق ہیں۔ یوسف سے کہا، ''تو پھلدار پودا ہے جو دیوار پر پھیل گیا'' دیکھیں، ''پانی کے چشمہ کے پاس،'' لگا ہوا تھا۔ وہ مزید کہتا چلا گیا۔ اُس نے کہا، ''تو نے خداوند خدا پر بھروسہ کیا ہے۔ تو نے اپنی- اپنی شاخ کو'' (امریکہ۔ سمجھے؟) ''خُداوند میں مضبوط کیا ہے، لیکن کسی دن وہی شاخ واپس دیوار پر پھیلنے کو ہے۔'' اور اب وہ وہاں پر ہے، ٹھیک وہاں موجود ہے۔ جو کچھ یعقوب نے تقریباً

تین ہزار سال پہلے کہا تھا، وہ عین اُسی طرح واپس آیا ہے۔اُس نے افرائیم سے کہا کہ اُس نے اپنے پاؤں تیل میں ڈبوئے ہیں، اور افرائیم کو عین وہی ٹھکانا ملا جہاں تیل کے بڑے بڑے کنوئیں ہیں۔ بالکل اُسی طرح ہوا۔

(133) اُن لوگوں کے منہ کے الفاظ، کس طرح اُن فانیوں پر آئے؟ خدا اُن کے ریشوں کو لے کر اُن کے اندر حرکت دے رہا تھا!

(134) جب رومی سلطنت نے اُنہیں اس طرح بکھیر دیا، جب دوسروں نے اُنہیں پراگندہ کر دیا، جب ہٹلر نے اُن پر اپنی نفرت ظاہر کی، تو وہ لاکھوں کی تعداد میں تھے، اُس نے اُن کی خون کی نسوں میں بلبلے داخل کئے اور وہ مر گئے، آپ اُن کی اور اُن کے بچوں کی لاشیں باڑوں پر لٹکی ہوئی دیکھ سکتے تھے، اور ہڈیاں......اُن کی ہڈیوں کی کھاد بنا کر کھیتوں میں ڈالی گئی۔اُن کو گاڑیوں میں ڈال کر، گولی مارنے کیلئے باہر لے جاتے تھے۔انہیں باہر نکالا جاتا تھا، جب اُنہیں باہر نکالنے کے وقت کا آغاز ہوتا تھا، تو وہ یہ گیت گا رہے ہوتے تھے،''مسیحا آئے گا اور ہم پھر انگور کا شیرہ پئیں گے۔'' جب وہ یہودی، جب وہ مرنے کے لئے، آگے چل رہے ہوتے تھے، اور اُن کو معلوم ہوتا تھا، کہ چند دھڑکنیں باقی رہ گئی ہیں اور پھر اُن کا دل بند ہو جائے گا۔اور وہ یہ گاتے ہوئے، آگے چلتے جاتے تھے، ''جلد ہی ہم مسیحا کو دیکھیں گے۔'' اوہ، میرے خدایا! اُن کی ہڈیوں کی کھاد بنائی گئی۔

(135) آپ میں سے جو سپاہی ہیں وہ یہ جانتے ہیں اور یہ سب دیکھا ہے۔میں نے اُن میدانوں کو دیکھا ہے، جہاں، ہٹلر اور دوسرے لوگ اُن کو جلاتے تھے۔اور دیکھیں سٹالن اور روس نے اور باقی سب نے، یہی کچھ کیا۔یہ سچ ہے۔لیکن اُس یہودی قوم کا، کیا معاملہ تھا؟ اُسے واپس اپنے وطن جانے کو مجبور کیا گیا تھا۔اب وہ اُسی جگہ پر کھڑے ہیں۔

(136) اب، میرے پاس وہ عظیم فلم ہے، آدھی رات سے پہلے تین منٹ۔جب وہ یہودی اندر آئے، تو وہ اُن سے پوچھ رہے تھے، کہا،''تم کیوں اپنے وطن میں مرنے کے لئے، واپس آرہے ہو؟''

(137) اُنہوں نے کہا،''ہم مسیح کو دیکھنے کے لئے آئے ہیں۔'' آمین۔جی ہاں! ہم آخری وقت میں موجود ہیں۔

(138) اُن بچوں میں سے ہر ایک کا جو پیدا ہوتے تھے، اُن کا ایک پیدائشی پتھر ہوتا تھا۔اور ہارون، سردار کاہن کے مقدّس لباس پر، ایک سینہ بند تھا، جس پر ہر بچے کے لیے ایک پتھر لگا ہوا تھا۔یہ

بات ہے جس کو میں کچھ زیادہ دیر تک پکڑے رکھنا چاہتا ہوں، تاکہ چھٹی آیت کو ہم سمجھ سکیں، کیونکہ پرانے عہد نامہ کی تمام علامات اِس میں نظر آتی ہیں۔ تمام...... پرانے عہد نامہ کا تمام فرنیچر اور سب کچھ اُس نمونہ کے مطابق بنایا گیا جو آسمان پر دکھایا گیا تھا، یہ نمونہ بنی نوح انسان کو دیا گیا تھا۔

(139) یہاں ہارون کا سینہ بند تھا، اور وہ سردار کاہن تھا۔ غور کریں، تو اُس سینہ بند پر ہر قبیلے کے پیدائشی پتھر کی نمائندگی موجود تھی۔ افرائیم کا قبیلہ، منسی کا قبیلہ، جد کا قبیلہ، بنیمین کا قبیلہ، ہر ایک قبیلے کیلئے، اُس کا ایک، پیدائشی پتھر وہاں موجود تھا، سب کی نمائندگی وہاں موجود تھی۔ اور یوں ہوتا...... کہ وہ اُن پیدائشی پتھروں کو، اُن خوبصورت جواہر کو لیتے، اور ایک بلّی پر لٹکا دیتے تھے۔ اور اگر کوئی نبی نبوت کرتا، اور اگر وہ ٹھیک ہوتی یا نہ ہوتی، اُسے وہ اوریم اور تمیم کے سامنے لے آتے اور اُسے اپنی نبوت بیان کرنے دیتے؛ اگر مقدّس روشنی ظاہر ہوتی اور یہ پتھر مل کر جگمگانے لگتے، تو اِسکا مطلب ہوتا تھا کہ خدا جواب دے رہا ہے۔ یہ پورے قبیلے، بلکہ یہ اُن تمام قبیلوں کیلئے تھا۔

(140) اب، اِن میں، پہلا پتھر دیکھیں۔ پہلا، کتنے لوگ جانتے ہیں پہلا بچہ کون تھا؟ اُسکا نام کیا تھا؟ روبن۔ ٹھیک ہے۔ سب سے آخری بیٹا کون تھا؟ بنیمین۔ یہ سچ ہے۔ روبن کا پیدائشی پتھر ''سنگِ یشب تھا،'' اور بنیمین کا پیدائشی پتھر ''عقیق تھا۔'' اُسے ''روبن اور بنیمین کے طور پر نظر آنا تھا،'' جو اوّل بھی تھا اور آخری بھی، جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، وہ الفا یعنی (اے) یونانی میں پہلا تہجی حروف، اور اومیگا یعنی (زیڈ) یونانی میں حروفِ تہجی کا آخری حروف تھا۔ وہ اوّل بھی تھا، اور آخر بھی تھا، وہ بنیمین سے لیکر روبن تک تھا، بلکہ روبن سے لے کر بنیمین تک تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! وہاں وہ، ''سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دے رہا تھا۔'' وہ اُس تخت پر بیٹھا ہوا تھا!

(141) آپ سب اُسے اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے دیکھنا کس قدر پسند کرینگے؟ آیئے ذرا مکاشفہ 10:21 میں، جلدی سے جا کر، یسوع کو ایک نظر دیکھ لیں۔ ٹھیک ہے، 10:21 تا 11۔

اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اور اونچے پہاڑ پر لے گیا، اور شہرِ مقدّس، یروشلیم کو، آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا۔

اُس میں خدا کا جلال تھا:...... اُس میں خدا کا جلال تھا: اور اُس کی چمک نہایت قیمتی پتھر، یعنی...... اُس یشب کی سی تھی......، جو بلّور کی طرح شفاف ہو:

(142) ''اُس کی چمک۔'' ''روشنی!...... روشنی کون ہے؟'' ''اُس شہر میں سورج کی روشنی کی کچھ

حاجت نہیں، کیونکہ برّہ اُس کا چراغ ہے۔‘‘

(143) ’’وہ سنگِ یشب، اور عقیق‘‘ پتھر ہے۔ خدا کا جلال یسُوع مسیح ہے، اور یسُوع مسیح کا جلال اُس کی کلیسیا ہے۔ اور وہ اوّل تھا۔ وہ کیا تھا۔ وہ وقت کا آغاز تھا، اور وہ وقت کا اختتام ہے۔ وہ بزرگوں میں اوّل تھا، اور وہ بزرگوں میں آخر بھی ہے۔ وہ کلیسیا تھا جو اُس میں...... بلکہ وہ- وہ روح تھا جو افسس کی کلیسیا کے اندر تھا، اور وہی وہ روح ہے جو لودیکیہ کی کلیسیا کے اندر بھی ہے۔ وہ اول اور آخر ہے، اے تا زیڈ ہے، یعنی اوّل، اور آخر ہے، وہ جو تھا اور جو آنے والا ہے، داؤد کی اصل و نسل، صبح کا چمکتا ہوا ستارہ، وادی کا سوسن، شارون کا گلاب ہے! اوہ، بائبل میں چار سو اور کچھ القاب ہیں جو یسوع کے متعلق ہیں۔ ذرا اِس کے بارے سوچیئے، کہ وہ کیا تھا! تو بھی وہ پست خداوند یسوع بنا اور خدا کی تعریف کیلئے ایک چرنی میں پیدا ہوا۔

(144) ہر فروتن چیز پر غور کریں، کیونکہ وہ درست ہے۔ ہر چیز جو بڑی ہے وہ پھولی ہوئی قمیض ہے، پس اُس پر کوئی توجہ نہ کریں؛ دیکھیں، اُس میں بس ہوا بھری ہے، اور وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ ٹھیک ہے۔

(145) اب، ’’وہ سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا۔‘‘ آیئے پیچھے چلیں۔ آپکے پاس......؟ ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے، کیا ہمارے پاس نہیں ہے؟ ابھی ہمارے پاس تقریباً چالیس منٹ ہیں۔ آئیں غور کریں، اور حزقی ایل 1 پر چلیں۔ بائبل میں پیچھے پرانے عہد نامہ میں، حزقی ایل کے صحیفہ میں چلتے ہیں، اور وہاں سے پڑھتے ہیں جہاں حزقی ایل نے بھی، خداوند کو دیکھا تھا۔ اور اِن حوالہ جات کا موازنہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہم کہاں پر ہیں۔ ٹھیک ہے، اب ہم حزقی ایل پہلے باب سے، ایک لمحہ کیلئے پڑھتے ہیں۔ میں پہلی پانچ آیات کو پڑھنے لگا ہوں، اور جب ہم پڑھنے لگے ہیں، تو میں نے نشان لگا رکھا ہے، جو 26 تا 28 ہے۔ لیکن آیئے پہلے حزقی ایل نبی کے، صحیفہ سے پہلے باب کی پہلی آیات کو پڑھیں۔ ٹھیک ہے:

تیسویں برس کے، چوتھے مہینے کی، پانچویں تاریخ کو یوں ہوا، ...... کہ جب میں نہر کبار کے کنارے پر اسیروں کے- کے درمیان تھا، ...... (کیا یہ دُرست ہے، کبار؟ C-h-e-b-b-r، کبار۔) ......تو آسمان کھل گیا، اور میں نے خدا کی رویتیں دیکھیں۔

اور...... (اب، توجہ دیں۔) اُس مہینے کی پانچویں کو، یہویاکین بادشاہ کی اسیری کے

پانچویں برس میں،

خداوند کا کلام بوزی کے بیٹے، حزقی ایل کاہن پر، جو کسدیوں کے ملک میں......
نہرِ کبار کے کنارے پر تھا نازل ہوا؛ اور وہاں خداوند کا ہاتھ......اُس پر تھا۔

اور میں نے نظر کی، تو، کیا دیکھتا ہوں، کہ شمال سے آندھی اٹھی،.......

(146) اِس نبی کو دیکھیں، مسیح کی آمد سے پانچ سو پچانوے سال پہلے، اُس کی رویتیں یوحنا کی رویا کے ساتھ کیسی مطابقت رکھتی ہیں۔

......شمال سے آندھی اٹھی، ایک گھٹا،......اور لپٹتی ہوئی آگ، اور اُسکے گرد روشنی چمکتی تھی، اور اُس کے بیچ سے یعنی اُس آگ میں سے، صیقل کیے پیتل کی سی صورت جلوہ گر ہوئی۔

اور اُس میں سے چار جانداروں کی ایک شبیہہ نظر آئی ۔اور اُن کی شکل یوں تھی؛ کہ وہ انسان کے......مشابہ تھے۔

(147) دھیان دیں، خدا کے روح کا رنگ جو اِن چار جانداروں کی شبیہہ کے اوپر تھا، وہ عنبر رنگ تھا۔ یہ عنبر زردی مائل سبز رنگ ہوتا ہے۔اب، دیکھیں، ''یہ زردی مائل سبز،'' یا عنبر رنگ تھا، اوہ، وہ کل بھی یکساں ہے......اُس نے حزقی ایل کی رویا کے درمیان؛ خود کو حزقی ایل پر ظاہر کیا، وہ روشنی جو اُس نے اِن چار جانداروں کے اوپر جھلکتی ہوئی دیکھی وہ زردی مائل سبز رنگ کی تھی۔ جب وہ یوحنا پر ظاہر ہوا، تو زمرد کے سے رنگ میں دکھائی دیا'' اور یہ بھی زردی مائل سبز رنگ ہوتا ہے۔'' اب وہ عارف کے پاس بھی زردی مائل سبز رنگ میں آتا ہے۔ وہ ہمارے پاس بھی زردی مائل سبز رنگ کی، روشنی میں آتا ہے! نور میں چلتے رہو، وہ نور ہے۔

(148) آئیں اب 26 آیت پر چلیں، اور ہم اسے 28 آیت تک پڑھتے ہیں۔26 آیت:

''اور اُس فضا سے اوپر.......

اوہ، جب آپ گھر جائیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ نشان لگالیں اور جا کر اِسکے ایک ایک نقطے کو پڑھیں۔اب وقت بچائیں:

اور اُس فضا سے اوپر جو اُن کے سروں کے اوپر تھی تخت کی صورت تھی، اور اُس کی صورت نیلم کے پتھر کی سی تھی: اور اُس تخت نما صورت پر کسی انسان کی سی شبیہہ ......اُسکے اوپر نظر آئی۔

(149) دیکھیں، یہ ابن آدم، یعنی مسیح تھا۔اب غور سے اسے دیکھیں، وہ یہاں کس طرح ظاہر

ہوا تھا:

اور میں نے اُسکی کمر سے لیکر اوپر تک......(دیکھیں، ابن آدم کے اردگرد) صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور- اور شعلہ کا سا جلوہ، اُس کے درمیان اور گرداگرد دیکھا......

(150) سنیں! روحانی بنیں، تاکہ اپنے دِلوں میں، یہ سمجھ پائیں۔اور میں یسوع کے نام کا واسطہ دیکر آپ سے التجا کرتا ہوں، کہ اِسے اپنے لئے محفوظ کرلیں! لیکن اتنا یاد رکھیں کہ یہ کتنا بابرکت ہے!

(151) ''تو......'' آئیں 27 ویں آیت سے دوبارہ شروع کریں۔ہر شخص، سنے! اب حقیقی معنوں میں اِسے سمجھ لیں!

اور میں نے اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا رنگ (جو کہ زردی مائل سبز رنگ ہے) اور شعلہ کا سا جلوہ......دیکھا، (یعنی زردی مائل سبز رنگ کے گرد آگ دیکھی۔اب دیکھیں:) اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک، (یعنی کمر سے اوپر کی طرف۔) اور اُس کی کمر سے لے کر ......نیچے تک، میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی، اور اُس کی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی۔(چاروں طرف آگ تھی۔)

جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے، ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی۔یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا۔اور دیکھتے ہی، میں اوندھے منہ گرا، اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے۔

(152) دھیان دیں! کیا آپ تیار ہیں؟ سنیں! اِسے تھام لیں، اور یاد رکھیں، تاکہ آپ اِسے جان سکیں۔(جین، آپ ٹیپ روک سکتے ہیں)۔سنیں! (نہیں، مجھے اِس کو روکنا نہیں چاہیے، یہ درست ہے۔میرا مطلب ٹیپ کو رکھنا ہے؛ کلیسیا کو اِس کی اجازت ہے۔) اِس پر غور کریں! اب، آپ جان سکتے ہیں کہ روشنی کا رنگ خداوند کیساتھ ہے، اور خُداوند کی روشنی خُداوند کیساتھ ساتھ چلتی ہے، اور یہ خداوند ہی ہے، یہ عنبر، یعنی زردی مائل سبز رنگ ہے۔یہی رنگ اُس روشنی کا ہے جو اَب ہمارے ساتھ ہے، اور سائنس دانوں نے، اِس عنبر، زردی مائل سبز روشنی کی تصویر لی ہے۔

(153) جب ایک چھوٹا لڑکا تھا، تو میں نے اُس کو پہلی بار دیکھا تھا، آپ میں سے، پرانے لوگوں کو یاد ہے۔اصل تصویر کے لیے جانے سے پہلے میں نے آپ کو ہمیشہ بتایا، ''اِس کا رنگ عنبر، یعنی زردی مائل سبز ہے۔'' اب، آپ کو معلوم ہو جائے کہ یہ خداوند کا روح ہے......

(154) اُس نے کہا، جب اُس نے اُس جاندار کو دیکھا جو اُسکی حضوری میں کھڑا تھا ''اُس کی کمر سے اوپر تک آگ سی تھی، اور اُس کی کمر سے نیچے تک شعلہ کی سی تجلّی تھی، اور آگ نے ڈھانپ رکھا تھا۔ اور اُس کے گرداگرد بہت سے رنگ تھے جیسے قوسِ قزح کے ہوتے ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(155) میں چاہتا ہوں آپ یاد رکھیں، خدا اب بھی ان ہی رنگوں میں رہتا ہے، ''کمر سے اوپر کی طرف، عنبر رنگ کی، آگ ہے،'' کسی مووی کیمرہ یا رنگین کیمرہ سے اُسکی تصویر کشی کریں، ''کمر سے اوپر تک عنبر رنگ، اور کمر سے نیچے تک، اور گرداگرد، بہت سے رنگ ہیں جیسے اُس دھنک کے جو بارش کے بعد آسمان پر دکھائی دیتی ہے۔'' یہ یسوع مسیح ہے جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے! روح القدس ابھی تک اپنی قدرت میں ہے، اِس آخری زمانہ میں ابھی تک اپنی کلیسیا میں ہے۔ یہ آپ کا مقام ہے۔ یہ میں نہیں تھا، میں تو صرف وہاں کھڑا تھا، لیکن یہ ایک تصویر تھی جو اُسوقت لی گئی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اُس پر نظر کریں، یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے حزقی ایل نے دیکھا۔ وہی رنگ، وہی طریقہ، اور اُسی طرح کام کرنا، اور جانداروں کا آگے بڑھنا ہے، بالکل اُسی طرح سے ہے۔ یہ کیا ہے؟ جاندار زندہ کلیسیا کی نمائندگی کرتے ہیں، یعنی وہ کلیسیا جو مسیح کے مُردوں میں سے جی اُٹھنے کی قدرت کے ساتھ زندہ ہے۔ اُن زردی مائل سبز رنگوں نے اُسے کمر سے لے کر اوپر تک، اور کمر سے لے کر نیچے تک ڈھانپ رکھا ہے۔

(156) یہ کوئی تصوراتی چیز نہیں ہے، اِس کی تصویر سائنس نے لی ہے! اُن کے رنگوں پر غور کریں، آگ کے رنگوں پر غور سے نظر کریں۔ سمجھے؟ پھر زمرد کو دیکھیں۔ اب اِس زردی مائل عنبر رنگ پر توجہ کریں۔ اب، یہ کیمرہ، خالص فوٹوگرافر کا کیمرہ تھا۔ یہ کیمرہ رنگین تھا، اور یہ ہر قسم کے رنگوں کی، تصویر لے سکتا تھا۔ وہاں زمرد کے سے رنگ کو موجودہ دیکھیں۔ اگر میں اسے کہیں روشنی میں لاسکوں تو پھر آپ اِسے پیچھے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ کیا اب آپ دیکھ سکتے ہیں؟ ''قوسِ قزح کی مانند ہے،'' اِن پٹیوں کو دیکھیں جو قوسِ قزح کی طرح آگے پیچھے آرہی ہیں، ہر رنگ دوسرے سے الگ نظر آتا ہے۔ ہم چند منٹوں میں اِس بات حاصل کرنے جارہے ہیں، کہ یہ رنگ کیا ہیں یا کس چیز کو منعکس کرتے ہیں؟

(157) اوہ! میرا حقیر سا دل خوشی سے اچھل پڑتا ہے۔ اور یہ جان کر جس دن میں ہم رہ رہے ہیں، صرف مسیح ہے...... جبکہ تمام زمین، تمام زمین ریت کی طرح گرتی جارہی ہے۔ میں سوچتا ہوں،

''کہ میں یہ کیوں نہیں بتا سکتا؟ میں یہ دنیا کو کیوں نہیں دِکھا سکتا؟'' یہ دنیا کے دیکھنے کیلئے نہیں ہے۔ دنیا اِسے نہیں دیکھ پائے گی، وہ کبھی اِسے دیکھ نہیں پائیں گے! لیکن کلیسیا ہر زمانے سے زیادہ زور کے ساتھ ہلائی جارہی ہے!

(158) اُن زمانوں میں وہ اِس کی تصویر نہیں لے سکتے تھے۔ لیکن اب وہ لے سکتے ہیں کیونکہ اُن کے پاس اب ایسے مشینی آلات موجود ہیں۔ وہی لوگ جو مشینوں کو لے کر خدا کا انکار کرنے کی کوشش کررہے ہیں، وہی گھوم پھر کر ثابت کررہے ہیں کہ کوئی خدا ہے۔ یہ سچ ہے، ''زمرد سا تھا۔'' اب، آپ کو یاد رکھنا ہے، کہ اِسے میں نے کبھی نہیں بنایا، میں اِسے آپ کیلئے عین بائبل سے پڑھ رہا ہوں۔ توجہ دیں جب میں پڑھتا ہوں، اور دیکھیں، اِس بات کو تھام لیں کہ اب بھی وہی خُداوند خدا ہے، اُس میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ستائیس آیت کو دیکھیں:

اور میں نے ......صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا رنگ اور شعلہ کا سا جلوہ دیکھا......

(159) دیکھیں، جیسے شعلہ بھڑکتا ہے۔ سمجھے؟ زردی مائل سبز رنگ آگ سے نکل رہا ہے۔ کیا اب آپ سمجھ گئے؟ یہ عنبر، عنبر رنگ آگ میں سے نکل رہا ہے۔ اور یہاں نیچے یوں کہا گیا ہے:

اور اُس کی صورت اُس کمان کی سی ہے، یا قوسِ قزح سی ہے، جو بارش کے دن بادلوں میں دِکھائی دیتی ہے......قوسِ قزح، جو بارش کے دِن دِکھائی دیتی ہے،......

(160) وہاں پر – پر'' جاندار تھا۔'' یوحنا اِس بات کی نمائندگی کرتا ہے، کہ پوری کلیسیا، اٹھالی گئی تھی۔ میں نے آپ کو بتایا تھا۔ اِس رویا میں ایک شخص مسیح کے پورے بدن کی نمائندگی ہے، یا اظہار ہے! اب، دھیان دیں:

اور میں نے ......صیقل کیئے ہوئے پیتل کا سا، آگ کا رنگ دیکھا......اور اسکے،......گردا گرد......اور اُس کی کمر سے لے کر اوپر تک، صیقل کیئے ہوئے پیتل کی سی جھلک تھی، اور اُس کی کمر سے لے کر نیچے تک، میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی،......

(161) آگ کے اِس چھڑکاؤ کو غور سے، دیکھیں۔ یہ کس میں تھی؟ دھنک میں سے، سات رنگ نکل رہے تھے۔ اب، دیکھیں، وہاں عین سات رنگ تھے، اور دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔

......اور میں نے شعلہ کی سی تجلی دیکھی، اور اُس کی چاروں طرف جگمگاہٹ تھی۔

جیسی اُس کمان کی صورت ہے جو بارش کے دن بادلوں میں دکھائی دیتی ہے، ویسی ہی آس پاس کی اُس جگمگاہٹ کی نمود تھی۔ (خدا کے تخت کے گرد، سمجھے۔)...... یہ خداوند کے جلال کا اظہار تھا۔

(162) اب، خداوند نہیں، بلکہ خداوند کا جلال ہے۔ خداوند کا جلال اُس کی کلیسیا پر چھایا ہوا ہے کیونکہ وہ اپنی کلیسیا کے اندر ہے! آمین! اوہ، یہ احمقوں کو بیوقوفی لگتی ہے، لیکن ایمان لانے والوں کے لئے یہ نہایت عظیم ہے۔ جی ہاں۔

...... یہ خداوند کی صورت اور اُس کے جلال کا اظہار تھا۔ اور دیکھتے ہی، میں اوندھے منہ گرا، اور میں نے ایک آواز سنی جیسے کوئی باتیں کرتا ہے......

(163) اب وہ آگے چل کر بیان کرتا ہے کہ رویا کا مطلب کیا ہے، لیکن آج صبح اسے بیان کرنے کے لئے ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔

(164) اب، غور کیجئے کہ خداوند اپنے عظیم رحم سے کس قدر ہمیں یہ چیزیں عطا کرتا ہے۔

(165) آئیں اب ایک اور بات کو لیں۔ حزقی ایل اور یوحنا دونوں نے اُسے اپنے رنگوں اور روشنی کے بھید میں دیکھا، اور یہ ''زردی مائل سبز رنگ کہلاتا ہے۔'' بعد میں یوحنا...... آپ جو...... آپ جو حوالے لکھ رہے ہیں، یہ پہلا یوحنا 1:5 تا 7 ہے۔ اور یوحنا، پھر (تقریباً تین سال پتمس کے جزیرے پر رہا اور وہیں اُس نے کتاب لکھی)، اور جب وہ واپس آیا، تو وہ نوے سال سے زیادہ عمر کا بزرگ آدمی تھا، پہلا یوحنا 1: 5 تا 7 میں، اُس نے کہا، ''خدا نور ہے۔'' یوحنا کو یہ تجربہ حاصل ہو چکا تھا، وہ خدا کو دیکھ چکا تھا اور وہ جانتا تھا کہ خدا نور ہے، نور، بلکہ ابدی نور ہے؛ نہ کائناتی روشنی، نہ چراغ کی روشنی، نہ بجلی کی روشنی، نہ سورج کی روشنی، بلکہ ابدی روشنی ہے! اوہ، میں اُس سے محبت کرتا ہوں۔ ''خدا نور ہے۔''

(166) دھیان دیں، اب ہم واپس آغاز کی طرف جا کر دیکھتے ہیں کہ ہم کہاں پر ہیں۔ ابھی تک تیسری آیت پر ہیں، کیا ہم نہیں ہیں؟ کیا ہم اِسے سمجھ رہے ہیں؟ مجھے امید ہے۔ ٹھیک ہے:

...... وہ...... سنگِ یشب اور عقیق سا معلوم ہوتا تھا: اور تخت کے گرداگرد...... زمرد کی سی ایک دھنک تھی۔ (یعنی زردی مائل سبز رنگ۔)

(167) اب دیکھیں، ''دھنک،'' آپ نے دیکھا کہ یہ ایک دھنک تھی۔ آیئے ذرا پیچھے پیدائش کی کتاب میں چل کر 9 باب کو دیکھیں، پیدائش 13:9۔ وہاں پیچھے سے ہم ''دھنک،''

کو دیکھیں گے جب پہلی بار دھنک ظاہر ہوئی۔ پیدائش نو باب ہے، اور ہم تیرہویں آیت سے شروع کریں گے، پیدایش 13:9۔کیا آپ سب اِسکو پسند کرتے ہیں ؟اوہ، میں اِس سے پیار کرتا ہوں! میں صرف اِس کو پسند ہی نہیں کرتا، بلکہ مَیں اِس سے پیار کرتا ہوں! دیکھیں:

میں اپنی کمان کو بادل میں رکھتا ہوں، اور یہ نشان ہوگی (توجہ دیں!)، یہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی۔

(168) کیا؟ ''میرے اور نوح کے درمیان؟'' نہیں۔ ''بلکہ میرے اور زمین کے درمیان۔''

اور ایسا ہوگا، کہ جب میں زمین پر بادل لاؤں گا، تو میری کمان بادل میں دکھائی دیگی:

اور میں اپنے عہد کو یاد کروں گا، جو- جو میرے اور تمہارے درمیان ہے......

(169) اب وہ واپس اُنکے ساتھ اپنے عہد کی طرف آتا ہے، لیکن کمان کا عہد ہے...... دیکھئے، نوح کے ساتھ زندگی کا عہد تھا، اور خدا نے اُسے بچایا، لیکن جو عہد خدا نے اپنے لئے ٹھہرایا وہ دھنک تھی، وہ نہیں کریگا...... اب، میں آپ کو ایک منٹ میں دکھاؤں گا، کہ نوح کا خدا کیسا تھ کیا عہد تھا۔لیکن یہاں خدا کا اپنے ہی ساتھ ایک عہد ہے، آمین، جو دھنک کا تھا۔

(170) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ عہد ایک ''ٹوکن''، یعنی نشان ہوتا ہے۔خدا نے یہاں کہا تھا کہ یہ ''نشان'' ہے، کیا اُس نے ایسا نہیں کہا تھا؟ سمجھے؟

میں...... اپنی...... کمان کو بادل میں رکھتا ہوں، (دنیا کی بربادی کے بعد، جو پانی سے فنا ہوئی ؛ تمام بشر، نوح -نوح کے علاوہ، سب ہلاک ہوگئے تھے۔) وہ میرے اور زمین کے درمیان نشان کا عہد ہوگا۔

(171) نہ کہ ''میرے اور دنیا کے درمیان۔'' ''دنیا'' کائنات ہے۔'' سمجھے؟ بلکہ وہ ''میرے اور زمین کے درمیان ہے۔'' خدا نے کہا، ''میں نے زمین کو بنایا تھا۔اور میں نے اِس کیساتھ سختی کا سلوک کیا، کہ میں نے اِسے تہہ و بالا کردیا اور اسکے پرزے اڑادیئے۔اور-اور مجھے- مجھے- مجھے- مجھے- مجھے شاید، ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا۔'' اُس نے کہا، ''مجھے- مجھے غم ہے، یہ بہت خوفناک بات تھی۔''

(172) آپکے خیال میں کیا ہوگا جب خدا اپنے غضب میں آئیگا؟ گنہگار دوستو، درست ہوجاؤ۔ اوہ، اُس نظارے کو دیکھنے کے منتظر رہو۔

وہ دوبارہ آرہا ہے۔(کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟)

وہ دوبارہ آرہا ہے (میں اُس سے محبت کرتا ہوں، کیا آپ نہیں کرتے ؟)

اوہ، کیا آپ اُس کے دشمنوں میں شمار کئے جائیں گے؟

(میں تو ایسا نہیں چاہوں گا۔ کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ نہیں، جناب۔

اُس کا دشمن نہیں...... بلکہ، اُسکی خاطر دشمن بنیں؛ کیونکہ اُسکا ساتھ دینا بہت اچھا ہوگا۔

لیکن اُس کی مخالفت......)

اپنے دل بے داغ بنالو، اُس نظارے کو دیکھنے کے منتظر رہو۔

وہ دوبارہ آرہا ہے۔ (جی ہاں!)

(173) اب، ایک عہد، کس چیز کا نشان ہے؟ کس چیز کا نشان ہوتا ہے؟ ایک قربانی کا جو قبول کرلی گئی ہو۔ اب، پیدایش 20:8 اور 22 کو دیکھیں۔ اب، پیدایش 20:8 اور 22، ٹھیک ہے، یہ اگلے ہی صفحے پر موجود ہے۔

تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا؛ اور......سب پاک چوپایوں، اور......سب پاک پرندوں میں سے تھوڑے سے لیکر، اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں۔

اور خداوند نے اُن کی راحت انگیز خوشبو لی؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا، کہ انسان کے سبب سے مَیں پھر کبھی (زمین پر لعنت) زمین پر لعنت نہیں بھیجوں گا؛ کیونکہ انسان کے دِل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے؛ اور نہ پھر سب جانداروں کو، جیسا اب کیا ہے ماروں گا۔

(174) اب ہم آخری آیت کو پڑھ کر دیکھ سکتے ہیں۔

بلکہ...... جب تک زمین قائم ہے، بیج بونا اور فصل کاٹنا،......سردی اور تپش،......گرمی اور جاڑا،......دن اور رات موقوف نہ ہوں گے......(یہ ایک عہد ہے۔)

(175) یہی چیز یوحنا نے دیکھی: جو یسوع، یعنی خدا کا آسمانوں کے گرد قبول کیا ہوا عہد ہے۔ اور اُسکے تخت کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی، یعنی تخت کے گرد عنبر، زردی مائل سبز رنگ کی روشنی تھی۔ خدا کی تعریف ہو!

(176) غور کیجئے! نوح کی دھنک بنیادی طور پر......نوح کی دھنک بنیادی طور پر سات رنگوں سے بنی ہوئی تھی۔ ہر شخص جانتا ہے کہ دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔ اب، رنگ کیسے ہوتے ہیں؟ سرخ، نارنجی ......بنفشی۔ نہیں، سرخ ـ سرخ، نارنجی ......سبز، نیلا، آسمانی، اور بنفشی۔ قوسِ قزح

کے رنگ یہی ہوتے ہیں۔اب،ہمیں یہاں ایک گہری چیز ملی ہے،اور میں اس کے انتہائی خاص نکات پر روشنی ڈالوں گا کیونکہ اب بہت وقت ہو رہا ہے۔اب، یاد رکھیں، یہ نارنجی...... یا، سرخ، نارنجی، پیلا، سبز، نیلا، آسمانی، اور بنفشی رنگ ہے۔

(177) اب، اگر آپ غور کریں، تو یہ سات ہیں۔توجہ دیں۔سات کمانیں ہیں......سات رنگ ہیں، میرا مطلب ہے، کہ سات رنگی قوسِ قزح ہے۔اس کا مطلب ہے کہ یہ سات کمانیں ہیں! سات کمانیں، یعنی سات کلیسیائیں جو سات روشنیوں کو ظاہر کرتی ہیں، ہر روشنی دوسری کے اندر لپٹی ہوئی ہے۔یہ سرخ، سرخ رنگ سے شروع ہوئی۔سرخ کے بعد نارنجی آتا ہے، جو کہ لال رنگ کا عکس ہے۔ نارنجی کے بعد...... نارنجی کے بعد زرد رنگ آتا ہے، جبکہ سرخ اور نارنجی رنگ کو ملایا جائے، تو زرد رنگ بنتا ہے۔پھر سبز رنگ ہے۔سبز اور نیلا رنگ ملیں تو سیاہ رنگ بنتا ہے۔پھر آسمانی رنگ آتا ہے۔اور آسمانی کے بعد بنفشی رنگ آتا ہے، جس میں نیلے کی ملاوٹ ہے۔ہلیلویاہ! کیا آپ دیکھ نہیں رہے؟ خدا، اپنی سات رنگی کمان کے اندر ہے، یعنی اپنے اُس عہد میں جو اُس نے قائم کیا، وہ عہد جس میں وہ سات کلیسیائی زمانوں میں، سات رنگوں میں، زمین کو نجات دے گا۔

(178) خدا کیا کرے گا؟ یاد رکھیں، اُس نے اپنے رنگ کو، زمین کیساتھ بنایا۔لیکن اب دیکھیں۔یہ دھنک، جو افقی حالت میں، بنتی ہے (ایک کمان میں) یہ صرف آدھی زمین پر پھیلی ہوتی ہے۔نوح کی کمان کے صرف یہی رنگ ہیں، جو کہ......آدھی زمین کو، ڈھانپتی ہے۔یہ بس آپ کو، محراب کی شکل میں نظر آسکتی ہے۔لیکن جب یوحنا نے اسے اپنے زمرد کے رنگ میں دیکھا، تو اُس نے خُدا کے تخت کو گھیر رکھا تھا۔آدھا ابھی تک نہیں بتایا گیا۔اُس نے گھیر رکھا تھا......اُس نے......زمین نے صرف محراب کی شکل اختیار کی، یہ صرف اُس کا آدھا ہے؛ یہ کلیسیائی زمانے ہیں۔

(179) لیکن جب یوحنا نے اُسے اِس زمرد کے رنگ، عنبر رنگ میں دیکھا، اِس نے ہالے کی طرح گھیر رکھا تھا اور ڈھانپ رکھا تھا۔ہالا! [بھائی برینہم رُکتے ہیں اور ٹیپ پر کسی چیز کی وضاحت کرتے ہیں-ایڈیٹر۔] عنبر رنگ کے ایک ہالے نے، خدا کی ہستی کو گھیر رکھا تھا! سمجھے؟ ایک ہی رنگ، ایک ہی خدا جو سب کے اوپر، سب کے درمیان، اور سب کے اندر ہے، لیکن سات کلیسیائی زمانے ہیں۔

(180) بڑے ہیرے پر غور کریں۔ان کو تلاش کیا کرتے تھے......افریقہ میں آپ ان کو گلیوں

میں پڑے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔لیکن آپ اسے اپنے پاس رکھنے کی جُرات نہیں کر سکتے، کیونکہ وہ کٹا ہوا نہیں ہوتا۔اگر آپ بے کٹے ہوئے کو رکھ لیں،تو وہ آپ کو اُسی وقت مجرم قرار دے دینگے،اور اُسے رکھنے پر آپ کو عمر قید کر دینگے۔جونہی وہ آپ کو ملے،آپ کو جلد از جلد اُسے واپس کرنا پڑتا ہے۔

(181)اب،وہ اِس ہیرے کو لیتے ہیں......اوہ،یہ سخت چیز ہوتی ہے۔میں نے وہاں چالیس ٹن وزنی چکی کو دیکھا ہے،وہ اُس نیلے پتھر کو اُسکے اندر ڈال کر پیستے ہیں،یہ پتھر کو پیس کر،راکھ کی مانند کر دیتی ہے،لیکن یہ ہیروں کو نہیں توڑتی۔وہ چالیس ٹن کی چیز ایک کُنڈے سے،اوپر لٹک رہی ہوتی ہے، اور بڑی بڑی گراریوں کے ذریعے گھومتی ہے،اور پتھر کو پیس کر ریزہ ریزہ کر دیتی ہے؛لیکن ہیرا اُس میں سے سلامت گزر جاتا ہے،وہ اُس چالیس ٹن وزن کو ٹال دیتا ہے۔اوہ!جب یہ پیس دیا جاتا ہے تو ایک چھلنی سے گزرتا ہے،اور پھر اور چھلنیوں سے گزرتا ہے،اور دھوئے جانے کے بعد ایک طویل راستے سے گزرتا ہے۔

(182) کمبرلی کی ہیروں کی بڑی کان کا مینیجر اُس علاقے میں میری انتظامیہ میں سے ایک تھا،وہ بہت حلیم،اور پیارا بھائی تھا۔

(183)اور پھر جہاں وہ پانی بہتا ہے،اُس کے،اوپر تین فٹ تک،کوزمولین لگی ہوتی ہے۔(آپ جانتے ہیں،کہ اس چیز کو کیا-کیا کہتے ہیں؟ وہ......میڈا،وہ کیا چیز تھی جسے ہم نے شیشی میں ڈال کر الماری میں رکھا تھا؟ ویزلین!)اور ہم نے اُس ویزلین کو،ایک طرف،ایک انچ کی گہرائی پر رکھا۔توجہ دیں،اور جب بھی،وہ پتھر لڑھکتا ہوا آئیگا،تو وہ ویزلین پر سے گز جائے گا؛لیکن جب کوئی ہیرا آئیگا،تو وہ اُس کیساتھ چمٹ جائے گا۔ہیرا خشک ہوتا ہے اور وہ اُس سے چمٹ جائیگا۔میں نے اُن لوگوں کو ہیرے اکھٹے کرتے دیکھا ہے،حتیٰ کہ نہایت چھوٹے ہیروں کو بھی،اور وہ انہیں عدسوں کی مدد سے الگ کرتے ہیں۔میں نے اُن سے پوچھا کہ وہ یہ کس لئے کرتے ہیں،اُنہوں نے بتایا کہ وہ انہیں وکٹر ولا نیڈلز اور وغیرہ وغیرہ کے لیے امریکہ کو فروخت کر دیتے ہیں؛دیکھیں،وہ یہ نہیں پہنتے۔

(184) لیکن اب،وہ بڑے ہیرے،وہاں بہت بڑے گولے کی شکل میں موجود ہیں۔لیکن جب......وہ اُن کو لیتے ہیں تو برقی مشینوں سے کاٹتے ہیں،تو پھر وہ کٹے ہوئے ہیرے بن جاتے ہیں۔جب وہ اسے کاٹ لیتے ہیں،تو یہ اپنے قیراط کے آتشی رنگ منعکس کرتا ہے،اِسی طرح،وہ سات رنگوں کو منعکس کرتا ہے۔

اوہ، وہ یسوع کیسا ہے......

(185) اوہ، آپکے پاس بہت دولت ہوسکتی ہے، آپ کیڈلاک گاڑیاں کیثر تعداد میں خریدنے کے قابل ہوسکتے ہیں، آپ کسی بہت بڑے عبادت خانہ کے یا کسی کیتھڈرل کے پاسبان ہوسکتے ہیں، آپ بشپ یا آرچ بشپ ہوسکتے ہیں، لیکن، اوہ،، میرے بھائی، جب آپکو وہ بیش قیمت موتی، وہ ہیرامل جاتا ہے، تو آدمی اپنی ہر چیز کو، جو کچھ بھی اُس کا اثاثہ ہوتی ہے بیچ ڈالتا ہے، تا کہ اُسے مول لے لے۔

(186) سوئی ہوئی کنواری پر غور کیجئے۔ اوہ، اُس نے کیا کیا؟ اُسے اپنا تیل خریدنے کے لئے کسی چیز کو فروخت کرنا پڑا تھا۔ اُسے کیا چیز فروخت کرنا پڑی؟ اُسے اپنے پرانے عقائداور تنظیم بندیاں وغیرہ چھوڑنی پڑی۔ اُس نے مسیح کو، مسیح کو، یعنی اُس بیش قیمت موتی کو حاصل کرنے کے لئے اپنا سب کچھ فروخت کردیا۔ یسوع، وہ بدن......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]......؟......جب اِن تاریک صبحوں میں، کسی دن وہ گاڑی آئے تو میرے پاس آسمان پر جانے کا ٹکٹ موجود ہے۔ اوہ، یہ کیسی بابرکت چیز ہے!

اوہ، بیش قیمت ہے وہ چشمہ
جو برف سا سفید کرتا ہے مجھے؛
کسی اور چشمے کو مَیں نہیں جانتا،
یسُوع کے خون کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

(187) نہ شہرت، نہ بڑی چیزیں، نہ دولت، نہ–نہ کوئی اور چیز چاہیے، مجھے بس وہ بیش قیمت چشمہ چاہیے۔ بس یہی کافی ہے!

میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا ہوں،
بس میں تیری صلیب سے لپٹ گیا ہوں۔

(188) وہ بیش قیمت موتی! وہ کیا تھا؟ وہ کامل تھا۔ وہ ساڑھے تینتیس سال کا تھا جب خدا نے اُسے بہت بڑی پیسنے والی مشین میں سے گزارا، جب اُس نے اُسے اٹھایا تو اُسے شکل دینا شروع کی۔ خدا نے اُسے کاٹا، اُس نے اُسے پیسا، اُس نے اُسے کچلا۔

......حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا،......وہ ہماری بدکرداری کے

باعث کچلا گیا: ہماری سلامتی کیلیئے اُس پر سیاست ہوئی؛ تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔

(189) خدا نے اُس کامل شخص کے ساتھ کیا کیا؟ دنیا میں صرف ایک ہی شخص تھا، پوری دنیا میں صرف ایک شخص تھا، اور وہ مسیح تھا! اور خدا نے اُسے تراشا۔ ''وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا۔'' چونکہ میں گنہگار تھا، اُس نے اپنے سات کلیسیائی زمانوں کی دھنک کی روشنی کو میرے اوپر چمکایا، تا کہ میں جان سکوں کہ وہ میری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا تھا۔

(190) یہ آپکی سات رنگی قوسِ قزح ہے۔ ''وہ ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، اور ہماری سلامتی کیلیئے اُس پر سیاست ہوئی، تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'' خدا نے اُسے تراشا، اُسے کچلا، اور اُسے پیسا، اُسے کاٹا، تا کہ اپنی موت کے زخموں سے، گناہوں کی معافی، خوشی، اطمینان، صبر، بھلائی، انکساری، اور حلیمی کو منعکس کر سکے۔ خدا کی سات روحیں پاک روح کے سات پھل ہیں جو اُس کے لوگوں میں منعکس ہو کر نظر آئیں گے۔ اُسے کچلا گیا، شکل وصورت دی گئی، تا کہ اُس ایک آدمی کے بدن سے چمکنے والی خدا کی روشنی پوری دنیا کو نجات دے سکے: ''اگر میں زمین سے اونچے پر چڑھایا جاؤں گا، تو سب آدمیوں کو اپنی طرف کھینچ لوں گا۔'' دھنک کے اُن سات رنگوں کی چمک کو دیکھیں۔

(191) لیکن جب یوحنا نے اُسے یہاں دیکھا، تو وہ کیا تھا؟ نجات کا زمانہ گزر چکا تھا۔ یہ اپنے اختتام کو پہنچ گیا تھا، اِس لئے یوحنا نے اُسے اُس کی اصل حالت، زمرد کے سے رنگ میں دیکھا۔ یہ صرف آدھی دنیا پر نہیں، یہ تو صرف...... دیکھیں، سورج، گھومتے ہوئے، صرف آدھی دنیا پر چمک سکتا ہے۔ لیکن جب یوحنا نے مسیح کو دیکھا، تو وہ تخت پر بیٹھا ہوا سنگِ یشب اور عقیق سا دکھائی دیا، اور اُس کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی؛ جب دو رنگ ملائے جاتے ہیں، تو زمرد کا رنگ بنتا ہے۔ ''اور تخت کے گرداگرد زمرد کی سی دھنک تھی!'' اوہ، میرے خدایا! اوہ، مَیں -مَیں آپ کو بتادوں، کہ...... ہم اِس میں مزید آگے جا سکتے ہیں۔

(192) سات روحیں، سات رنگ، سات کلیسیائی زمانے، سات خدمتیں، سات روشنیاں، ہر چیز سات میں ہے۔ خدا ''سات'' میں مکمل ہوتا ہے۔ خدا نے چھ دن کام کیا؛ اور ساتویں دن، اُس نے آرام کیا۔ دنیا چھ ہزار سال تک قائم رہے گی، اور ساتواں ہزار سال ہزار سالہ بادشاہت کا ہے۔

(193) نصف دائرے پر، غور کیجیئے، ''نصف دائرے کا کہیں ذکر نہیں ہے۔'' اب، یہ باتیں لازماً کسی چیز کی نمائندگی کرتی ہیں۔

(194) اب، خروج 13:23 اور عبرانیوں 12:6 میں لکھا ہے، کہ خدا نے اپنی ہی ذات کی قسم کھا کر ایک عہد قائم کیا۔ عبرانیوں 13:13 ہمیں بتا تا ہے، یا 9:،13 بتا تا ہے ''کہ خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی۔'' اُسے قسم کھانے کے لئے اپنے سے بڑا کوئی نہ ملا جب اُس نے ابرہام اور اضحاق کو بتایا، جب اُس نے ابرہام کو بتایا کہ وہ اُس کے ساتھ، ایک دائمی عہد قائم کرے گا۔ خُدا......

(195) عہد ہمیشہ کسی قسم پر قائم کیا جا تا ہے، اس لئے کوئی نہ تھا......آپ اپنے سے کسی بڑے کی قسم کھاتے ہیں؛ یا اپنی ماں کی قسم کھاتے ہیں، یا اپنی قوم کی قسم کھاتے ہیں، یا کسی چیز کی قسم کھاتے ہیں، یا خدا کی قسم کھاتے ہیں۔ لیکن آپ اُس وقت تک کسی کی قسم نہیں کھا سکتے ہیں جب تک وہ آپ سے بڑا نہ ہو۔

(196) اور خدا سے بڑا کوئی نہ تھا، اس لئے اُس نے اپنے لیے، اپنی ہی قسم کھائی۔ آمین! اُس نے اپنی ہی ذات کی قسم کھائی کہ وہ اِس عہد کو قائم رکھے گا۔ آمین۔ اوہ! جی ہاں! اُس نے یہ قسم کھائی، کہ وہ ''ابرہام کی نسل کو قائم رکھے گا۔'' غیر قوموں کے لئے ابرہام کی نسل کیا ہے؟ ابرہام کی نسل، روح القدس کا بپتسمہ ہے۔ اپنی ذات کی قسم کھا کر کہا، ''میں ان میں سے، ہر ایک کو، زندہ کروں گا۔ میں ان کو ابدی زندگی دیکر اِس زمین کے وارث بناؤں گا۔'' ہمارا اِس کے بارے کیا......خیال ہے؟

(197) پس ہم اُسے زردی مائل، سبز رنگ کی کمان کے اندر دیکھتے ہیں۔ یہ سبزی مائل ہے، سبز رنگ کس کو ظاہر کرتا ہے؟ زندگی کو۔ سبز سدا بہار، یعنی ہمیشہ سبز رہتا ہے، اور یہ زندگی ہے۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟ یہ کہ خدا نے، پیدائش کی کتاب میں قسم کھا کر وعدہ کیا تھا، کہ وہ ''تباہ نہیں کریگا......'' (اور آسمان پر اپنی کمان کو رکھے گا۔) اور وہ ''زمین کو پھر پانی کے طوفان سے تباہ نہ کرے گا۔'' اُس نے اپنی ہی قسم کھا کر یہ وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ ابرہام کی نسل کو زندہ کرے گا، اور یہ دنیا عدالت کیلئے پوری طرح ہلا دی جائے گی۔ آئندہ اسباق میں ہم عدالت پر غور کریں گے، اور آپ دیکھیں گے کہ یہ دنیا کس طرح تہہ و بالا ہوگی، اور آتش فشاں سے ٹکڑے ٹکڑے ہوکر، اِس کا بالائی حصہ نیچے اور نیچے والا اوپر آجائے گا۔ لیکن خدا نے اپنی قسم کھا کر یہ کہا تھا کہ وہ زمین کو تباہ نہیں کرے گا، بلکہ وہ اسے پھر صاف اور ہموار کر دیگا اور اپنے فرزندوں کو ہزار سالہ بادشاہت کے لئے اِس پر آباد کریگا۔ اوہ، میرے خُدایا!

میں اُس پُرمسرت ہزار سالہ دَور کی راہ دیکھ رہا ہوں،

جب ہمارا مقدّس خداوند آئے گا اور اپنی منتظر دلہن کو لے جائے گا؛

اوہ! میرا دل اُس پیاری آزادی کے دن کے لئے، مشتاق اور اشکبار ہے،
جب ہمارا منجی دوبارہ زمین پر واپس آئے گا۔

(198) اوہ، ہم اُس دن کو دیکھنے کے کس قدر مشتاق ہیں، خدا نے وعدہ کیا تھا کہ عظیم ہزار سالہ بادشاہت آئیگی۔ اور دوسری بات، دھنک اُسکے چوگرد تھی جسکا سبب یہ ہے، کہ وہ وعدوں کا پابند خدا ہے۔ وہ اپنے عہد کو قائم رکھے گا!

(199) بحرحال، آئیں اب اگلی آیت کو لیں۔ میرے عزیزو، ہم ایک اور آیت پر غور کرنا چاہتے ہیں، لیکن اس کے لئے ہمارے پاس صرف دس، یا پندرہ منٹ رہ گئے ہیں۔ کیا آپ بہت تھک گئے ہیں؟ آپ آگے چلنا چاہتے ہیں؟[جماعت جواب دیتی ہے،''آمین!''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ آیئے چوتھی آیت کو لیں:

اور اُس تخت کے گرد چوبیس تخت ہیں: اور اُن تختوں پر چوبیس بزرگ، سفید پوشاک پہنے ہوئے بیٹھے ہیں: اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج ہیں۔

(200) ہم پوری آیت کو بیان نہیں کر سکتے۔ خیر، آئیں شروع کریں۔ چوتھی آیت کو، اب دیکھتے ہیں، کہ جب یوحنا نے اُسے دیکھا، تو اُس کے گرد زمرد کی سی دھنک تھی، ہم نے قوسِ قزح، اور اس کے تمام رنگوں پر غور کر لیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ، اور دیکھ لیا ہے کہ یہ سب کیا تھا۔ اب، اِس چوتھی آیت میں، وہ پہلی بات کو بیان کرتا ہے، چوتھی آیت......

اور اس تخت کے گرد.......

(201) دیکھیں! یہ بہت خوبصورت تصویر ہے، اِسے کھو نہ دیں۔''تخت۔''

(202) آپ جانتے ہیں، آئیں واپس موسیٰ کی طرف چلیں۔ موسیٰ...... ہمارے پاس اِس چیز کا کھوج لگانے کا وقت نہیں ہے، اس لئے جو کچھ میں بیان کر رہا ہوں اِس کو تھام لیں۔ موسیٰ، جب کوہِ سینا پر اِسے رویا دکھائی گئی تھی......

(203) میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ ذہن نشین کر لیں یہ تخت اب فضل کیلئے مزید نہیں۔ وہاں، خون بہایا جا چکا تھا، اور قربانی پیش کی جا چکی تھی اور انہوں نے اُسے قبول کر لیا تھا، اور اب خون رحم کے تخت سے اٹھ چکا تھا۔ اب یہ تخت عدالت کیلئے تھا کیونکہ اُس میں سے گرجیں اور بجلیاں نکل رہی تھیں۔ کیا یہ سچ ہے؟

(204) یاد رکھیں، یہ کوہِ سینا کی طرح تھا۔ جب موسیٰ کوہِ سینا پر چڑھا، تو کیا ہوا؟ گرجیں، اور بجلیاں تھیں۔ یہاں تک کہ اگر کوئی گائے یا کوئی بچھڑا، یا بھیڑ، یا کوئی بھی، پہاڑ کو چھو لیتا، تو وہ ہلاک ہو جاتا۔ بائبل کہتی ہے،" کہ گرج اتنی زیادہ تھی کہ موسیٰ بھی ڈر گیا۔" اور موسیٰ سے...... اُس نے کہا،" اپنے جوتے اتار، کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک ہے۔" یشوع جو عظیم جنگجو تھا، اور اُسی کو آگے بھیجا گیا کہ بنی اسرائیل کو اُن کی میراث تقسیم کرے، وہ پہاڑ کی آدھی بلندی تک جا سکا تھا۔

(205) موسیٰ خدا کے رنگوں کے ساتھ وہاں کھڑا رہا اُس کے گرد بجلی کی چمک اور زمرد کے سے رنگ تھے، خدا کے اُن حکموں کے تحریر کئے جانے کو دیکھتا رہا۔ جب وہ خدا کی حضوری میں کھڑا تھا، تو اُس آواز نے اُسکو پیچھے ہی کہا تھا،" موسیٰ، تو کہاں ہے؟ اپنے جوتے اتار، کیونکہ تو مقدس زمین پر کھڑا ہے۔"

(206) اب یہ، عدالت کا تخت تھا، یہاں نجات یافتہ کے سوا، کوئی کھڑا نہیں رہ سکتا تھا۔ کوئی گنہگار (یہ ختم ہو چکا تھا)، اِس تختِ عدالت تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(207) اب، موسیٰ نے زمین پر، ٹیبر نیکل اور اُس کی چیزیں اُسی طرح کی بنائیں، جیسے اُس نے آسمان پر دیکھی تھیں۔ ہم یہ جانتے ہیں، کیا ہم نہیں جانتے؟ ہم دیکھتے ہیں کہ پولُس نے بھی یہ دیکھا۔ ضرور...... عبرانیوں 23:9 میں لکھا ہے، کہ جو نمونہ موسیٰ نے دیکھا تھا اُسکے مطابق چیزیں بنائیں۔ اور جب پولُس اپنی رویا میں آسمان پر گیا (اور جب وہ عبرانیوں کے نام کا خط لکھ رہا تھا)، تب تک اُس نے بھی غالباً وہی کچھ دیکھا تھا جو موسیٰ نے دیکھا تھا)، کیونکہ اُس نے عبرانیوں کے خط کی حیرت انگیز کتاب میں بتایا ہے کہ مسیحیت کس طور پرانے عہد نامہ کے نمونہ کی اصلی صورت ہے۔ وہ ایک عظیم استاد تھا، مو...... پولُس تھا۔ اب، یہ خدا کا تخت تھا۔ پھر جیسا کہ......

(208) آئیں ذرا...... اِسے نہیں لینا تھا، مَیں ایسا نہیں کر سکتا تھا...... میں اِسے نظر انداز کرنے کا ارادہ رکھتا تھا، لیکن اب میں ایسا نہیں کر سکتا۔ تختہ سیاہ کہاں ہے؟ کیا آپ نے اِسے واپس رکھ دیا ہے؟ ڈوک، کیا اِسے واپس لے لیا ہے؟ اچھا، شاید میں یہاں سے یہ آپ کو دکھا سکوں۔ مَیں۔ مَیں...... اب، اپنے کاغذ قلم تیار کرلیں، کیونکہ میں کچھ بیان کرنے جا رہا ہوں۔ مَیں۔ مَیں آج صبح بیٹھا ہوا تھا کہ کوئی چیز میرے پاس پہنچی۔ اب میں آپ کو بتاؤنگا کہ میں نے کیا کیا، اگر آپ غور کریں، تو میں نے یہاں پشت پر اِسے کھینچا تھا۔ سمجھے؟ جیسے پاک روح نے مجھے دیا اُسطرح اِسکو

یہاں کھینچ لیا، دیکھیں، میں نے اِسے کھینچ لیا چاہے یہ جس کے لئے بھی ہو۔لیکن میں- میں یہاں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔

(209) اب، خدا، جب تخت پر بیٹھا ہے، تو وہ ایک منصف ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ منصف کب انصاف کرتا ہے؟ جب وہ انصاف کی کرسی، یعنی تخت پر بیٹھ جاتا ہے۔اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ دیکھیں کہ پرانا عہدنامہ کیسے بنایا گیا تھا، اُس کے تخت تک پہنچے کیلیئے صحن کس طرح بنائے گئے، اور یوحنا نے اِسے کس طرح دیکھا۔آج ہم اِسے پورا، بیان نہیں کرسکتے ہیں۔لیکن یوحنا نے اُس تک پہنچنے کے لیے انہی صحنوں کو دیکھا، اور اُسکے صحن تک جانے کا راستہ کیا ہے۔اب دیکھیں، اوہ، یہ بات مجھے پیاری لگتی ہے۔

(210) اب، پرانے عہدنامہ میں، لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ ''اجتماع؛'' کہلاتی تھی۔ پہلی بات؛ اِس سے پہلے کہ وہ، اجتماع میں آتے، یا داخل ہوتے، وہ بہائے ہوئے خون کے تحت ہوکر، آتے تھے، جو کہ بیرونی صحن تھا۔ پہلے وہ ناپاکی دور کرنے کیلیئے پانی کے پاس آتے تھے، جہاں سُرخ بچھیا کو ذبح کیا جاتا تھا اور ناپاکی دور کرنے کا پانی رکھا ہوتا تھا۔یہ وہ گنہگار ہے جو آتا ہے اور خدا کا کلام سنتا ہے۔

(211) یہی بات ہے جس پر وہ عظیم یہودی ربی خداوند کے پاس لایا گیا تھا، اُس نے ٹلسا کے مقام پر...... مجھے اِس بات پر کلام سناتے سنا تھا۔ وہ ٹلسا کا، مقام تھا۔ہم ٹلسا اوکلاہوما، میں تھے۔ وہ محض غیر متعلقہ آدمی کی طرف، وہاں آکھڑا ہوا۔اور عبادت کے بعد اُس نے جاتے ہوئے، کہا، ''میں جانتا ہوں!'' کہا......وہ دنیا کے سات نامور ربیوں میں سے ایک ہے۔اُس نے وہاں آکر، کہا، ''میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ یہ کرسچن بزنس مین لوگ کیا ہیں......'' وہ اِنھیں، 'پنتی کاسٹل کہتے ہیں۔' اُس نے کہا مَیں وہاں جاکر، اور بیٹھ کر، سننا چاہتا ہوں۔''

(212) اور جب خداوند نے مجھے سُرخ بچھیا کی قربانی کے موضوع پر بولنے کیلیئے استعمال کیا تھا، تو وہ عبادت کے بعد کچھ بھائیوں سے ملا، اور کہنے لگا، ''میں اِس آدمی سے ملنا چاہتا ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس نے کوئی ایسی تعلیم حاصل نہیں کر رکھی ہے لیکن......'' اُس نے کہا، ''میں یہودی ربی ہوں اور یہ تمام علوم اور اِس طرح کی تمام باتیں سمجھتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''میں نے یہ چیز اپنی عمر بھر نہیں دیکھی۔'' اُس نے کہا، ''میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا۔''

(213) اوراب وہ ایک پنتی کاسٹل ربی ہے، وہ روح القدس سے معمور ہے، اور ہرجگہ جا کر، انجیل کی منادی کرتا ہے۔ وہ اپنے آپکو"پنتی کاسٹل ربی،" کہتا ہے۔ وہ ایک دن واشنگٹن یوری ہوٹل میں گیا، جب ہم بھائی جیک کے ہاں آپس میں ملے، وہ خاتون اُسکو جانتی تھی، اُس نے کہا،" ربی،" اُس نے کہا،" ہم نے آپ کے لئے بڑا بہترین کمرہ تیار کررکھا ہے، لیکن،" اُس نے کہا،" ہم نے اُس میں کوئی ٹیلی ویژن نہیں رکھا۔"

(214) ربی نے کہا،" یہ ٹیلی ویژن، 'جہنم کے نظارے دکھانے والی چیز ہے،' اسے نکال دو! میں کسی صورت، اُسے کمرے میں دیکھنا نہیں چاہتا؛ اگر وہ وہاں پڑا ہوتا، تو میں اُسے باہر پھینکنے کیلیئے آپ کو کہتا۔"

عورت نے کہا،" ربی۔"

اُس نے کہا،" میں پنتی کاسٹل ربی ہوں۔" ہیلیلو یاہ!

(215) اُس نے کہا،" اب، بھائی برینہم، جب آپ اسرائیل جائیں، تو میں آپ کیساتھ جانا چاہتا ہوں۔" اُس نے کہا،" ہم اِسے اپنے لوگوں کے پاس لے کر جاسکتے ہیں۔"

(216) میں نے کہا،" ابھی نہیں، ربی، ابھی نہیں۔ ابھی نہیں، کیونکہ ابھی وہ گھڑی نہیں آئی، ابھی تھوڑاانتظار کریں۔"

(217) اب، اِن مُقدس مقامات پرغور کیجئے۔ اب، جب آپ صحنوں میں آتے ہیں، تو سب سے پہلا صحن، بیرونی صحن تھا۔ اِس کے بعد وہ مذبح تھا، جس پر قربانیاں چڑھائی جاتی تھیں، یہ پیتل کا مذبح تھا۔ پیتل کے مذبح سے آگے، ایک پردہ تھا جس کے پیچھے مقدس ترین مقام تھا؛ جس میں رحم کا تخت یا سرپوش تھا، وہاں پر کروبی تھے۔ یہ بات ہے جسے میں اپنے اگلے سبق میں پیش کرنا چاہتا ہوں، کہ رحم کے سرپوش پر وہ کروبی سایہ کیئے ہوئے تھے۔ اوہ، میرے خُدایا! مَیں ...... بلکہ دیکھیں، ہم کروبیوں کے موضوع پر، پورا مہینہ بھی قیام کرسکتے ہیں۔

(218) اب، غور کیجئے کہ جب وہ داخل ہوتے تھے۔ تو جماعت یہاں آسکتی تھی؛ کاہن یہاں کھڑے ہوسکتے تھے؛ لیکن سردار کاہن، صرف سال میں ایک بار، خون کو اپنے ساتھ لیکر جاتا تھا۔

(219) اور اُسے خاص طریقے سے، ایک خاص لباس پہننا پڑتا تھا؛ جس پر گھنٹیاں اور اُس کیساتھ انار، ترتیب سے لگے ہوتے تھے۔ اور جب وہ چلتا تھا، تو اُسکو ایک انداز سے چلنا ہوتا تھا۔ اور

جب وہ چلتا تھا، تو،'' مقدس، مقدس، خداوند کیلئے، مقدس۔ مقدس، مقدس، خداوند کیلئے، مقدس کی آواز پیدا ہوتی تھی،'' وہ گھنٹیاں اور انار مل کر یوں بجتے تھے،'' مقدس، مقدس، مقدس!'' کیوں؟ اسلیئے کہ وہ خدا کے پاس جارہا ہوتا تھا، اُسکے ہاتھ میں عہد کا خون ہوتا تھا، وہ خون کو اٹھائے ہوئے، خدا کے آگے جاتا تھا۔

(220) وہ (اوہ، میرے خُدایا!) خاص خوشبوؤں سے مسح شدہ ہوتا تھا۔ اُس کا لباس منظور شدہ ہاتھوں، یعنی روح القدس سے معمور ہاتھوں سے تیار کیا جاتا تھا۔ شارون کا گلاب، مقدس تیل، مسح کرنے کیلیئے، اُس کے سر پر ڈالا جاتا تھا، جو بہتا ہوا اُس کی داڑھی پر اور نیچے لباس تک آجاتا تھا جس میں شاہی خوشبو ہوتی تھی؛ ایک انار کے بعد ایک گھنٹی ہوتی تھی؛ ہاتھوں میں ایک بے عیب برّے کا خون ہوتا تھا؛ اور اگر وہ پردے سے گزر کر نہ آتا، تو جہاں کہیں کھڑا ہوتا، وہیں مرجاتا تھا۔ اِسلیئے اُسے چلتے رہنا ہوتا تھا، وہ ایک خاص انداز سے چلتا تھا،'' مقدس، مقدس، مقدس، خداوند کیلئے۔'' مقدس، مقدس، مقدس، (خدا کی طرف بڑھ رہا ہوتا تھا)'' خداوند کیلئے۔ مقدس، مقدس، مقدس!''

(221) اور وہ اندر جاتا اور سال میں ایک بار، رحم کے سرپوش پر خون گذرانتا تھا۔ اور جب تک وہ وہاں ہوتا تھا، خدا کے جلال کو دیکھنے کا موقع موجود ہوتا تھا؛ جب زردی مائل سبز روشنی، آگ کا ستون نیچے آتا تھا، تو وہ بنی اسرائیل کی رہنمائی کرتا تھا۔ وہ مقدس میں اتنا دھواں پیدا کرتا تھا کہ کوئی اُسے دیکھ نہ سکتا تھا۔ خداوند کا جلال نمودار ہوتا تھا اور ہر طرف دھواں بھر جاتا تھا۔ خداوند خود وہاں آموجود ہوتا تھا، پردے کے پار اندر جاتا اور پاکترین مقام میں رحم کی کرسی یا سرپوش پر جا کر بیٹھ جاتا تھا۔'' پاک ترین مقام،'' یہ، پاک ترین مقام کہلاتا ہے۔ اور سردار کاہن کو خاص طریقہ سے لباس پہننا، خاص طریقہ سے چلنا، اور خاص طریقہ سے مسح ہونا ہوتا تھا۔ وہ وہاں اندر جانے کیلئے خاص آدمی ہوتا تھا۔ جماعت کو کس طرح اُس پر رشک کرنا چاہیے تھا!

(222) لیکن جب یسوع موا، تو مَقدِس کا پردہ پھٹ گیا۔ اب صرف سردار کاہن ہی نہیں، بلکہ'' ہر شخص،'' وہی مسح اور خداوند کا جلال حاصل کر کے مقدس زندگی گزار سکتا ہے،'' مقدس، مقدس، مقدس، خداوند کیلئے،'' اور یسوع مسیح کے خون کو لے کر اُسکے سامنے، عین خدا کی حضوری میں جا سکتا ہے۔ وہ کہہ سکتا ہے؛'' خداوند یسوع، یہ ایک بیمار پڑا ہے، یہ میرا بھائی ہے۔ اب یہ مرنے کو ہے۔ میں تیرے پاس آیا ہوں،' مقدس، مقدس، مقدس، خداوند ہے۔'''

’’کس طور پر؟‘‘

’’سردار کاہن کے طور پر۔‘‘

’’کس لئے؟‘‘

’’اپنے بھائی کی خاطر۔ ’مقدس، مقدس، مقدس، خداوند ہے۔‘‘

(223) آپ کا مقام یہ ہے! آپ کا روزمرہ کا چلنا، آپ کی روزمرہ کی گفتگو، آپ کا روزمرہ کا طرزِ سلوک، آپکا دل، آپکی جان، سب کچھ کہے، ’’مقدس، مقدس، مقدس، خداوند ہے۔‘‘ کوئی کڑواہٹ کی جڑ، کوئی اور چیز نہ ہو، ’’صرف مقدس، مقدس، مقدس، خداوند ہے۔ مقدس، مقدس، مقدس، خُداوند ہے،‘‘ ہم اپنے کسی بھی بھائی کیلئے رسائی شروع کریں۔ جو کوئی بھی آئے، وہ مسح کیا ہوا ہو، اور خون لیکر آئے، خون اُس کے آگے آگے، پکارتا ہوا جائے ’’مقدس، مقدس، مقدس، خداوند ہے۔‘‘

(224) اب، یہ بیرونی صحن، یعنی مقدس مقام ہوتا تھا۔ اور مقدس ترین مقام، زمین پر خدا کا مسکن تھا۔ دیکھیں، یہ آسمانی مسکن کا نمونہ تھا۔ اب، ہم دوبارہ اِسی نوشتہ کی طرف واپس جا رہے ہیں۔ اوہ، جب بھی ہم مکاشفہ میں ہوں، تو ہم سیدھا اِس پر پھر آ سکتے ہیں۔ سمجھے؟

(225) اب وہ...... یوحنا، یوحنا کہاں کھڑا تھا؟ عدالت میں۔ آیئے تھوڑا آگے بھی پڑھیں تا کہ آپ تصویر حاصل کر سکیں۔

اور اُس تخت میں سے بجلیاں......اور گرجیں......اور آوازیں پیدا ہوتی ہیں: اور اُس تخت کے سامنے (انتظار کیجئے جب تک ہم اِس تک پہنچتے ہیں!) آگ کے سات چراغ جل رہے ہیں، یہ خدا کی سات روحیں ہیں۔

(226) خدا کی روشنی اُس کے تخت میں سے نکل کر آتی ہے، اور کلیسیا میں اُسکی چمک دکھائی دیتی ہے، یہ کسی سیمنری کے وسیلے نہیں، یہ کسی بشپ کے وسیلہ نہیں، بلکہ خدا کے تخت، اور مسیح کی قیامت کی قدرت کے مکاشفہ کے وسیلہ ہے، جو اُسے کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں بناتی ہے؛ وہاں وہ سات ستارے کھڑے ہیں، اور مقدس ترین مقام سے، آنے والے خدا کے جلال کی روشنی کو منعکس کر رہے ہیں۔ آگ کے سات چراغ، سات چراغدانوں پر رکھے ہوئے ہیں، اور اُسکی روشنی کو، اُسکے رنگوں کو، یعنی اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت کو، عین کلیسیا کے اندر منعکس کر رہے ہیں۔ آمین! جی ہاں!

اور اُس تخت کے سامنے...... گویا شیشہ کا سمندر بلور کی مانند ہے: اور تخت کے بیچ میں، اور تخت کے گرداگرد، چار جاندار ہیں جن کے آگے پیچھے آنکھیں ہی آنکھیں ہیں۔

(227) پھر وہ آگے چلتا ہے اور وہی ......یعنی جانداروں کے بارے میں کچھ بتا تا ہے، جو حزقی ایل نے دیکھا تھا؛ اور وہ محافظ ہیں......ایک انسان کی مانند، ایک ببر شیر کی مانند، اور ایک عقاب کی مانند تھا۔ یہ کیا تھا؟ اب، دیکھیں، جب ہم ان کو دیکھتے ہیں تو یہوداہ کا قبیلہ ببر کو ظاہر کرتا ہے اور اسی طرح باقی تمام قبیلوں کو ظاہر کرتے ہیں، جو چار دیواریں ہیں، اور اُس رحم کے تخت کی حفاظت کرتے تھے۔ اوہ، یہ کیسی تصویر ہے! اوہ، مَیں تو بس......آگے عظیم دِن ہیں۔

(228) جیسا کہ ہم نے ان کو دیکھا، اب، یہ خدا کا آسمان پر تخت تھا، موسیٰ نے زمین پر خدا کے تخت کا نمونہ تیار کیا، کیونکہ خدا کی عدالت کے تخت کی نمائندگی زمین پر مقدس ترین مقام کر رہا تھا۔ خُدا ......تمام بنی اسرائیل خدا کا رحم تلاش کرنے کے لئے اسی ایک مقام پر آتے تھے؛ کیونکہ خدا صرف بہائے ہوئے خون کے نیچے ملاقات کرتا تھا۔

(229) اب، بڑے دھیان سے سُنیں۔ پھر ایک دن خداوند کا جلال رحم کے اس تخت پر سے اٹھ گیا، ایک اور مسکن پر ٹھہر گیا (آمین!)، اور وہ بیٹا ہے، ''باپ کسی کی عدالت نہیں کرتا، بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کیا ہے۔'' یہ خدا کی تختِ عدالت ہے۔ واہ! ''جو کچھ تم میرے خلاف کہو گے، تمہیں معاف کر دیا جائیگا؛'' یہ ایک اور– یہ ایک اور آمد کی بات ہے، ایک اور رحم کے تخت کی بات ہے۔ ''کہو گے......تم ابن آدم کے خلاف جو کچھ کہو گے، مَیں تمہیں معاف کر دونگا: لیکن جس وقت روح القدس لوگوں کے دلوں میں سکونت کرنے کیلئے آئے گا، تب اُس کے خلاف بولا ہوا ایک لفظ بھی ہرگز معاف نہ کیا جائے گا۔''

(230) عدالت، ہمیشہ سخت سے سخت تر ہوتی جا رہی ہے؛ کیونکہ خدا مسلسل تحمل کئے جا رہا ہے، اور گنہگاروں کو صلح کیلئے اپنے قریب لانے کی کوشش کر رہا ہے۔ پہلے، وہ اوپر آسمانوں میں تھا اور ستاروں کے اندر جلوہ گر تھا۔ دوسری بار، وہ زمین پر آگ کے ستون کے جلال میں ظاہر ہوا۔ اس کے بعد، وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، ابھی تک وہ صبر کا لباس پہنے ہوئے تھا۔ پھر اُس نے انسان کو اپنے خون کے بہائے جانے سے نجات دی، روح القدس کی صورت میں اپنی کلیسیا کے اندر آیا، اور اعلان کیا کہ اب یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔

(231) اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ہلایا جانا کہاں سے آتا ہے۔ وقت کہاں ہے، لوگ محسوس نہیں کرتے۔ لوگ سمجھ نہیں سکتے کہ اِس کا کیا مطلب ہے۔

(232) اب، پہلا تخت، یعنی تختِ عدالت آسمان پر تھا۔ دوسرا تخت مسیح کے اندر تھا۔ تیسرا تخت انسان کے اندر ہے۔

(233) اب، مجھے یہ چیز پیش کرنے دیجئے جسے میں نے کاغذ پر کھینچا تھا۔ ہم یہ بنانے جا رہے ہیں ...... کاش کہ میرے پاس تختہ سیاہ ہوتا، اور میں اِسے آپ کیلئے زیادہ قابل فہم بنا سکتا۔ ہم گول دائرے کی شکل میں، اِن صحنوں کا نمونہ کھینچ کر بنائیں گے، یا اِسطرح، پورا ایک کھینچیں گے۔ اب ہم یوں کریں گے...... مجھے یقین ہے، کہ اِس طرح سب سے بہتر رہے گا۔ ہم اِن صحنوں کو لیکر یہاں بنائیں گے۔

(234) اب، انسان کیا ہے؟ یہ تین چیزوں پر مشتمل مخلوق ہے؛ بدن، جان، اور روح۔ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں؟ خدا کی رسائی کو دیکھیں۔ انسان کا دل کیا ہے؟ کیا آپ کو میرا پیغام یاد ہے جس کا عنوان تھا، ''خدا انسان کے دل کو اپنے کنٹرول ٹاور کے طور پر منتخب کرتا ہے؟ شیطان انسان کے سر کو اپنے کنٹرول ٹاور کے طور پر منتخب کرتا ہے؛ دیکھیں، وہ انسان کو اپنی آنکھوں سے، چیزوں کو دیکھنے کا رجحان دیتا ہے۔ لیکن اس میں...... خدا اسکے دل کو ان چیزوں پر ایمان لانے کی طرف مائل کرتا ہے جنہیں وہ دیکھ نہیں سکتا۔ کیا اُس نے ایسا کیا؟ دیکھیں، خدا اس کے دل میں رہتا ہے، انسان کا دل خدا کا تخت ہے۔ کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ انسان! خدا نے انسان کے دل میں اپنا تخت بنایا ہے۔

(235) اب، دیکھیں۔ انسان کے وجود کا پہلا حصہ کیا ہے؟ انسان کا پہلا حصہ بدن ہے۔ اِس سے اگلا حصہ جان ہے، جو کہ اُس کی روح کی فطرت ہے اُسے وہ کچھ بناتی ہے جو کہ وہ ہوتا ہے۔ اب وہ آگے پہنچتا ہے۔ اب، تیسرا حصہ انسان کی اپنی روح ہے، اور اُسکی روح اُسکے دل کے درمیان ہوتی ہے، اور دل کا درمیانی حصہ وہ جگہ ہے جہاں خدا تخت نشین ہوتا ہے۔

(236) آپ کو یاد ہوگا، کہ حال ہی میں، تقریباً چار سال پہلے شکاگو کے اخبار میں- میں، ایک پرانے ایماندار...... بلکہ، غیر ایماندار نے کہا تھا، کہ خدا نے اُس وقت ایک غلطی کی تھی جب اُس نے سلیمان کے وسیلے کہا تھا، ''جیسے آدمی اپنے دل میں سوچتا ہے۔'' اُس نے کہا تھا، ''دل کے اندر سوچنے کی کوئی ذہنی صلاحیت نہیں ہے۔ وہ اپنے دل میں کیسے سوچ سکتا ہے؟ اُس کی...... اُس کی مراد اُس کے

سر سے تھی۔‘‘

(237) اگر خدا کے کہنے کا مطلب اُس کا سر ہوتا، تو خُدا نے، ’’اُس کا سر ہی کہا ہوتا۔‘‘

(238) جیسے موسیٰ کی مثال ہے، کیا ہوتا اگر موسیٰ...... جب خدا نے اُسے کہا، ’’موسیٰ اپنے جوتے اتار، کیونکہ جس جگہ تو کھڑا ہے وہ پاک ہے‘‘؛ اور وہ کہتا، ’’اچھا، کیوں نہ میں اپنی ٹوپی اتار دوں، یہ بہت بہتر رہے گا‘‘؟ خدا نے کہا تھا، ’’جوتے اُتار۔‘‘ اُس نے یہ نہیں کہا تھا، ’’ٹوپی اُتار،‘‘ اُس نے کہا تھا، ’’جوتے اُتار۔‘‘

(239) اور جب اُس نے کہا، ’’توبہ کرو اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو،‘‘ تو اس کا مطلب یہ نہیں تھا، ’’باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام میں۔ جو کچھ اُس نے کہا وہی اُس کا مطلب تھا۔

(240) جب اُس نے کہا، ’’تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے‘‘ تو اُس نے یہ نہیں کہا تھا، ’’تمہیں ہونا چاہیے۔‘‘

(241) اُس نے کہا، ’’ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔‘‘ اُس نے یہ کبھی نہیں کہا تھا، ’’کہ شاید یہ ہوں گے۔‘‘

(242) جو کچھ خدا کہتا ہے وہی اُس کا مطلب ہوتا ہے۔ اور وہ خدا ہے وہ اُسے واپس نہیں لیتا۔ وہ جانتا ہے کہ کامل کیا ہے اس لئے وہ اسے اُسی طرح سے بناتا ہے، اسی طرح سے وہ- وہ اُسے کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور آپ کو اُس کی طرف اوپر آنے کی ضرورت ہے۔ خدا کو آپ کے نظریہ کی طرف نیچے آنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ آپکو اوپر اُس کے نظریہ کی جانب آنے کی ضرورت ہے۔ بس یہی فرق ہے۔

(243) اب دیکھیں، اب، جسم کے اِس نظام میں، جان...... اب، اگر آپ لفظ جان کو، بائبل کی لغات یا ویبسٹر کی لغات میں، یا اِن میں سے کسی میں بھی دیکھیں، تو وہاں اِسکا مطلب ’’روح کی فطرت لکھا ہے۔‘‘

(244) اب، یہ ایک آدمی ہے، فرض کیا ہم، اسے جان ڈوع کہتے ہیں۔ ٹھیک ہے، یہ جان ڈوع ہے۔ اور یہ دوسرا سام ڈوع ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب، جان ڈوع ایک انسان، بدن ہے، اور سام ڈوع اِس کا بھائی ہے۔ اب، جان ڈوع روح، جان، اور بدن ہے؛ اور سام ڈوع بھی اِسی طرح (بدن، جان، اور روح ہے) جیسے وہ، جان، بدن، اور روح ہے۔ اب، یہ آدمی بُرا، خودغرض، دھوکے باز، چور،

جھوٹا، زنا کار، اور ہر طرح کی برائی میں مبتلا ہے؛ لیکن یہ دوسرا شخص محبت، اطمینان، اور خوشی سے بھرپور ہے۔ اِن دونوں ہی میں بدن، جان، اور روح ہے۔ ٹھیک ہے، لیکن ان میں فرق کیا ہے؟ اب یہ آدمی واپس جا کر کہہ سکتا ہے، ''مجھے اپنی والدہ یاد ہے، مجھے وہ کام یاد ہیں جو ہم لڑکپن کی عمر میں کیا کرتے تھے''؛ وہ دونوں ایسا کر سکتے ہیں۔ اُن دونوں میں روحیں ہیں، اُن دونوں میں جانیں ہے، اُن دونوں میں بدن ہیں۔

(245) لیکن اِس آدمی کی روح کی فطرت بُری ہے؛ اور اُس آدمی کی روح کی فطرت اچھی ہے۔ سمجھے؟ پس روح کی فطرت آدمی کی جان ہے۔ سمجھے؟ پس، اب، خدا کس کے اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے؟ انسان کی روح اور دل کے اندر۔ روح دل کے اندر رہتی ہے۔

(246) آپ جانتے ہیں، کہ سائنس کہتی ہے (ابھی مَیں نے اِسے ختم نہیں کیا)، انسان اپنے دل میں سوچ نہیں سکتا۔ لیکن سائنس نے اب تلاش کر لیا ہے کہ انسان کے دل میں (حیوان کے دل میں نہیں، بلکہ انسان کے دل میں)، ایک چھوٹا سا حصہ ہے جس میں خون کا ایک خلیہ تک نہیں ہے، نہ اور کوئی چیز ہے۔ اُنہوں نے کہا ہے، ''یہی وہ مقام ہونا چاہیے جہاں روح، یا جان بسیرا کرتی ہے۔'' انہیں انکے حال پر۔ پر چھوڑ دیں، وہ اپنی احمقانہ باتوں کو لیں گے اور خود ہی خدا کا وجود ثابت کریں گے۔ یہ سچ ہے۔ خدا بیوقوفوں کو بھی اپنی گواہی کے لئے استعمال کرتا ہے۔

(247) اب، اِس پر، اخباروں میں بڑی بڑی سرخیاں چھپی ہیں۔ بھائی بوز کی لڑکی نے کہا، ''بھائی برینہم، کیا آپکو معلوم ہے کہ آپ اگلے روز کیا کہہ رہے تھے؟'' اُس نے کہا، دیکھیں، دیکھیں، سائنس نے بھی اسے تلاش کر لیا ہے۔''

(248) میں نے کہا، ''اچھا، خدا مبارک ہے! بہن جی، میں یہی چاہتا ہوں، مَیں یہی۔ مَیں یہی چاہتا ہوں۔''

(249) آدمی کی جان روح کی فطرت ہے، اور روح انسان کے دل کے اندر رہتی ہے۔

(250) اب، اب، بیرونی صحن کیا ہے؟ یہ بدن ہے۔ سمجھے؟ بدن، پہلی چیز ہے جسکی طرف آپ آتے ہیں۔ آپ کو پہلے اِسے مات دینے کی ضرورت ہے۔ آپ کو، بدن کے پار گزرنا ہے۔ ''میں۔ میں اٹھ کر چرچ جانے کی خواہش محسوس نہیں کر رہا، کیونکہ سڑکوں پر پھسلن ہے۔ میں۔ میں......اور گرمی بھی بہت ہے۔ اوہ، چرچ، میں نہیں جانتا۔'' یہ بدن ہے۔ ٹھیک ہے۔ اب، آپکو اِسے استعمال کرنا

ہےاور اِسکے ذریعے چلنا ہے،خدا کو یہ چاہیے۔

(251)اگلی بار خدا آتا ہے،تو اُسے جان کے اندر آنا ہے، جو کہ فطرت ہے۔''اوہ، جونز کا میرے بارے میں کیا خیال ہوگا؟اوہ، میرے خُدایا! آپکومعلوم ہے، کہ میری کلیسیا مجھے خارج کر دیگی،اگرمیں-میں نے ایسا کوئی کام کیا۔سمجھے؟''لیکن آپ کو اِس میں سے بھی گزرنا ہے۔

(252)اور جب آپ اِس سے بھی گزر جاتے ہیں،تو خدا دل کے اندر داخل ہو جاتا ہےاور یہی وہ مقام ہے جہاں وہ تخت نشین ہوتا ہے۔یہ روح القدس آپ کے اندر ہوتا ہے۔یسوع نے کہا تھا، ''اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں اگرکوئی اِن میں سے کسی کوٹھوکر کھلائے،تو اُس کے لئے بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ اُس کے گلے میں لٹکایا جائے اور گہرے سمندر میں پھنک دیا جائے۔'' خواہ وہ انہیں کوئی نقصان نہ پہنچائے؛ بلکہ صرف انہیں کسی بات میں ٹھوکر کھلائے،کسی بات پر انہیں پریشان کرے۔کسی کوٹھوکر کھلانے سے بہتر ہے، کہ آپ خود کو ڈبوکر ختم کرلیں، یا بہتر ہوتا کہ آپ روئے زمین پر پیدا ہی نہ ہوتے۔کیا یسوع کے کہنے کا یہی مطلب تھا؟ کیا وہ جھوٹ بول سکتا ہے؟ کیا یہ رسولوں نے کہا تھا؟نہیں،نہیں۔یہ یسوع نے کہا تھا۔یسوع نے یہ کہا تھا!یسُوع نے کہا تھا،''اگرتم اِن چھوٹوں میں سے جو مجھ پر ایمان لاتے ہیں،کسی کوٹھوکر کھلاؤ۔''

''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے!''

(253) کسی بہت بڑے،آدمی نے کہا،''اوہ، میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں!ہیلیلو یاہ!''

(254)''کیا آپ نے کبھی غیرزبانیں بولی ہیں،یا غیرزبانوں کا ترجمہ کیا ہے،یا بدروحوں کو نکالا ہے،رویائیں دیکھی ہیں،جیسے یسوع نے وعدہ کیا تھا؟''

''نہیں،وہ دن گزر چکے ہیں۔''ایسا شخص ایماندارنہیں، بلکہ وہ بناوٹی ایماندار ہے۔

(255)یسوع نے، جوآخری الفاظ کہےوہ یوں تھے،''ایمان لانے والوں کے درمیان،تمام دنیا میں اور ہر بشر کے سامنے یہ معجزے ہوں گے۔''یہ سچ ہے۔''میرے آنے تک ایمانداروں میں معجزے ہونگے۔''یہ آخری الفاظ تھے جواُس نے کہے تھے۔کتنے لوگوں کو یہ معلوم ہے؟ بائبل میں، مرقس16 میں لکھا ہے۔

اب دیکھیں،یہ شخص بناوٹی ایماندار ہے۔

(256)لیکن جب آپ حقیقی ایمان رکھنے والے ایماندار کو دیکھیں، جسکے پاس نشان ہوں، اور

آپ اُن کی زندگی کی انکساری کو دیکھ لیں، کہ یہ کوئی نقال تو نہیں ہے، تو جان لیں کہ وہ مسیحی ہیں، اصل ،حقیقی ہیں، جو مضبوطی سے قائم رہتے ہیں۔اب بات یہ ہے جو آپ کو کرنی ہے، کہ اُن کے ساتھ مل جائیں، اُن کے ساتھ چلنا شروع کر دیں، کیونکہ آپ ٹھیک بادشاہ کی راہ پر چلے جا رہے ہیں۔

(257) اب، کیا واقع ہوا؟ اِسے دیکھیں۔ بیرونی صحن: لوتھر کا زمانہ تھا، جب ہم نے غیر قوموں کی کلیسیا کے بدن میں آغاز کیا۔

(258) آپ یاد رکھیں، کہ .606A.D تک جب تھواتیرہ کا- کا آغاز ہوا تب تک وہ یہودی لوگ تھے، تقریباً سب تبدیل شدہ یہودی تھے۔لیکن پھر یہودیوں کے بعد، یہ یہودیوں اور غیر قوموں دونوں پر نازل ہوا (لیکن زیادہ تر یہودی ہی تھے)۔لیکن درحقیقت جب یہ غیر قوموں میں نازل ہوا، تو دیکھیں، اِس طرف، مارٹن لوتھر، جان ویسلی، اور دیگر لوگ آئے۔ سمجھے؟

(259) اب، اِن آخری تین زمانوں کو دیکھیں جو تاریک دور کے بعد، درمیانی زمانے اور اختتام کے وقت میں آئے ہیں۔ جب یہ آتا ہے، تو ان بیرونی صحنوں کو دیکھیں۔ دیکھیں: یہ بدن، جان، اور روح ہے۔ دیکھیں؟ بدن، بیرونی صحن ہے۔مقدس مقام: ناضرین، پلگرام ہولی نیس، اور آزاد میتھوڈسٹ ہیں۔ سمجھے؟ اور پھر مقدس ترین مقام: پنتی کوست کی طرف واپسی ہے، جہاں ابتدا ہوئی اور اِس کا آغاز ہوا، دیکھیں، ابتدا کی جانب واپسی ہے۔

(260) اب، اگر آپ اِس کا خاکہ بنا رہے ہیں، تو میں نشاندہی کر دینا چاہتا ہوں۔اب دیکھیں، بدن میں پانچ دروازے کھلتے ہیں، جو بدن کو کنٹرول کرتے ہیں۔آپکو یہ معلوم ہیں۔کیا ایسا نہیں ہے؟ وہ پانچ حواس ہیں۔ کتنے حواس بدن کو کنٹرول کرتے ہیں؟ پانچ: دیکھنا، چھونا، سونگھنا، چکھنا، اور سُننا۔کیا یہ سچ ہے؟ یہ بدن ہے، یہ بیرونی صحن ہے، یہ وہ چیز ہے جس پر آپ بھروسا نہیں کر سکتے اس لئے کہ یہ بدن ہے۔

(261) اِس کے بعد، ہمارے پاس اندرونی صحن ہے، جو کہ اِس کے بعد اگلا مذبح ہے۔اور جو اگلے مذبح میں آتا ہے، وہ- وہ شعور، تصورات، یاداشت، جذبات، اور خواہشات کیساتھ آتا ہے۔یہ پانچ حواس ہیں جو اندرونی صحن کو کنٹرول کرتے ہیں۔اور یہ جان ہے۔ جذبات کی حس، جیسے محبت وغیرہ، جان سے تعلق رکھتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔اور پھر اِس کے بعد سنسر ہے، جیسے یادداشت، اور شعور، اور رحم، اور اسی طرح تصورات، اور وغیرہ وغیرہ ہیں۔آپ بیٹھ جاتے ہیں، اور چیزوں کو

تصور میں لاتے ہیں،آپ ایسا کیونکر کرتے ہیں؟ آپ بدن کے تحت یہ نہیں کرتے،آپ کے حواس کسی چیز کا تصور نہیں کرسکتے۔ یہ آپ کے اندر ایک اندرونی صحن ہے۔

(262) ابھی تین پھاٹک ہوئے ہیں۔ہم کیا کررہے ہیں؟اب ہم آگے گزر رہے ہیں،اِسے کھونہ دیں۔بدن کے پانچ حواس سے،گزرکر؛ اب ہم اگلے،اندرونی صحن، جان تک آرہے ہیں۔ لیکن اب آپ دل کے اندر آتے ہیں۔سمجھے؟

(263) اب، پیارے پلگرام ہولی نیس اور میتھوڈسٹ لوگ اِس مذبح پر رک گئے ہیں۔ دیکھیں،آپ صحن میں ہیں۔آپ لوتھرن اور دیگر لوگ پیچھے بیرونی صحن میں،یعنی بدن کے پانچ حواس تک رکے ہوئے ہیں،یعنی جو کچھ آنکھ کو دکھائی دے سکتا ہے وہی کچھ ہوسکتا ہے۔سمجھے؟

(264) یہاں پلگرم ہولی نیس والے ہیں جو دراصل آزاد میتھوڈسٹ ہیں، وہ اگلے صحن تک آگئے اور تقدیس پر ایمان لائے،جس جگہ قربانی کو رکھا جاتا تھا وہ پاک مقام تھا۔

(265) لیکن سال میں ایک بار سردار کاہن پاک ترین مقام میں جاتا تھا جسے رد کیا گیا۔ پہلے لوتھر زمانہ تھا؛ اس کے بعد میتھوڈسٹ دور آیا؛ پھر یہ زمانہ آیا،کلیسیا کی روشنی آرہی ہے، یہ اُسی طرح ہے جیسے انسانی جسم کا نظام ہے۔

(266) پھر ہم اِس میں- کیسے داخل ہوسکتے ہیں؟ اب، یادرکھیں، کہ پاک مقام اور پاکترین مقام کے درمیان،ایک پردہ ہوتا تھا۔پاک ترین مقام وہ ہے جہاں مسیح آپکے دل کے تخت پر آکر بیٹھ جاتا ہے، مسیح تخت پر بیٹھتا ہے۔وہ راستبازی کے وسیلہ آیا (کیا یہ سچ ہے؟)؛ تقدیس کے؛''اور پھر ایک ہی.....''(پانی.....کلیسیا کے وسیلہ.....عقیدے کے وسیلہ.....نہیں!)''ایک ہی روح سے،''ہم سب نے ایک ہی بدن میں بپتسمہ پایا جو کہ مسیح کا بدن ہے۔کس چیز سے؟ پاک روح سے۔

(267) کس کے اندر آتا ہے؟ میتھوڈسٹ،بپٹسٹ،پریسبٹیرین،پنتی کاسٹل، یا جو کوئی بھی ہو۔ وہ پردہ،کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ پردہ کیا ہے جو اُس کی طرف سے آپ کے دل پر پڑا ہے؟ کیا آپ تیار ہیں؟ وہ پردہ'' آپکی مرضی ہے۔'' کیا اب آپکو تصویر حاصل ہوگئی؟ باہر حواس ہیں،بدن کے حواس اور جان کے حواس ہیں،اور پاک مقام،اور پاک ترین مقام کے درمیان پردہ ہے۔اور وہاں آپ صرف ایک ہی طریقہ سے داخل ہوسکتے ہیں اور وہ ہے آپ کی اپنی مرضی!''جو کوئی چاہے......؟ کون؟ کیا ہر کوئی جو ہاتھ ملاتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو غوطہ لیتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو کلیسیا کا ممبر بنتا ہے؟ کیا

ہر کوئی جو خط پیش کرتا ہے؟ کیا ہر کوئی جو کچھ بھی کرتا ہے......؟ نہیں!'' جو پردے سے آگے آئیگا۔''

(268) مسیح کو حواس کے پاس آنے دیں۔ کوئی کہتا ہے،'' اچھا، مجھے یہ کرنا چاہیے۔ میں جہنم میں جانا نہیں چاہتا، اس بات کی وجہ سے۔ میں کلیسیا میں شامل ہو جاؤں گا۔'' ٹھیک ہے، لوتھرن۔

(269) '' ٹھیک ہے، میں آپکو کچھ بتاؤں گا یہ کیا ہے، میرا ایمان ہے کہ اور مجھے مختلف قسم کی زندگی گزارنی چاہیے جو میں چاہوں،'' یہ مذبح پر تقدیس ہے۔ ٹھیک ہے، میتھوڈسٹ۔

(270) ٹھیک ہے، جو کوئی چاہے، چاک ہوئے پردے کے پار آجائے۔ اوہ، خدا کو جلال ملے! میں دوسری طرف ہوں۔ اُس کے نام کیلئے ہیلیلو یاہ! اوہ، میرے خُدایا! جو کوئی چاہے، وہ اپنی مرضی کے پردے کو، چاک کرے، اور خدا کو اپنے دل کے اندر آنے دے۔ مسیح انسان کے دل کے اندر اپنے تخت عدالت پر بیٹھتا ہے! تو کیا ہوتا ہے؟

(271) آپ کہتے ہیں،'' مجھ پر واجب ہے......اوہ، میں- میں گندے مذاق کرسکتا ہوں، اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتا۔'' کیوں؟ کوئی چیز نہیں جو آپ کو الزام دے سکتی ہے۔ اِسے آپ کے اندر سے - سے نکالنے والا کوئی نہیں۔ کوئی آپ کو- کو الزام دینے والا نہیں۔ خیر، مَیں آپ کو بتاؤنگی،'' عورتیں کہتی ہیں،'' میں چھوٹے بال رکھ سکتی ہوں، اِس سے میں مجرم نہیں ٹھہرتی۔'' کوئی تعجب نہیں! سمجھے؟ '' اوہ، میں چھوٹی نیکریں پہن سکتی ہوں......میں یہ کرسکتی ہوں۔ میں......'' مرد کہتے ہیں،'' سگار پینے سے مجھے کوفت نہیں ہوتی، تاش کھیلنے یا پانسا پھنکنے میں مجھے کوئی- کوئی عار محسوس نہیں ہوتی،'' یا وہ جو کچھ بھی کرتے ہیں۔'' اُس سے کوئی عار محسوس نہیں ہوتی۔'' اور پھر بھی وہ کلیسیا کے ممبر رہتے ہیں، دیکھیں، '' کہتے ہیں ایسا کرنے سے مجھے کوئی کوفت نہیں ہوتی۔'' کیوں؟ کیوں؟ اسلیئے آپ کے اندر کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو آپ کی عدالت کرے۔

(272) لیکن جب مسیح اندر آجاتا ہے، تو آپکے دل کے اندر ایک مذبح تیار ہو جاتا ہے اور آپ کے گناہ ہر روز دُور کیے جاتے ہیں۔ عظیم مقدّس پولُس، وہ فرماتا ہے،'' میں ہر روز مرتا ہوں۔ اس لیے میں نہیں جیتا، اب میں زندہ نہ رہا، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔'' یہ اندر کا پردہ ہے۔ اوہ، بھائی اور بہنوں!

(273) جلدی کریں، میں جانتا ہوں......اوہ، نہیں، میں اِسے مکمل نہیں کرسکتا، کیونکہ میں وقت سے تجاوز کر گیا ہوں۔ آئیں دیکھتے ہیں، ذرا مجھے دیکھنے دیں......نہیں، میرے لیے بہتر ہے کہ نہ بیان کروں۔ دیکھیں، میں چوبیس بزرگوں کو بیان کرنا چاہتا ہوں، اور میں جانتا ہوں کہ میں نے آپ کو

کھانے سے روک رکھا ہے۔ ہم فقط ایسا کرینگے...... آئیں، ذرا دیکھیں...... کتنے لوگ کہتے ہیں کہ ہم چوبیس بزرگوں کی بات کریں؟ بس...... [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر] ٹھیک ہے، بس ایک منٹ ۔ٹھیک ہے، بس ایک منٹ۔ ''چوبیس بزرگ،'' تو پھر، آئیں فوراً اُن بزرگوں کی بات پر واپس چلتے ہیں۔ ''تخت کے گرداگرد، چوبیس......تخت ہیں۔''

(274) اب آپ دیکھ سکتے ہیں کہ......تخت کہاں پر ہے؟ دل کے اندر ہے۔ کس کے دل کے اندر ہے؟ سات کلیسیائی زمانوں کے ارکان کے اندر، جو مسیح میں ہیں! ''ان کے کاموں کے خلاف، ایک لفظ بولنے پر بھی، آپ مجرم ٹھہرائیں جائینگے،'' آپکو عدالت کے دن اس کا جواب دینا پڑیگا۔ اور دنیا کا انصاف کون کریگا؟ مقدس لوگ دنیا کا انصاف کریں گے۔

(275) وہ لاکھوں لاکھ کون تھے جنکو دانی ایل نے اُس کیساتھ آتے دیکھا تھا؟ وہ مقدسین تھے۔ کتابیں کھولی گئیں، جو گنہگاروں کے لئے تھیں ۔ پھر ایک اور کتاب کھولی گئی، یعنی کتاب حیات، جو سوئی ہوئی کنواری کے لئے تھی۔ اوہ، میرے خدایا، کیا لوگ اسے دیکھ نہیں سکتے ؟ سوئی ہوئی کلیسیا وہ ہے، جو دولہا کے استقبال کو نکلی، لیکن جس نے اپنی مشعل میں سے تیل ختم ہونے دیا؛ وہ کبھی اِس میں داخل نہ ہوئی، اُس نے مسیح کو کنٹرول سنبھالنے نہ دیا کہ وہ معجزات دکھائے اور غیر زبانیں بولے اور عجیب کام کرے تا کہ ثابت ہو کہ وہ اپنی کلیسیا کے اندر زندہ ہے۔

(276) کیا ہوتا اگر یسوع دنیا میں آتا اور کہتا، ''میں یسوع ہوں، میں خدا کا بیٹا ہوں،'' اور کوئی بھی کام سرانجام نہ دیتا، یا اگر وہ کہتا، ''میں- میں وہاں جاؤ نگا اور کلیسیا میں شمولیت اختیار کروں گا''؟ کیا وہ اسطرح خدا کا بیٹا ثابت ہوتا؟

(277) اُس نے کیا کہا تھا؟ ''اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو۔''

(278) اوہ، میرے خدایا۔ کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ خدا اپنا اعلان کرتا ہے، یہ اُسے پسند ہے۔ وہ یہواہ ہے۔ وہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اُسے جانیں۔ اوہ، مجھے اِس سے بہت خوشی ہوتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اُس نے خود کو مجھ پر ظاہر کیا ہے، میں جانتا ہوں کہ وہ آپ پر بھی ظاہر ہوتا ہے۔ آپ نوجوان لوگ جو ابھی نئے نئے تبدیل ہوئے ہیں، ابھی آپ...... اُسے اُس کی قدرت اور بڑے کاموں کے مطابق اتنا نہیں جانتے جتنا پرانے لوگ جانتے ہیں، لیکن آپ ٹھیک اُسی راہ پر چلے آرہے ہیں۔ آپ سیدھے بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں۔ نہ مُڑیں...... آگے دیکھتے رہیں اور پورے زور سے آگے

بڑھتے رہیں جتنے زور سے آپ بڑھ سکتے ہیں، دوڑیں، دوڑیں، دوڑیں جتنے زور سے آپ دوڑ سکتے ہیں۔کسی چیز کے لئے نہ رکیں، آگے ہی آگے بڑھتے جائیں۔

(279) جیسے بچاری بزرگ بہن سنیلنگ کہا کرتی تھیں:

میں دوڑا، دوڑا، دوڑا جارہا ہوں، میں غالب آ گیا ہوں؛

دوڑا، دوڑا، دوڑا جارہا ہوں، میں غالب آ گیا ہوں؛

دوڑے، دوڑے، دوڑے چلے جاؤ، تم کہیں نہیں بیٹھ سکتے۔

وہ بیچاری روح، آج وہاں موجود ہے۔

(280) ٹھیک ہے، اب،، وہاں پر- پر وہ تخت رکھے تھے اور، اُن پر...... وہاں چوبیس تخت تھے۔ اب، یہ بیس اور چار، کتنے ہوں گے؟ چوبیس۔ٹھیک ہے:

...... چوبیس تخت رکھے تھے: اور اُن تختوں پر...... چوبیس بزرگ (ایک تخت پر ایک بزرگ تھا)، سفید پوشاک پہنے بیٹھے تھے؛ اور اُن کے سروں پر سونے کے تاج تھے۔

(281) اب، ''چوبیس بزرگ۔'' میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ یہ بزرگ ملکوتی مخلوق نہیں تھے۔یعنی فرشتے، آسمانی مخلوقات کبھی تاج وتخت نہیں رکھتے۔ دیکھیں، یہ بزرگ اُن سے میل نہیں کھاتے، جو فرشتے ہیں۔وہ کسی چیز پر غالب نہیں آئے۔ اگر آپ اسکے بعد کے واقعہ پر، اور ان، گیتوں پر غور کریں جو انہوں نے گائے ہیں، تو ثابت ہوجاتا ہے یہ فرشتے نہیں ہیں۔سمجھے؟ اِنہوں نے نجات کا گیت گایا ہے؛ پس فرشتوں کو نجات کی ضرورت نہیں ہے۔سمجھے؟ لیکن یہ نجات یافتہ انسان تھے۔

(282) میں نہیں ...... یہ آپ لوگ ہیں، اور انہیں بیان کرنے کے لئے مجھے وقت نہیں مل سکے گا۔لیکن آپ لوگ جو لکھ رہے ہیں، اگر آپ معلوم کرنا چاہیں کہ وہ نجات یافتہ انسان تھے، تو آپ متی 28:19 کو دیکھیں، ٹھیک ہے، متی 28:19، مکاشفہ 21:3، اور پھر مکاشفہ 4:20، مکاشفہ 10:2، پہلا پطرس 2:5 اور 4، دوسرا تیمتھیس 8:4۔اِن سے آپکو پتہ چل جائے گا کہ یہ نجات یافتہ انسان ہیں۔ میں آج صبح اِسے مکمل کرنا چاہتا ہوں، کیا آپ سمجھے؟ آپ کئی ہفتے اِسے چلا سکتے ہیں، کیا آپ سمجھے؟ وہ- وہ ملکوتی مخلوق نہیں تھے، نہ وہ آسمانی مخلوق تھے، بلکہ وہ نجات یافتہ انسان تھے۔ دیکھیں؟ آپ اُن کے لباس پر غور کر سکتے ہیں، کہ وہ کس طرح ملبس تھے؛ آپ اُن کے مقام پر غور

کر سکتے ہیں، جواُنہیں حاصل تھا؛ آپ اُن کے گیتوں پر غور کر سکتے ہیں، جواُنہوں نے گائے ہیں؛ اور جان سکتے ہیں کہ وہ ملکوتی مخلوق نہیں تھے۔ جی ہاں۔

(283) میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا، لیکن آئیں ذرا کلام کا ایک حوالہ دیکھیں۔ کیا آپ چاہیں گے؟ ٹھیک ہے۔ آئیں واپس، دانی ایل 7 میں، تھوڑی دیر کے لئے چلیں، دانی ایل 7، اور ایک نوشتہ پڑھ کر دیکھیں۔ میں چاہتا ہوں...... پس یہ آج صبح کے پیغام کے تمام بقیہ حصہ میں ہماری مدد کرے گا۔ مجھے یقین ہے جب آپ اِس- اِس حوالہ کو پڑھ چکیں گے تو آپ بہت اچھا محسوس کرینگے، آئیں دانی ایل، دانی ایل 7 باب نکالیں، اور آئیں شروع کریں...... دانی ایل 7، آئیں نواں باب، بلکہ نویں آیت۔ اب، اِن باتوں کو بہت غور سے سنیں:

اور...... میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے، اور قدیم الایّام بیٹھ گیا، اُس کا لباس برف سا سفید تھا، اور اُسکے سر کے بال خالص...... اون کی مانند تھے: اُس کا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا، (آپ دیکھ سکتے ہیں، یہ گھوم کر پھر زمرد کی سی آگ کی طرف گیا ہے) اور اُس کے پہیئے جلتی آگ کی مانند تھے۔

اور...... اُس کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا: ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے، اور لاکھوں لاکھ (یہاں آپ کے نجات یافتہ لوگ ہیں۔) اُس کے حضور کھڑے تھے: عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں (کتابیں، یہ جمع کا لفظ ہے) کھلی تھیں۔

(284) اب، دیکھیں، کہ یہاں عدالت ہو رہی تھی۔ سمجھے؟ اب، دیکھیں۔ جب دانی ایل نے، عدالت کے تختوں کو دیکھا، وہ خالی تھے، اُس نے ''تختوں کو، آسمان سے اترتے دیکھا، قدیم الایّام آسمان سے نیچے آیا۔'' لیکن جب یوحنا نے اسے دیکھا، تو یسوع اس تخت پر پہلے ہی بیٹھ چکا تھا، اور نجات یافتہ، شاگردوں اور اسرائیلی بزرگوں کے تخت، پُر ہو چکے تھے۔ سمجھے؟ دانی ایل نے اِسے مسیح کے وقت سے پانچ سو سال پہلے دیکھا۔ اور پھر مسیح کے بعد، ڈھائی ہزار سال بعد، آنے والے وقت میں یوحنا کو زندہ حالت میں لے جایا گیا، اور اُس نے یہ سب کچھ وقوع میں آتے دیکھا۔ جبکہ، دانی ایل نے ایسے نہ دیکھا، (سمجھے) اُس نے صرف قدیم الایّام؛ کو آتے ہوئے دیکھا۔ لیکن جب یوحنا نے اِسے دیکھا، تو تخت پر کوئی تھا، دیکھیں، تخت قدیم الایام کے وقت لگائے گئے تھے، اور عدالت ہو رہی تھی۔ لیکن جب یوحنا نے اُسے دیکھا، تو ابھی بزرگوں کا چناؤ یوحنا کے وقت میں نہیں ہوا تھا...... بلکہ

دانی ایل کے وقت میں نہیں ہوا تھا، لیکن آخری وقت کے لئے اُن کی نجات ہو چکی تھی......؟......اوہ میرے خدایا! اوہ، کیا وہ حیرت انگیز نہیں ہے......کیا وہ نہیں ہے؟

(285) پس، دانی ایل 7، اُس نے......دانی ایل نے کیا کیا؟ اُس نے عدالت کو پیشگی دیکھا، اُس نے دیکھا کہ تخت خالی تھے۔ دیکھیں، اُن کو خالی ہی ہونا چاہیے تھا۔ لیکن یوحنا نے اپنے وقت میں، کلیسیا کے اٹھائے جانے کے بعد، جب نجات یافتہ بزرگ اُن پر بیٹھ چکے تھے دیکھا۔ جی ہاں۔

(286) بزرگ کے کیا معنی ہوتے ہیں؟ اگر آپ لفظ بزرگ کو لیں، تو میں نے......اِس کے تمام مطالب تحریر کر رکھے ہیں، لیکن میں اِن سے قطع نظر کر رہا ہوں۔ ''بزرگ کے معنی ''کسی شہر کا سربراہ'' یا ''کسی قبیلہ کا سربراہ ہونا ہے۔'' ایک بزرگ کا مطلب، ''کسی چیز کا سربراہ ہونا ہے۔'' جیسے کہ مَیں-مَیں لونگا...... بھائی نیول اِس کلیسیا کے بزرگ ہیں۔ وہ کیا ہیں؟ وہ اِس مقامی بدن کے سربراہ ہیں۔ سمجھے؟ اور میئر بھی اِس شہر کا بزرگ ہی ہے؛ دیکھیں، وہ شہروں کا بزرگ ہے۔ کیا آپ کو بائبل کے زمانہ میں، شہر کے بزرگ یاد ہیں؟ بزرگ کے معنی ''کسی شہر کا سربراہ'' یا ''کسی قبیلہ کا سربراہ ہونا ہے۔''

(287) اب، یہ بزرگ کتنے تھے؟ بیس اور چار، یعنی چوبیس بزرگ تھے۔ کیا یہ سچ ہے۔ اب دیکھیں......اوہ، میرے خُدایا۔ یہ کون تھے؟ بارہ رسول اور اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے، بارہ بزرگ تھے۔ اب......جب، ہم دوسرے اسباق میں چلیں گے تو ہم اِس بات کو پھر زیرِ بحث لا کر درست ثابت کریں گے، پس آپ سے، میں خوش ہوں کہ آپ لوگ لکھ رہے ہیں۔ سمجھے؟ بارہ بزرگ اور اسرائیل کے بارہ قبیلے!......اب، توجہ دیں۔ یسوع نے کہا تھا......

(288) بلکہ ایک دن پطرس نے سوال کیا تھا، اور پوچھا تھا، ''پس ہمیں کیا ملے گا؟ ہم نے تیری خاطر اپنے باپ، ماں، شوہر، بیوی، بچے، باقی سب، ہم نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے۔'' پطرس نے کہا، ''ہم نے بیویاں چھوڑ دی ہیں، بچے چھوڑ دیئے ہیں، ہم نے اپنے ماں باپ چھوڑ دیئے ہیں، اپنے گھر اور زمینیں چھوڑ دی ہیں، اور تیرے پیچھے ہو لئے ہیں۔''

(289) یسوع نے کہا، ''میں تم سے، سچ، سچ کہتا ہوں، کہ تم بارہ تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔'' آپ کا مقام یہ ہے، یہ نجات یافتہ ہیں، یہ نجات یافتہ بزرگ ہیں۔

(290) داؤد کو دیکھیں- دیکھیں کہ وہ مسیح کی تصویر کس طرح پیش کرتا ہے۔ سمجھے؟ جب داؤد طاقت حاصل کر رہا تھا، پہلی بات، طاقت حاصل ہونے سے پہلے اُس پر بہت بُرا وقت

آیا۔اگرچہ اُس پرمسح موجود تھا، جی ہاں، اُس پرمسح تھا۔ بہت سے لوگوں کا خیال تھا'' کہ وہ تاریک الدین شخص تھا ، ایک حقیر شخص جودوسروں سے مختلف تھا، جو چیزوں کو پھاڑنے کی کوشش کررہا تھا۔'' لیکن کچھ لوگ ایسے بھی تھے جو جانتے تھے کہ وہ ہونے والا بادشاہ تھا، اور وہ اُس کے ساتھ کھڑے رہے۔ بھائیو، میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جب وہ اُس کے ساتھ چل رہے تھے، تو کوئی اُنہیں اُس سے الگ نہیں کرسکتا تھا۔

(291) ایک دن وہ پہاڑ پر کھڑا تھا، اور اُس نے نیچے نگاہ ڈالی تو اپنے چھوٹے، پیارے شہر کو دشمن کے محاصرے میں دیکھا۔ اور وہاں کھڑے اُسے یاد آیا کہ جب وہ چھوٹا لڑکا تھا، تو وہاں وہ بھیڑوں کو چرایا کرتا تھا اور اُس پانی کو وہاں سے پیا کرتا تھا، جو واقعی پانی تھا۔(تھوڑا عرصہ ہوا ہے جب میں نے، زندگی کے پانی پر پیغام دیا تھا۔) اور اُس نے،'' سوچا، میں اُس میں سے پیا کرتا تھا۔''

(292) اور اُس کی شدید خواہش تھی کہ کوئی ایسا آدمی ملے جسے وہ حکم دے۔ بھائیو، اُن میں سے دو آدمیوں نے اپنی تلواریں سنبھال لیں اور فلستیوں کی صفوں میں گھس گئے اور پندرہ میل تک، اُنہیں دائیں بائیں گراتے ہوئے اُس چشمہ تک پہنچ گئے، اور داؤد کیلئے اُس چشمہ سے پانی بھرلیا۔ وہ جانتے تھے کہ وہ طاقت حاصل کرلے گا۔ جی ہاں، جناب۔ ایک بار، اُن میں سے ایک نے، اُسکو بچانے کیلئے، ایک کھائی میں چھلانگ لگادی، اور اکیلے ہی ایک ببر شیر کو ہلاک کردیا۔ وہ جنگجوں تھے۔ اور جب۔جب داؤد نے طاقت حاصل کرلی، تو کیا آپکو معلوم ہے کہ اُس نے کیا کیا؟ اُس نے اُن سب کوایک ایک شہر کا حاکم بنادیا۔

(293) کیا آپ کو یہاں مسیح نظر آیا ہے؟'' جو غالب آئے وہ اُس شہر پر حکومت کرے گا۔'' غالب آنے والے! آج جب ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسیح قدرت کے ساتھ آئے گا، تو وہ دنیا پر حکومت کرے گا۔ جرمنی، اور امریکہ، اور سب گر جائیں گے، ہرقوم گر جائے گی۔ اِس دنیا کی بادشاہیاں ہمارے خدا کی اور مسیح کی ہوجائیں گی، اور وہ اُن پرحکومت اور بادشاہی کرے گا۔ یہ سچ ہے۔

(294) ہم جانتے ہیں کہ وہ قدرت کے ساتھ آرہا ہے، اس لئے اُس کی چھوٹی سی خواہش بھی ہمارے لئے حکم کا درجہ رکھتی ہے!'' وہ مجھ سے چاہتا ہے کہ میں حقیر وناچیز ٹمبکٹو میں اُس کی نمائندگی کروں جہاں پچاس سینٹ دولت بھی نہیں، جہاں کوئی چیز نہیں ہے، جہاں بہت غریب لوگ رہتے ہیں،'' یہ ایک خواہش ہے۔ آمین!

(295) ’’آپکو بہت کچھ حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے، آپکو یہ وہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے، بلکہ مجھے پتہ ہونا چاہیے کہ جہاں وہ چاہتا ہے وہاں جاؤں۔‘‘ آمین۔ بس یہ بات ہے۔

(296) ’’اگر خدا چاہتا ہے میں مختلف قسم کا کام کروں، میرا عمل مختلف ہو،‘‘ اِن بہنوں کی طرح، ’’اگر وہ مجھ سے کوئی کام لینا چاہتا ہے، تو خدا کا شکر ہے، یہ تو میرے لئے اعزاز ہے کہ میں اُس کام کو کروں۔‘‘ یہ آپ کا مقام ہے! ہم جانتے ہیں کہ وہ طاقت کے ساتھ آرہا ہے، دنیا چاہے کچھ کہتی رہے۔ مجھے ہر ایک بوجھ اور اُس گناہ سے جو مجھے آسانی سے الجھا لیتا ہے دُور کر کے اُس دوڑ میں دوڑتے رہنا چاہیے جو مجھے درپیش ہے۔ اور مجھے ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے، یسُوع مسیح کو تکتے رہنا چاہیے۔‘‘ جو قدرت کے ساتھ آرہا ہے!

(297) وہ ’’بزرگ،‘‘ چوبیس بزرگ تھے۔ ٹھیک ہے۔ بارہ...... ہمیں یہ بات، مکاشفہ کی کتاب میں ملتی ہے۔ مکاشفہ کی کتاب کے، غالباً 21 باب میں ہم دیکھتے ہے، کہ نئے یروشلیم کی بارہ بنیادیں تھیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور اُس کے بارہ دروازے تھے، ہر پہلو کی طرف تین دروازے، اور تین ضرب چار بارہ بنتا ہے۔ عین اُسی طرح جیسے بیابان میں ٹیبر نیکل قائم کیا گیا تھا، یوحنا نے بھی عین وہی چیز دیکھی جو موسیٰ نے پہاڑ پر دیکھی تھی، بالکل وہی چیز پولُس نے بھی دیکھی۔

(298) اب ہم دیکھتے ہے کہ بارہ بنیادوں پر بارہ رسولوں کے نام تھے۔ اور بارہ دروازوں میں سے ہر ایک دروازے پر ایک اسرائیلی قبیلے کا نام تھا۔ اس طرح سے ہم ان بارہ بزرگوں، بارہ قبیلوں، بارہ رسولوں، بارہ بنیادوں، اور بارہ دروازوں کو دیکھتے ہیں! اوہ، میرے خُدایا! خدا کے اعداد کو لیں اور آپ ان کو کہیں گم ہوتے نہ دیکھیں گے، یہ ہر جگہ اور ہر وقت باہم یکجا ہوتے نظر آئیں گے۔

(299) آپ دیکھیں، یہی سبب ہے کہ ہمیں یہ چھ دن ملے ہیں جس میں دنیا نے کام کیا ہے، اور اب ہم ساتویں دن کے قریب پہنچ گئے ہیں، پہلے دو ہزار سال کے بعد، خدا نے دنیا کو...... پانی سے تباہ کیا۔ اگلے دو ہزار سال کے بعد، مسیح آیا۔ اب 1961 ہے، اب ہم دروازے پر ہیں، بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے۔ اور دیکھیں، یسوع نے کہا تھا، ’’اب، یہ عرصہ آخر تک نہ چلے گا،‘‘ اُس نے کہا، ’’کیونکہ میں اُن دنوں کو گھٹا دوں گا۔ اگر میں نہ گھٹاؤں، تو ایٹم بم تمام بشروں کو ہلاک کر دیگا۔ اوہ ہو۔ برگزیدوں کی خاطر دن گھٹائے جائینگے، اور مَیں راستبازوں کی خاطر کاموں کو مختصر کرونگا۔ وقت کا کچھ حصہ، کاٹ دونگا۔‘‘ دیکھیں، پھر ہزار سالہ دَور کا، عظیم دن آجائے گا۔

(300) کلیسیا نے گناہ کے خلاف چھ ہزار سال محنت کی ہے، اور ساتواں ہزار سال ہزار سالہ بادشاہت کا ہے۔ جیسے خدا نے چھ ہزار سال میں دنیا کو تعمیر کیا، اور ساتویں ہزار میں اُس نے اپنے سارے کام سے آرام کیا۔ کلیسیا بھی چھ ہزار سال تک گناہ کے خلاف کام کرے گی، اور ساتویں ہزار سال میں کلیسیا آرام کرے گی۔

(301) سفید لباس جو بزرگوں نے پہن رکھے تھے وہ مقدسوں کے راستبازی کے کام ہیں۔ سفید کا مطلب ہے ''راستبازی۔'' چونکہ وہ سفید چوغے پہنے ہوئے تھے اس لئے نظر آتا ہے کہ وہ ''کاہن یا منصف تھے،'' سفید چوغے، کاہنوں، ججوں، اور نبیوں کے ہوا کرتے تھے، اور وغیرہ وغیرہ؛ سمجھ گئے، وہ کیا تھے۔ وہ چوبیس بزرگ، سفید چوغے پہنے ہوئے تھے۔ وہاں چوبیس بزرگ ہوں گے۔ اُن میں سے بارہ اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے لئے ہوں گے؛ اور کلیسیا کے لئے بارہ رسول ہوں گے۔

(302) اور وہ عظیم شہنشاہ کی بارگاہوں میں بیٹھے ہیں۔ یاد رکھیں، وہ وہاں، بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور دلہن اور مسیح اپنے تخت پر ہے، اُسکی بیوی، یعنی اُسکی کلیسیا اُس کے ساتھ بیٹھی ہوئی ہے۔ اور چوبیس بزرگ...... بلکہ ہیکل کے ایک لاکھ چوالیس ہزار خواجہ سراء اُسکی خدمت کر رہے ہیں۔ جب وہ اٹھ کر کہیں جاتا ہے، تو اُسکی بیوی اُس کیساتھ جاتی ہے۔ اوہ، اوہ میرے خُدایا! اُس عظیم دَور کے ذریعے جو آ رہا ہے، جب گناہ اور گناہوں کی مشابہت......

(303) تمام بڑی بڑی، اعلیٰ عمارتیں جن سے لوگ آج کل اتنا پیار کرتے ہیں، تمام دولت اور شہوت تمام گناہ اور تمام خوبصورت عورتیں اور مرد، وہ اپنے بدن کو سنوارنے کے لئے، جو کچھ بھی کرتے ہیں، وہ شیطان کا پھندا بننے کے لئے ایسا کرتے ہیں تاکہ وہ ان کی روحوں کو جہنم میں بھیجے، ان کے یہ بدن تباہ و برباد ہو جائیں گے، اور انہیں گوشت کے کیڑے کھا جائیں گے۔ اور پہلی بات، گوشت کے کیڑے...... بلکہ وہ لوگ جو کچھ بھی ہوا کرتے تھے محض آتش فشاں آگ میں جائیں گے اور اُن کا وجود ختم ہو جائے گا اور- اور وہ آتش فشاں راکھ بن کر گر جائیں گے۔

(304) لیکن عزیزو، انہی صبحوں میں سے کسی صبح، جب انہی صبحوں میں سے کسی صبح، یہ سب کچھ ہو چکے گا، زمین پھر سر سبز ہو جائے گی۔ میدان میں سفید پھولوں اور گلاب کی خوشبو اور- اور زندگی کے درخت کی خوشبو یکجا ہو جائیں گی، اور مسیح کسی صبح واپس آ جائیگا۔ جب بڑے بڑے پرندے، اور کبوتر، اور فاختائیں درختوں پر بیٹھ کر گائیں گی، اور پھر وہاں نہ موت رہے گی نہ ماتم۔ مسیح اور اُس کے نجات

یافتہ لوگ زمین پر واپس آ جائیں گے؛ پھر وہ بوڑھے نہ ہوں گے، بلکہ ہمیشہ جوان رہیں گے۔ اور ہم مسیح کی مانند، غیر فانی ہوں گے، اور سورج اور ستاروں سے زیادہ چمک ہماری ہوگی۔

میں اُس خوبصورت شہر کے لئے مقرر ہوں
جسے میرے خداوند نے اپنوں کیلئے بنایا ہے؛
جہاں تمام زمانوں کے نجات یافتہ لوگ
سفید تخت کے گرد ''تعریف تعریف!'' پکاریں گے۔
کبھی کبھی میں بیتاب ہو جاتا ہوں
آسمان پر جانے اور جلال دیکھنے کو؛
کیسی خوشی ہوگی جب میں منجی کو،
سونے کے خوبصورت شہر میں دیکھوں گا!

میں اُس کو دیکھنے کا بہت آرزومند ہوں! اوہ، میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں!
میں اُس خوبصورت شہر کے لئے مقرر ہوں!

(305) یوحنا نے پتمس میں، اُسے اترتے دیکھا، اور وہ اُس دلہن کی مانند آراستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لئے سنگھار کیا ہو۔ میں کسی روز، اُس کے جلال کو دیکھنا چاہتا ہوں۔

میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں، اور اُس کے چہرے پر نظر کرنا چاہتا ہوں،
تا کہ اُس کے نجات بخش فضل کے گیت ہمیشہ گاتا رہوں؛
مجھے جلال کی راہوں میں اپنی آواز بلند کرنے دو؛
جب تمام فکریں ختم ہو جائیں گی، اور گھر پہنچ کر، خوشیاں مناؤنگا۔

(306) برف پر کا تھوڑا تھوڑا پھسلنا، دن کی تھوڑی سی گرمی اور مشقت؛ میں چاہوں گا کہ میری بیوی اور میبل آگے آ کر میرے لئے وہ گیت گائیں، اگر چہ مَیں -مَیں بھی گا سکا، ''جب میں منزل پر پہنچ جاؤں گا، تو راستے کی مشقت کچھ بھی دکھائی نہ دے گی۔'' یہ سچ ہے۔

(307) مجھے وہ رات یاد ہے جب میں بشارتی کام کے لئے کلیسیا سے الوداع ہوا، جب آپ سب رو رہے تھے؛ لیکن اب اُن میں سے، مشکل سے بھی کوئی نہیں رہا، صرف آپ چند لوگ بیٹھے ہیں۔ جن میں سے بھائی سپنسر اور اُنکی اہلیہ، اور شاید پرانے لوگوں میں سے چند ایک- چند ایک افراد رہ

گئے ہیں، جواُس وقت رورہے تھے۔لیکن اُس وقت روح القدس نے کہا،'' تجھے جانا چاہیے!''

(308) جب مجھے روانہ ہوئے کئی مہینے ہوگئے تھے تو مجھے وہ پہلی عبادت یاد ہے،میڈا جونز بورو آئی ،بیکی اُس وقت چھوٹی سی بچی تھی،وہ پرانی کاٹن بیلٹ ریل گاڑی میں آئی تھیں،انہیں وہاں تک پہنچنے میں کئی دن لگ گئے تھے۔جب وہ اُس رات وہاں پہنچی تو میں باہر وہاں کھڑا تھا۔ہم نے سماعت خانہ تک پہنچنے کی کوشش کی، جوتین بلاک کے فاصلے پر تھا،پولیس والے گلیوں کی نگرانی کررہے تھے۔ حتیٰ کہ گلیاں بھی بھری ہوئی تھیں۔ مجھے گلیوں سے گزرکر چکر کاٹ کر اُس جگہ، پہنچنا پڑا تھا۔میڈا نے کہا،''بل،کیا وہ آپ کی منادی سننے آئے ہیں؟''

(309) میں نے کہا،''نہیں۔'' پھر ہم نے گیت گایا:

مشرق ومغرب سے آئیں گے وہ،
دُور کے ممالک سے آئیں گے وہ،
شاہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک، بن کے مہمان اُس کے آئیں گے وہ؛
مبارک یہ زائرین ہیں کس قدر!
رخِ پاک پروہ اُسکے کریں گے نظر
نورِالٰہی سے چمکیں گے وہ؛
اُسکے فضل کے مبارک حصہ دار ہیں،
بن کے اُس کے تاج کے جواہر چمکیں گے وہ۔

اوہ، یسوع جلد آرہا ہے،
ہماری آزمائشیں ہوجائیں گی تمام۔
اوہ، اگر ہمارا خداوند اِسی پل آجائے تو گناہ سے آزاد لوگوں کا کیا ہوگا؟
اوہ، تب آپ کو شادمانی ملے گی،
یاغم اور گہری مایوسی ملے گی؟
جب ہمارا خُداوند جلال میں ظاہر ہوگا،
ہم ہوا میں اڑکر اُس کا استقبال کریں گے۔

(310) آمین! اوہ، مجھے اُس سے محبت ہے! کیا آپ کو اس سے غم اور مصیبت ملے گی، یا وہ آپ

کے لئے خوشیاں لائے گا؟ جب ہمارا خداوند جلال میں آئے گا، تو ہم ہوا میں اڑ کر اُس کا استقبال کریں گے۔ آئیں اِن خیالات کو اپنے ذہن میں رکھتے ہوئے، اپنے سروں کو جھکائیں۔ خداوند نے چاہا، تو میں اِس عبادت کو پھر کسی دوسرے وقت میں مکمل کروں گا۔

(311) ہمارے آسمانی باپ، اوہ، وہ مشرق ومغرب سے آئیں گے، وہ دُور دراز ممالک سے آئیں گے۔ میں اٹھائے جانے کے اُس عظیم وقت کے بارے سوچ رہا ہوں۔ جن لوگوں کے درمیان میں نے افریقہ، انڈیا، اور پوری دنیا میں منادی کی ہے، میں اُنھیں پھر روبرو دیکھوں گا۔ اُن میں بہت سے روتے تھے، ہوائی جہاز تک آتے تھے، باڑوں کے پار جھکتے اور روتے اور چلاتے تھے۔ میں اُس وقت کو یاد کرتا ہوں جب لوگ پولُس کو الوداع کہنے کے لئے گئے، اور اُنہوں نے گھٹنوں کے بَل جھک کر دعا کی۔ اُس نے کہا، ''مجھے یقین ہے کہ تم میں سے کوئی...... بلکہ بہتیرے پھر میرا منہ دیکھنے نہ پائیں گے۔''

لیکن مشرق ومغرب سے آئیں گے وہ،
دُور دراز کے ممالک سے آئیں گے وہ،
شاہ کی ضیافت میں ہوں گے شریک، بن کے مہمان اُس کے آئیں گے وہ؛
مبارک یہ زائرین ہیں کس قدر!
رخِ پاک پر وہ اُسکے کریں گے نظر (سبز زردی مائل جلال میں)
نورالٰہی سے چمکیں گے وہ؛ (یہ کسی لالٹین کی یا کسی موم بتی کی روشنی نہ ہوگی، بلکہ- بلکہ یہ الٰہی نور ہوگا، نورِالٰہی سے چمکیں گے۔)
فضل کے مبارک حصہ دار ہیں،
بن کے اُس کے تاج کے جواہر چمکیں گے۔

اے خدا!

جب آگ کے کوئلے نے نبی کو چھوا،
اُس کو پاک پوتر کر دیا،
جب خدا کی آواز نے کہا، ''ہماری طرف سے کون جائے گا؟''
تب اُس نے جواب دیا، ''میں حاضر ہوں، مجھے بھیج۔''

(312) اوہ، آج اُس فرشتے، چھ بازوؤں والے سرافیم کو بھیج، جیسے یسعیاہ نے اُنہیں دیکھا، کہ وہ مقدس میں اڑتے ہوئے نکلے، اور وہ،''قدوس، قدوس، قدوس، خداوند خدا ہے پکار رہے تھے۔'' اور نوجوان نبی یسعیاہ نے کہا،''میرے ہونٹ ناپاک ہیں، اور میں نجس لب لوگوں میں بستا ہوں، اور میری آنکھوں نے خداوند کے جلال کو دیکھ لیا ہے۔'' ہیکل کے ستون ہل گئے۔ اور ایک فرشتے نے مذبح پر سے چمٹہ لیا، اور ایک سلگتا ہوا کوئلہ لا کر اُس کے لبوں سے لگایا، اور کہا،''میں نے تیرے ہونٹوں کو پاک کر دیا ہے۔ اے آدمزاد، اب نبوت کر۔'' خداوند، آج صبح فرشتہ کو بھیج، کسی بھی طرح کے نجس پن سے ہمارے لبوں کو پاک کر۔ خداوند، ہمارے دلوں کو پاک کر، اور اندر آ جا۔ ہماری ذاتی مرضی کو توڑ ڈال۔ پس...... میری مرضی (تجھ میں) درحقیقت تیری مرضی بن جائے، خداوند۔ اوہ، خدایا، تیری مرضی میرے اندر آ جائے۔ اے خداوند، میں میری کلیسیا اور میرے لوگ تیرے ہو جائیں۔ ہم اپنے آپ کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔

(313) اور جیسے شاعر یہ کہتا چلا گیا، اے باپ:

گناہ اور شرمندگی میں لاکھوں مر رہے ہیں؛ (افریقہ میں، انڈیا میں، پوری دنیا میں، ایک گھنٹے میں ہزاروں لوگ، تجھے جانے پہچانے بغیر دنیا سے رخصت ہو رہے ہیں۔)

گناہ اور شرمندگی میں لاکھوں مر رہے ہیں؛ (اے خدا، اِسوقت بھی، یہ سوچ کر میری جان ٹکروں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔)

اُن کی غمناک اور دردناک پکار کو سنو؛
جلدی، بھائی، اُن کے بچانے کو جلدی کرو؛
ایک دم جواب دو،''مالک، میں حاضر ہوں۔''

(314) بخش دے، خداوند، ایک بار پھر یہ بخش دے۔ باپ، میں نے اس گزرے سال میں، ہر طرح کی غلطیاں کی ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے معاف فرما دے۔ اور خداوند، اس نئے سال میں، مجھے تازہ مسح عطا کر۔ مجھے اُن لاکھوں لوگوں تک لے جا جو گناہ اور شرمندگی میں، مر رہے ہیں، میں اُن کے پاس تیری سچائی کا یہ عظیم مکاشفہ لے کر جاؤں، میں تیرے پاک روح کا مسح اُن کے پاس لے کر جاؤں؛ تا کہ وہ اُس روز مشرق و مغرب سے آئیں، اور جواہر کی طرح تیرے تاج میں چمکیں۔ خداوند، وہاں جانے میں میری مدد کر، تا کہ میں اُنہیں زمین سے، زمین کی گندگی سے کھود نکالوں، اُس

گندگی اور غلاظت سے جس میں وہ زندگی گزار رہے ہیں۔بخش دے کہ وہ ایک پاک خداوند کو دیکھیں جواُنہیں پاک کردے،اور وہ مقدس ہوکر تیرے حضور مسیحیوں جیسی زندگیاں گزاریں؛ وہ برائی سے منہ موڑ لیں،تمام قسم کی دنیاوی تفریحات سے منہ موڑ کر، زندہ خدا کی طرف رجوع لائیں،اور اُس عظیم دن کے لئے انہیں اپنی بادشاہی کے نمائندے بنا۔

(315) خداوند،آج صبح اِس چھوٹی سی کلیسیا کو مقدس کر۔اپنے روح سے یہاں موجود ہر شخص کو پاک کر،اور تیرا پاک روح، ہم میں سے ہرایک کے دل کے اندر آجائے۔جنہوں نے پہلے ہی اپنے دل تیرے آگے اپنی مرضی سے کھول رکھے ہیں......اور اپنی مرضی سے منہ موڑ کر تیری مرضی کو جان لیا ہے،اُن کے اندر اپنے روح کو تازہ کر۔

(316) خداوند، یہ نوجوان لوگ،جن میں سے اکثر شیرخوار بچوں کی طرح ہیں۔تو اِس طرح اپنے بازوؤں میں اُن کو پالتا ہے! جیسے ایک ماں اپنے ننھے بچوں کو لیتی ہے،اُن کی آنکھوں سے آنسو پونچھتی ہے اور-اور اُنہیں خاص چیزیں دیتی ہے اسلئے کہ وہ اُن سے پیار کرتی ہے۔خداوند،اِسی طرح تو اپنے نومولود بچوں سے محبت کرتا ہے۔ابھی وہ چلنا نہیں جانتے حتیٰ کہ وہ بول بھی نہیں سکتے۔وہ ایک ہی کام کرنا جانتے ہیں رونا اور اپنی ماں کی طرف دیکھنا۔اے خدا،نرمی سے، اِنہیں اپنے بازوؤں میں، چھوٹے برّوں کی طرح اٹھالے،اور اُس وقت تک اِن کی رہنمائی کر جب تک کہ یہ سمجھ دار ہوکر خود چلنے کے قابل نہ ہوجائیں۔پھر خداوند،خدمت کے میدانوں میں اِنکی رہنمائی کرتا رہ۔یہ بخش دے۔

(317) ہمارے قصور ہمیں معاف کر، جیسے ہم اپنے قصورواروں کو معاف کرتے ہیں۔ہمیں آزمائش میں نہ لا، بلکہ برائی سے بچا۔کیونکہ بادشاہی،قدرت،اور جلال ہمیشہ تیرے ہیں،یسوع مسیح کے نام کے وسیلہ سے۔آمین۔

(318) خدا آپکو برکت دے! مجھے بھروسہ ہے کہ آج صبح خداوند نے آپ کیلئے کچھ کیا ہے تا کہ آپ اِس ایک بات پر اپنے نئے سال کا آغاز کریں، کہ آپ یسوع مسیح سے محبت کرتے ہیں،اور آپ چاہتے ہیں کہ کسی روز آپ اُسے دیکھیں اُس سے محبت کریں اور ہمیشہ اُس کے ساتھ رہیں۔میری خواہش ہے کہ آپ میں سے کوئی کھو نہ جائے،آپ میں سے ہر ایک نجات پائے اور پاک روح سے معمور ہو،اور اُسکی آمد کے عظیم دن تک ثابت قدم رہے،کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ بہت جلد آرہا ہے۔

اب میں عبادت واپس بھائی نیول کے سپرد کرتا ہوں۔

مکاشفہ، باب چہارم حصّہ دوئم

(Revelation, Chapter Four Part II)

URD61-0101

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صُبح، 1، جنوری، 1961، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org